بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درودِ ابراہیمی کے باطنی اسرار اور روحانی گہرائیاں

روزانہ درودِ ابراہیمی کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھنے کا روحانی راز

درودِ ابراہیمی پڑھنے والا جنّات کا گروہ

ایک کروڑ مخلص افراد پر مشتمل درودِ ابراہیمی کا قافلہ

درودِ ابراہیمی کے الفاظ کے اسرار

مستند احادیث سے ثابت درود کے 10 صیغے

کتبِ احادیث سے سلام کے 10 صیغے

درود شریف منتخب کرنے کا 6 نکاتی فارمولا

درود سے متعلق اشکالات، سوالات وجوابات

Contents

درودِ ابراہیمی کے باطنی اسرار اور روحانی گہرائیاں

یہ کتاب درودِ ابراہیمی کے فضائل، اسرار و رموز اور روحانی تاثیرات پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس میں مسنون درود کی اہمیت و افضلیت کو نہایت خوبصورتی سے اُجاگر کیا گیا ہے۔ خاص طور پر اس حقیقت پر زور دیا گیا ہے کہ درودِ شریف کا اصل مقصد محض وظیفہ یا حاجت نہیں، بلکہ اخلاص کے ساتھ اللہ جل جلالہ کی رضا کے لیے درود پڑھنا ہے۔ آج کے دور میں اکثر لوگ درود کو صرف اپنی حاجات یا دنیاوی مقاصد کے لیے پڑھتے ہیں، جبکہ درود کا اصل فیض اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب اسے خالص رضائے الٰہی اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جذبے سے پڑھا جائے۔ کتاب کا اسلوب سوال و جواب پر بھی مبنی ہے تاکہ ہر عام قاری کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات، درودِ شریف کے معانی، فضائل اور برکات کو بآسانی سمجھ سکے۔ اور اخلاص کی اہمیت سے بخوبی واقف ہو جو کہ ہر عبادت کے قبول ہونے کی کنجی ہے۔

چوں بنامِ مصطفیٰ خوانم درود

از خجالت آب میگردد وجود

عشق می گوید کہ اے محکوم غیر

سینۂ تو از بتاں مانند دیر

تانداری از محمد رنگ و بو

از درودِ خود میالا نامِ او

ترجمہ و تشریح:

جب میں آقائے دو جہاں، حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات پر درود بھیجتا ہوں تو میرا وجود شرم سے پانی پانی ہو جاتا ہے۔

عشق کہتا ہے کہ او غیر کے محکوم، تیرا سینہ تو بتوں کی وجہ سے بت خانہ بنا ہوا ہے۔

جب تک تو سرکار دو عالم، حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق عالیہ، (اخلاص) محبت اور سنت کا رنگ و بو اختیار نہیں کرتا اس وقت تک اپنے درود سے سرورِ کائنات، سیدُ الانبیاء حضور مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کو آلودہ نہ کر۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

انتساب

یہ کتاب "درودِ ابراہیمی کے باطنی اسرار اور روحانی گہرائیاں" میں اہلِ بیت اطہار کی پاکیزہ و مقدس ہستیوں سیدۃ خیر النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، حیدرِ کرار، ابوتراب، حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، ریحانۃ الرسول, رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پھول۔ حضرت سیدنا حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہ، سید شباب اہل الجنۃ حضرت سیدنا حسین سید الشہداء رضی اللہ عنہ اور اَزواجِ مطہرات کے نام کرتاہوں جن کی پاکیزگی اور عظمت خود قرآنِ مجید میں بیان ہوئی ہے

قُل لَّآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ أَجۡرًا إِلَّا ٱلۡمَوَدَّةَ فِي ٱلۡقُرۡبَىٰ

فرمادیجیے: میں تم سے اس تبلیغِ رسالت پر کوئی اجر نہیں مانگتا، سوائے قرابت داری میں محبت کے

سورۃ الشوریٰ، آیت 23

ان پاکیزہ ہستیوں کی محبت کو نبی کریم رَءُوفٌ رَّحِیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کا حصہ قرار دیاہے، جیسا کہ سیدُ الکونین نبیِ الحرمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الرَّجُلُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتاہے

صحیح بخاری، حدیث:6170

خادمِ اہلِ بیت

عطامہروز

+923318635191

+916307524465

مقدمہ

پروفیسر صوفی باغ حسین کمالؒ (چکوال) ولایت کے بلند ترین مرتبہ "عبد" پر فائز ہوئے، جو کہ غوث کے درجہ سے بھی اعلیٰ وارفع اور ولایت کا آخری مقام ہے۔ وہ فرماتے ہیں "ساتھیو! مجھے جو روحانی عروج حاصل ہوا ہے، وہ بہت کم اولیاء کو نصیب ہوا ہے۔ اہلِ برزخ حیران و ششدر رہ رہے ہیں کہ اس شخص کو یہ چیزیں کہاں سے حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے، یہ نعمت پہلے اولیاء کو اس کثرت سے حاصل نہیں ہوئی۔ اب وہ حسرت کر رہے ہیں کہ کاش! وہ بھی یہ نسخہ قربِ الٰہی استعمال کرتے اور تسبیحات و نوافل پر زور رکھنے کی بجائے درود شریف پر زور دیتے۔

(خطباتِ کمال، صفحہ 122)

واقعی اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھنا بہت بڑی سعادت ہے۔ اخلاص عبادت کی روح ہے، اس لیے اسے سمجھنا اور اپنانا ضروری ہے۔ اخلاص، عمل کی قبولیت کی بنیاد، روحانی ترقی کی ضمانت، مقصودِ الٰہی اور ہر مومن کا مطلوب ہے۔ آج کے نفسانفسی اور مادیت پرستی کے دور میں، جب لوگ پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہیں، وہ اپنی ذاتی خواہشات اور دنیاوی مقاصد کے پیچھے بھاگ رہے ہیں اور اللہ جل جلالہ کی رضا، جو عبادت کا اصل مقصد ہے، کو بھول گئے ہیں۔ ان کو اللہ کی طرف لانا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ جب کوئی شخص درود شریف کو صرف دنیاوی حاجات (مثلاً مال، صحت یا دیگر مقاصد) کے لیے پڑھتا ہے، تو وہ اس عظیم عبادت کے مقصد کو محدود کر دیتا ہے۔ اس طرح وہ درود کے بہت سارے روحانی فوائد سے محروم ہو جاتا ہے۔ درود شریف کی اصل روح اللہ جل جلالہ کی رضا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے۔ اگر نیت صرف دنیاوی فائدوں تک محدود ہو، تو بندہ اس کے ابدی ثواب سے محروم ہو جاتا ہے۔

گفتم دعائے دولت تو ورد حافظ است

گفت این دعا ملایک ھفت آسمان کنند

ترجمہ:

میں نے عرض کیا: آپ کی عظمت کی دعا ہی حافظ کا ورد ہے۔

فرمایا گیا: یہ دعا ساتوں آسمانوں کے مکین بھی کرتے ہیں

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

ابتدائیہ

درودِ ابراہیمی وہ الٰہی نوری کلمات ہیں جن میں سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، محمد و ماحی ﷺ اور انبیائے کرام علیہم السلام پر رحمت و برکت کی دعا کے ساتھ ساتھ الفاظ کی تجلیات، حکمتوں اور باطنی اسرار کا سمندر پوشیدہ ہے۔ **درودِ ابراہیمی** وہ الٰہی نوری کلمات ہیں جنہیں سننے اور پڑھنے سے دل کی دنیا منور ہو جاتی ہے اور روح کو سکون اور طہارت نصیب ہوتی ہے۔ یہ درود محض چند الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ ایمان کی مٹھاس، عشقِ رسول ﷺ کی خوشبو اور قربِ الٰہی کا خزانہ ہے۔ اس میں آقائے دوجہاں، حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام کے ساتھ ساتھ انبیائے کرام علیہم السلام اور اہلِ بیت اطہار کے لیے برکتوں کی دعائیں پوشیدہ ہیں، اور آخر میں ربّ العزت کی صفاتِ "حمید" اور "مجید" کی جھلک بھی نمایاں ہوتی ہے۔ ان دونوں اسماء حسنیٰ کی تجلیات درودِ ابراہیمی کو ربّ کی حمد و ثنا کے ساتھ جوڑ دیتی ہیں اور یہ الفاظ محض دعا نہیں رہتے بلکہ اللّٰہ جل جلالہ کی کبریائی اور عظمت کا مظہر بن جاتے ہیں۔ اس کے الفاظ آسمانی خوشبو کی مانند ہیں جو رحمتِ الٰہی کو متوجہ کرتے اور دل کے زنگ کو دھوڈالتے ہیں۔ اس کی تلاوت کرنے والا محض الفاظ نہیں دہراتا بلکہ ایک ایسے روحانی قافلے میں شامل ہوتا ہے جس کی نسبت انبیائے کرام علیہم السلام کی برکات سے جڑتی ہے۔ یہ مقدس درود دراصل ایک ایسانوری تحفہ ہے جس کے ہر لفظ میں حکمتوں کے خزانے اور اسرارِ الٰہی کی روشنی جھلکتی ہے۔ اس کی قراءت نہ صرف زبان کو نور عطا کرتی ہے بلکہ دل کو زندگی بخشتی اور روح کو عشقِ رسول ﷺ کی لذت سے سرشار کر دیتی ہے۔ اس درود میں اہلِ بیتِ اطہار کا خصوصی ذکر آیا ہے کیونکہ وہ نبوی نور کے امین اور رسالتِ محمدی ﷺ کے حقیقی وارث ہیں۔ حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ، حضرت سیدنا امام حسنؓ، حضرت سیدنا امام حسینؓ اور دیگر اہلِ بیت اپنے تقویٰ، طہارت اور قربتِ مصطفیٰ کریم ﷺ کے سبب قیامت تک اس دعا کے سائے میں برکت پاتے رہیں گے

وہ دانائے سُبُل، ختم الرُّسُل، مولائے کُلؐ

جس نے غُبارِ راہ کو بخشا فرازِ دُوں

یہ درود صرف اہلِ بیت تک محدود نہیں بلکہ انبیاءِ کرام کے فیوض کو بھی اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پاک گھرانے کی عظمت کے ساتھ ساتھ حضرت سیدنا نوحؑ کی صبر و استقامت، حضرت سیدنا موسیٰؑ کی شریعت وعدل، حضرت سیدنا عیسیٰؑ کی شفقت ورحمت اور سب سے بڑھ کر سرورِ سروراں، سرکارِ دوعالم حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ ﷺ کی ختمیّت و جامعیت — سب کی برکتیں اور انوار اس دعا میں جمع ہیں۔

ہو نہ یہ پھُول تو بُلبل کا ترنُّم بھی نہ ہو

چَمنِ دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو

یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو، خُم بھی نہ ہو

بزمِ توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو

Durood-e-Ibrahimi are those divine words of light in which, along with the supplication for mercy and blessings upon the Prophet and the Prophets (PBUH), there is a sea of manifestations of words, wisdom, and inner secrets hidden. Durood-e-Ibrahimi are those divine words of light, which, when heard and recited, illuminate the world of the heart and bring peace and purity to the soul. This Durood is not just a collection of a few words, but is a treasure of the sweetness of faith, the fragrance of the love of the Prophet (PBUH), and the closeness of God. In it, along with the blessings and peace of God upon the Holy Prophet (peace be upon him), there are hidden prayers for blessings for the prophets (PBUH) and the pure family of the Prophet (PBUH), and finally, a glimpse of the attributes of the Almighty God, "Hameed" and "Majeed", is also prominent.

Durood-e-Ibrahimi is that eternal voice of love and affection in which the yearning of the hearts of the Muhammadan Ummah is reflected. Its words are like a heavenly fragrance that attracts divine mercy and washes away the rust of the heart. The reciter of it does not merely repeat words but joins a spiritual caravan whose lineage is linked to the blessings of the Prophets (PBUH).

This holy Durood is a gift of light, in every word of which the treasure of wisdom and the light of divine mysteries are reflected. Its recitation not only gives light to the tongue but also gives life to the heart and fills the soul with the delight of the love of the Prophet. Durood-e-Ibrahimi connects the servant with the fact that true Honor, survival, and happiness lie in this luminous remembrance.

In the Durood-e-Ibrahimi, along with the supplication for mercy and blessings upon the Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), there are manifestations of blessings and peace upon all the prophets. These words are not just supplications but are a boundless ocean of knowledge and wisdom, in which an ocean of inner secrets and spiritual grace is hidden. This Durood has a special mention of the Ahlul Bayt-e-Ithaar because they are the trustees of the Prophetic Light and the true heirs of the Prophetic Message. Sayyidah Fatima Zahra, Hazrat Ali (RA), Hazrat Imam Hassan (RA), Hazrat Imam Hussain (RA), and other Ahlul Bayt will continue to be blessed under the shadow of this prayer until the Day of Judgment due to their piety, purity, and closeness to the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH).

اخلاص (Sincerity)

اخلاص سے مراد یہ ہے کہ کوئی عمل (مثلاً عبادت، درود شریف، قرآن کی تلاوت، یا کوئی نیکی) صرف اور صرف اللہ جل جلالہ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے لیے کیا جائے، نہ کہ لوگوں کے دکھاوے، شہرت، یا کسی دنیاوی فائدے کے لیے۔

Sincerity means that an action (such as worship, sending blessings, reciting the Quran, or any good deed) should be done solely for the pleasure and good will ofAllah, and not for the sake of showing off to people, fame, or any worldly gain.

قرآن کریم میں اخلاص کی اہمیت (The Importance of Sincerity in the Holy Quran)

قرآن کریم میں متعدد آیات اخلاص کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔ چند اہم آیات درج ذیل ہیں:

" أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ

ترجمہ: خبردار! خالص دین اللہ ہی کے لیے ہے۔

تشریح: اس آیت میں اللہ جل جلالہ نے واضح کیا کہ عبادت اور دین صرف اسی کے لیے خالص ہونا چاہیے۔ اگر کوئی عمل اللہ جل جلالہ کے علاوہ کسی اور کے لیے کیا جائے، تو وہ شرک کی طرف لے جا سکتا ہے۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ

اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہ دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، یکسو ہو کر۔

تشریح: یہ آیت عبادت میں اخلاص کی اہمیت کو واضح کرتی ہے کہ عبادت صرف اللہ جل جلالہ کے لیے ہو، بغیر کسی ریا یا دکھاوے کے۔

"فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا"

جو کوئی اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

تشریح: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ عمل کی قبولیت کے لیے دو شرائط ہیں:

(1) عمل صالح ہو۔

(2) اس میں اخلاص ہو، یعنی صرف اللہ کے لیے ہو۔

Several verses in the Holy Quran highlight the importance of sincerity. Some of the important verses are as follows: "Translation: Beware! The pure religion is for Allah alone."

Explanation: In this verse, Allah Almighty has made it clear that worship and religion should be pure for Him alone. If any action is done for anyone other than Allah, it can lead to shirk

And they were not commanded except that they should worship Allah, making religion pure for Him, being single-minded.

Explanation: This verse emphasizes the importance of sincerity in worship, that worship should be for Allah alone, without any hypocrisy or show. Whoever hopes to meet his Lord (Allah), let him do righteous deeds and not associate anyone with the worship of his Lord (Allah).

Explanation: This verse shows that there are two conditions for the acceptance of an action:

(1) The action must be righteous.

(2)It must be sincere, i.e., it must be for the sake of Allah alone.

احادیث مبارکہ میں اخلاص کی اہمیت (The Importance of Sincerity in the Blessed Hadiths)

احادیث میں اخلاص کو اعمال کی قبولیت کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

چند اہم احادیث درج ذیل ہیں:

"إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى"

(صحیح بخاری، حدیث نمبر:1؛ صحیح مسلم، حدیث نمبر:1907)

ترجمہ:"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔

"تشریح: یہ حدیث اسلام کی بنیادی احادیث میں سے ہے، جو بتاتی ہے کہ عمل کی قبولیت نیت کے اخلاص پر منحصر ہے۔ اگر درود شریف پڑھنے کی نیت اللہ جل جلالہ کی رضا کے لیے ہو، تو وہ اللہ جل جلالہ کے ہاں زیادہ مقبول اور پسندیدہ ہو گا۔

In the Hadiths, sincerity has been declared as the basis for the acceptance of deeds. Some important Hadiths are as follows:

"Actions are only by intentions, and for every person is what he intended."

Explanation: This hadith is one of the basic hadiths of Islam, which states that the acceptance of an action depends on the sincerity of the intention. If the intention of reciting Durood Shareef is for the pleasure of Allah, then it will be accepted.

ریا سے بچنے کی تلقین (Advice to avoid hypocrisy)

"مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ"

(مسند احمد، حدیث نمبر:23630)

ترجمہ: جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی، اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا، اس نے شرک کیا، اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ دیا، اس نے شرک کیا۔

تشریح: یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ ریا (دکھاوا) عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔ درود پڑھنے میں بھی اگر ریا شامل ہو، تو اس کا ثواب ضائع ہو سکتا ہے۔

درود کی فضیلت اور اخلاص

"مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ"

(سنن نسائی، حدیث نمبر:1297)

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک درود پڑھا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے، اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔

تشریح: یہ حدیث درود کی عظیم فضیلت بیان کرتی ہے، لیکن اس کے پورے ثمرات تب ملتے ہیں جب درود اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے۔

Whoever prays to show off, he has committed shirk, whoever fasts to show off, he has committed shirk, and whoever gives charity to show off, he has committed shirk.

(Musnad Ahmad, Hadith No.: 23630)

Explanation: This hadith makes it clear that show off (riya) nullifies the action. Even if reciting Durood is accompanied by show off, its reward can be lost.

Whoever recites one Durood upon me, Allah will bestow ten blessings upon him, forgive ten of his sins, and raise him ten ranks.

(Sunan an-Nasa'i, Hadith No.: 1297)

Explanation: This hadith describes the great virtue of Durood, but its full reward is obtained only when Durood is recited with sincerity

اخلاص کے بارے میں صوفیاء اور فقہاء کے اقوال (Sayings of Sufis and jurists about sincerity)

فقہا اور علماء نے اخلاص کو ہر عمل کی قبولیت کی کنجی قرار دیا ہے۔ چند اہم آراء درج ذیل ہیں:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنا اللہ جل جلالہ کے رسول حضرت سیدُنا طٰہٰ و یٰسٓ سے محبت کا تقاضا ہے، اور اس کی قبولیت کے لیے دل سے محبت اور اخلاص ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص لاکھوں درود پڑھ لے، لیکن اس کا دل آقائے دوجہاں، امامُ المرسلین حضرت سیدُنا مزمل و مدثر ﷺ کی عظمت سے خالی ہو، تو اس کا عمل ناقص رہتا ہے ۔ درود شریف کے تناظر میں اخلاص کی فضیلت بہت عظیم ہے، لیکن اس کا ثواب اور برکت اس وقت مکمل ہوتی ہے جب اسے اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص تیزی سے لاکھوں درود پڑھ لے، لیکن اس کے دل میں اللہ جل جلالہ کی رضا اور سرورِ کائنات، سیدُالانبیاء حضرت سیدُنا ناصر و منصور ﷺ کی محبت نہ ہو، تو اس کا عمل کم اثر رکھتا ہے۔ اس کے برعکس، اگر کوئی شخص ایک درود بھی پورے اخلاص اور توجہ سے پڑھے، اللہ جل جلالہ اسے قبول فرماتا ہے اور اس کے وقت اور عمل میں برکت ڈالتا ہے۔

Jurists and scholars have considered sincerity as the key to the acceptance of every action. Some important opinions are as follows:

A sage says that reciting Durood Shareef is a requirement of love with the Hazrat Muhammad (PBUH), Noble Messenger of Allah (PBUH), and for its acceptance, love and sincerity from the heart are necessary. If a person recites millions of Durood, but his heart is empty of the greatness of the Hazrat Muhammad, Noble Messenger of Allah (PBUH), then his action remains incomplete. Sincerity in the Context of Durood Shareef, the virtue of Durood Shareef is very great, but its reward and blessing are complete when it is recited with sincerity. If a person recites millions of Durood quickly but does not have the pleasure of Allah and the love of the Noble Messenger of Allah (PBUH) in his heart, then his action will have little effect. On the contrary, if a person recites even one Durood with full sincerity and attention, Allah Almighty accepts it and blesses his time and actions.

مخلص کون؟

حضرت سیدنا یعقوب مکفوف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مخلص وہ ہے جو اپنی نیکیوں کو ایسے چھپائے جیسے اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے۔

حضرت سیدنا ابو سیلمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرتے ہیں: سعادت مند ہے وہ شخص جس کا ایک قدم بھی صحیح ہو جائے کہ اس میں اللہ عزوجل کے سوا کسی اور کی نیت نہ ہو۔

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف مکتوب بھیجا:

جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

ایک ولی اللہ نے اپنے بھائی کو لکھا: اپنے عمل میں اخلاص پیدا کرو کہ اخلاص کے ساتھ کیا جانے والا تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا

حضرت سیدنا ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عمل کرنے والوں پر سب اعمال سے زیادہ سخت عمل نیت کو خالص کرنا ہے

حضرت سیدنا مطرف بن عبد اللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس کے عمل میں اخلاص ہو اس کے لئے ویسا ہی اجر ہو گا اور جس کے عمل میں اختلاط (ملاوٹ) ہو اس کے لئے اجر بھی ویسا ہی ہو گا۔

حضرت سیدنا حسن بَصرِی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے

الاخلَاصُ مِن مِنْ سَرِی اسْتَوْدَعْتُهُ قَلْبَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ مِنْ عِبَادِی

یعنی اخلاص میرے رازوں میں سے ایک راز ہے جس کو میں اپنے محبوب بندوں کے دلوں میں ودیعت رکھتا ہوں

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

قلتِ عمل کی فکر نہ کرو بلکہ قبولیت عمل کی فکر کرو کیونکہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک، حضرت سیدنا شافع و مشفع صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا

اَخْلِصِ الْعَمَلَ يُجْزِيكَ مِنْهُ الْقَلِيلُ

یعنی اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

حضور نبی پاک، صاحب لولاک، حضرت سیدنا محمد مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ يَخْلُصُ لِلّٰهِ الْعَمَلَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا ظَهَرَتْ يَنَابِيعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلٰى لِسَانِهِ

یعنی جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

حضرت سیدنا سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تمہارا خلوت میں اخلاص کے ساتھ دو رکعت پڑھنا 70 یا 700 احادیث علو (عالی) سند کے ساتھ لکھنے سے بہتر ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں: گھڑی بھر کے اخلاص میں ابدی نجات ہے لیکن اخلاص نادر ہے۔

مقولہ ہے:

اَلْعِلْمُ بَذْرٌ وَالْعَمَلُ زَرْعٌ وَمَاؤُهُ الْإِخْلَاص

یعنی علم بیج، عمل کھیتی اور اخلاص اس کا پانی ہے۔

تین عطائیں تین محرومیاں

ایک بزرگ فرماتے ہیں: جب اللہ عزوجل کسی بندے کو ناپسند فرماتا ہے تو اسے تین چیزیں عطا فرما کر تین چیزوں سے محروم کر دیتا ہے:

(1) صالحین کی صحبت عطا فرماتا ہے لیکن ان کی بات قبول کرنے سے محروم کر دیتا ہے

(۲) اعمال صالحہ کی توفیق بخشتا ہے لیکن اخلاص سے محروم فرما دیتا ہے

(۳) حکمت عطا فرماتا ہے لیکن صدق سے محروم کر دیتا ہے۔

حضرت سیدنا ابو یعقوب سوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اعمال میں اللہ عزوجل مخلوق سے صرف اخلاص چاہتا ہے۔

حضرت سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ عزوجل کے کچھ سمجھ دار بندے ہیں، وہ سمجھ داری کا مظاہر کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ عمل کرتے ہیں تو اخلاص ہی انہیں نیکیوں پر ابھارتا ہے۔

Who is sincere?

Hazrat Yaqoob Makfoof says: A sincere person hides his good deeds as he hides his sins.

Hazrat Abu Sulayman Darani says:

Blessed is the person whose every step is done correctly, with no intention other than Allah Almighty.

Hazrat Umar Farooq (R.A) sent a letter to Hazrat Abu Musa Ash'ari (R.A)

Whoever has pure intentions, Allah Almighty suffices him in the matters that occur between him and people.

A saint of Allah wrote to his brother:

Create sincerity in your actions, for even a small act done with sincerity will be enough for you.

Hazrat Ayub Sakhtiani says:

The most severe action upon those who act is to purify their intentions.

Hazrat Mutarif bin Abdullah bin Shakhir says:

The one who is sincere in his actions will have the same reward, and the one who is mixed in his actions will have the same reward.

Hazrat Hasan Basri says: The Messenger of Allah said:

Allah said, Sincerity is one of My secrets which I keep in the hearts of My beloved servants.

Hazrat Ali (R.A) says:

Do not worry about the lack of action, but worry about the acceptance of action, because the Holy Prophet, peace be upon him, said to Hazrat Mu'adh bin Jabal:

"Act with sincerity, for even a little action will be enough for you."

If a person acts for 40 days purely for the pleasure of God, then springs of wisdom flow from his heart to his tongue.

Hazrat Seri Saqti says:

You're reciting the two nawafil with sincerity in solitude is better than writing 70 or 700 Hadiths with a high chain of transmission.

A great man says:

There is eternal salvation in an hour of sincerity, but sincerity is rare.

knowledge is the seed, action is the cultivation, and sincerity is its water.

A sage says:

When Allah Almighty dislikes a servant, He grants him three things and deprives him of three things:

(1) He grants him the company of the righteous but deprives him of accepting their words

(2) He grants him the ability to do righteous deeds but deprives him of sincerity

(3) He grants him wisdom but deprives him of truthfulness.

Hazrat Abu Yaqub Susi says:

Indeed, Allah Almighty only wants sincerity from His creation.

Hazrat Junaid Baghdadi says:

There are some intelligent servants of Allah Almighty. They act with sincerity while demonstrating intelligence, and sincerity is what inspires them to do good deeds.

درودِ ابراہیمی: کلمات کی ربانی تجلیات و باطنی اسرار

درودِ ابراہیمی

سب سے افضل درود درودِ ابراہیمی ہے اور اسکا فیض سب سے زیادہ ہے. اسکے فیض کا عالم یہ ہے اگر مختصر درود لاکھوں میں ہو اور درودِ ابراہیمی ہزاروں میں ہو تو مشاہدے میں آیا ہے کہ درودِ ابراہیمی کے فیض کا سمندر لاکھوں کے درود کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے...... بڑے بڑے اولیاء نے درودِ ابراہیمی سے مقام حاصل کیے ہیں........ کچھ لوگوں کو اس فیض کے دریا پر آنا نصیب ہی نہیں ہوتا..... جس درود پڑھنے والوں کو چنا جاتا ہے اسی طرح درودِ ابراہیمی پڑھنے والے لوگ بھی کم اور خاص ہوتے ہیں. بڑے بڑے اولیاء نے اسی درود سے اعلیٰ مقامات اور روحانی بلندی حاصل کی۔ جیسے کچھ درود پڑھنے والوں کو خاص فیض کے لیے منتخب کیا جاتا ہے، اسی طرح درودِ ابراہیمی پڑھنے والے بھی کم اور خاص ہوتے ہیں، جنہیں اللہ جل جلالہ کی خاص عنایت اور روحانی برکت نصیب ہوتی ہے۔

The most superior form of Salutation (Durood) is Durood Ibrahimi, and its spiritual blessings are the greatest. Its blessings are such that even if countless other short duroods are recited in the hundreds of thousands, and Durood Ibrahimi is recited only in the thousands, experience has shown that the ocean of blessings from Durood Ibrahimi surpasses them all. Many great saints (Awliya) attained their high spiritual ranks through Durood Ibrahimi. Ordinary people are seldom blessed to immerse themselves in this vast ocean of spiritual grace. Just as certain individuals are specially chosen to receive unique spiritual blessings through particular durood, likewise, those who recite Durood Ibrahimi are few and special, selected by Allah for His special mercy and spiritual elevation. The great saints achieved lofty spiritual stations and closeness to Allah through this very durood. Those who are chosen to recite Durood Ibrahimi are truly among the special ones upon whom Allah bestows His unique grace and spiritual light.

درودوں کا سردار: درودِ ابراہیمی

جامع و کامل درود

درودِ ابراہیمی کو تمام درودوں کا سردار کہا گیا ہے کیونکہ یہ سب سے جامع ہے—اس میں شافعِ محشر، نبیُ الرحمہ نبی اکرم حضرت سیدنا متین و مشہود ﷺ کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے اہلِ بیت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پانچ وقت کی نماز میں تشہد کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھنا سنت موکدہ ہے۔ اس لیے یہ درود دن رات، ہر لمحہ دنیا بھر کے کروڑوں مسلمان پڑھ رہے ہیں۔ اور درود ابراہیمی افضل ہے، لہذا اگر درود ابراہیمی ہی پڑھنا چاہیے۔

کائنات میں ہر وقت جاری رہنے والا درود

کائنات میں مسلسل تلاوت:

چونکہ نماز کا دورانیہ کبھی بھی زمین سے ختم نہیں ہوتا (دنیا کے مختلف حصوں میں ہر وقت نماز ہو رہی ہے)، اس لیے درودِ ابراہیمی ہر لمحہ کسی نہ کسی جگہ پڑھا جا رہا ہے۔ کائنات میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والا درود ہے۔ درودِ ابراہیمی ہر مسلمان دن میں کم از کم پانچ وقت نمازوں کی آخری تشہد میں پڑھتا ہے۔ یعنی یہ فرض عبادت کے اندر شامل ہے۔ کروڑوں مسلمان روزانہ اپنی نمازوں میں اس کو لازمی پڑھتے ہیں، اس لیے اس کی تلاوت کائنات میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی دنیا بھر میں سب سے زیادہ اور باقاعدگی کے ساتھ پڑھے جانے والا درود "درودِ ابراہیمی" ہے۔

درودِ ابراہیمی میں ذکر ہونے والے انبیاء علیہم السلام

درودِ ابراہیمی میں دو عظیم انبیاء کے اسمائے مبارک آتے ہیں:

حضرت سیدنا محمد ﷺ

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام

درودِ ابراہیمی میں صرف یہی دو انبیاء کا نام لے کر دعا کی گئی ہے، لیکن ان کے ساتھ ان کی آل (اہلِ بیت اور ذریت) کا ذکر بھی شامل ہے۔

عدد 2 وحدت کے بعد پہلا عدد ہے، جس میں "محبت و نسبت" کا پہلو ہے۔ یہاں سلطانِ بحر و بر، نبی آخر الزماں ﷺ اور خلیل اللہ کی نسبت کو جوڑا گیا ہے۔

محبوبِ رب العالمین، **حضرت سیدنا محمد** ﷺ = رحمت للعالمین

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام = خلیلُ اللہ

یعنی یہ درود "رحمت" اور "خلیلّت" کو ایک زنجیر میں جوڑ دیتا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام درودِ ابراہیمی میں

اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے صفاتی نام حمید اور مجید کے روحانی اسرار

اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ذاتی نام "اللہ" بھی آیا ہے۔

عدد 1 توحید کی علامت ہے۔ درود کا آغاز اور بنیاد اسی پر ہے کہ سب کچھ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حکم سے ہے۔ یہ ذکر درود کو خالص توحیدی بنا دیتا ہے

"حمید"(اللہ کی ذات جو لائقِ حمد ہے)

صفتِ حمید = دل میں شکر و حمد کی کیفیت

"حمد" ہر کمال کی جامع تعریف کو کہتے ہیں، اور "حَمید" وہ ذات ہے جو اپنی ذاتی صفاتِ کمال اور انعامات کی وجہ سے ہر اعتبار سے حمد و ستائش کے لائق ہے۔ درود میں "حَمید" کا ذکر یہ حقیقت واضح کرتا ہے کہ باعثِ تخلیقِ کائنات، شاہِ امم، حضرت سیدنا نبی اُمّی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت و برکت دراصل اس ذات کی طرف سے ہے جو سراپا حمد ہے اور جس کی حمد ازل سے ابد تک جاری ہے۔ اس میں یہ نکتہ بھی ہے کہ درود پڑھنے والا دراصل اللہ کی صفاتِ حمد کو یاد کرکے یہ تسلیم کرتا ہے کہ اللہ ہی اصل مصدرِ خیر ہے۔

"مَجید"(بے پایاں بزرگی اور عظمت والا)

صفتِ مجید = روح میں عزت و بلندی

"مجد" کا معنی ہے عظمت، بلندی اور عزت کی کثرت۔ مَجید" وہ ذات ہے جس کی شان لامحدود ہے، جس کی کرم نوازی، جلال اور کمالات بے انتہا ہیں۔ درود میں "مَجید" کا ذکر اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو درود و برکت جانِ دوجہاں، محسنِ انسانیت، حضرت سیدنا رَءُوفٌ رَّحِیم، نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو عطا ہوتی ہے، وہ اللہ کی لامحدود شان اور اس کی وسیع رحمت کی بدولت ہے، جو کسی حد میں مقید نہیں۔

درودِ ابراہیمی کے اسرار و رموز

توازن" حَمید" اللّٰہ جلّ جلالہٗ کی حمد اور کمالِ صفات کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور "مَجید" اس کے جلال، عظمت اور عزت کی وسعت کو ظاہر کرتا ہے۔ گویا درود میں ہم اللہ کی صفاتِ جمال (حمد) اور صفاتِ جلال (مجد) دونوں کو ساتھ ملاتے ہیں۔

یاد دہانی: درود پڑھنے والا دراصل یہ اعلان کرتا ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، حضرت سیدنا محمد وماحی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت و برکت کسی مخلوق کے اختیار سے نہیں بلکہ اس "حَمید" و "مَجید" ذات کے خزانے سے ہے۔ جو لامحدود ہے۔

فیضانِ رحمت": حَمید" اور "مَجید" کے ذکر سے درود ایک جامع دعا بن جاتا ہے کہ جس رب کی حمد ہر زبان پر ہے اور جس کی شان لامحدود ہے، وہی سرکارِ دوعالم، نبی اکرم ﷺ اور آلِ حضرت سیدنا محمد و محمود ﷺ پر رحمت و برکت کو کامل اور دائمی بناتا ہے۔

یہ دونوں صفات درود پڑھنے والے کو دو باطنی دولتیں عطا کرتی ہیں۔

صفتِ حمید = دل میں شکر و حمد کی کیفیت

صفتِ مجید = روح میں عزت و بلندی

درودِ ابراہیمی کا روحانی دائرہ

یہ درود اللّٰہ جلّ جلالہٗ کے ذکر میں لپٹا ہوا ہے — شروع بھی اللہ، اختتام بھی اللہ۔ درمیان میں سلطانِ دوجہاں، حضرت سیدنا بشیر و نذیر ﷺ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر آکر یہ بتاتا ہے کہ اللہ کی محبت کا راستہ انبیاء کی محبت و اتباع سے ہے۔

ابتدا = اللّٰہ جلّ جلالہٗ کی طرف توجہ (اللّٰھُمَّ)

وسط = حضرت سیدنا نبی وناحی ﷺ اور حضرت سیدنا ابراہیمؑ کی محبت اور آل کا ذکر

انتہا = اللہ جل جلالہ کی حمد و بزرگی (حمید و مجید)

گویا یہ درود ایک "روحانی دائرہ" ہے:

اللہ جل جلالہ ← **انبیاء** ← اللہ جل جلالہ

یعنی بندہ جب یہ درود پڑھتا ہے تو اللہ جل جلالہ کے ذکر سے نکل کر انبیاء کی محبت میں داخل ہوتا ہے اور پھر دوبارہ اللہ جل جلالہ کے ذکر میں لوٹ آتا ہے۔ یہ درود بندے کو "اللہ جل جلالہ سے اللہ جل جلالہ تک" کا سفر عطا کرتا ہے

The Ever-Recited Durood in the Universe

Continuous Recitation in the Universe: Since the cycle of prayer (Salah) never ceases on Earth (as prayers are being offered at every moment in different parts of the world due to time zone differences), Durood-e-Ibrahimi is being recited somewhere at every moment. It is the most frequently recited Durood in the universe. Every Muslim recites Durood-e-Ibrahimi at least in the final Tashahhud of the five daily prayers, meaning it is an integral part of the obligatory worship (Fard). Millions of Muslims around the world recite it daily in their prayers, making its recitation the most widespread and consistent among all Duroods. Thus, Durood-e-Ibrahimi is the most regularly and frequently recited Durood across the globe.

The blessed names of two great prophets are mentioned in Durood-e-Ibrahimi:

1. Hazrat Muhammad (PBUH)

2. Hazrat Ibrahim

In Durood-e-Ibrahimi, only these two prophets are prayed for, but along with them, mention of their family is also included. The number 2 is the first number after unity, which has the aspect of "love and kinship". Here the kinship of the Prophet (PBUH) and is linked with Hazrat Ibrahim.

Hazrat Muhammad (PBUH) = Rahmatul-lil-Alameen

Hazrat Ibrahim (peace be upon him) = Khalilullah

This means that Durood-e-Ibrahimi links the concepts of "Mercy" (Rahmat) and Khaleliat in a single chain.

Spiritual Secrets of Allah's Attributes in Durood-e-Ibrahimi

In Durood-e-Ibrahimi, the following are included:

- The Personal Name of Allah: "Allah"
- Allah's Attributes: Hameed (The Praiseworthy) and Majeed (The Glorious)

The number 1 symbolizes Tawheed (Oneness of Allah). The foundation and beginning of Durood rest on this principle that everything is by the command of Allah. This invocation makes Durood purely monotheistic (Tawheedi).

Hameed (The Praiseworthy)

- **Attribute of Hameed:** Instills a state of gratitude and praise in the heart.
- **Meaning of Hamd:** "Hamd" refers to the comprehensive praise encompassing all perfections. "Hameed" is the Being who, due to His perfect attributes and blessings, is worthy of praise in every respect. The mention of "Hameed" in Durood-e-Ibrahimi clarifies the truth that the mercy and blessings bestowed upon the Hazrat Nabi Ummi (PBUH)and his family are from the Being who is entirely praiseworthy, whose praise is eternal from pre-eternity (Azal) to eternity (Abad).
- **Spiritual Insight:** By invoking "Hameed," the reciter of Durood acknowledges Allah's attributes of praise, affirming that Allah is the ultimate source of all goodness.

Majeed (The Glorious)

Attribute of Majeed: Instils honour and elevation in the soul.

Meaning of Majd: "Majd" signifies abundant glory, grandeur, and honour. "Majeed" is the Being whose majesty is limitless, whose generosity, splendor, and perfections are boundless. The mention of "Majeed" in Durood-e-Ibrahimi indicates that the blessings and honor bestowed upon the, Hazrat Muhammad (PBUH), and his family are granted due to Allah's infinite majesty and vast mercy, which are not confined by any limits.

Spiritual Secrets and Mysteries of Durood-e-Ibrahimi

Balance of Attributes: The attribute "Hameed" (The Praiseworthy) points to Allah's praise and the perfection of His attributes, while "Majeed" (The Glorious) reflects the vastness of His majesty, grandeur, and honour. Thus, in Durood-e-Ibrahimi, we acknowledge both Allah's attributes of beauty (Jamaal, represented by Hamd) and His attributes of majesty (Jalaal, represented by Majd) together.

Reminder: By reciting Durood, the reciter essentially proclaims that the mercy and blessings upon the Emperor of Madinah, Hazrat Muhammad (PBUH), and his family do not originate from any created being but from the infinite treasury of the Hameed and Majeed Being, whose resources are limitless.

Flow of Mercy: The mention of Hameed and Majeed transforms Durood into a comprehensive supplication. The Lord, whose praise is on every tongue and whose grandeur is boundless, is the One who bestows perfect and eternal mercy and blessings upon the Noble Prophet and the family of Hazrat Muhammad (PBUH). These two attributes grant the reciter two inner spiritual treasures:

Hameed: Instills gratitude and recognition of Allah's perfection in the heart.

Majeed: Elevates the soul with honour and the sense of divine grandeur.

The Spiritual Circle of Durood-e-Ibrahimi

Durood-e-Ibrahimi is enveloped in the remembrance of Allah. It begins with Allah and ends with Allah. In between, it includes the mention of the Sultan of Both Worlds, Hazrat Muhammad (PBUH), and Hazrat Ibrahim (A.S), indicating that the path to Allah's love is through love and obedience to His prophets.

Beginning: Turning attention toward Allah (Allah humma).

Middle: Love and mention of Hazrat Muhammad (PBUH) and Hazrat Ibrahim (A.S), along with their families.

End: Praise and glorification of Allah (Hameed wa Majeed).

Thus, Durood-e-Ibrahimi forms a "spiritual circle": Allah → Prophets → Allah

When a believer recites this Durood, they begin with the remembrance of Allah, enter the realm of love for the prophets, and then return to the remembrance of Allah. This Durood grants the believer a spiritual journey **"from Allah to Allah."**

درودِ ابراہیمی میں اللہ جل جلالہ اور انبیاء کے اسماء کا تکرار

انبیاء کے نام(2انبیاء×2بار=4مرتبہ)

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم =2بار ذکر ہوا

حضرت سیدنا ابراہیمؑ =2بار ذکر ہوا

کل=4بار انبیاء کے اسماء

اللہ جل جلالہ کا ذاتی نام

اللّٰھُمَّ 2 ⟵ بار آیا(شروع دونوں حصوں میں)

اللہ جل جلالہ کے صفاتی نام

حمید 2 ⟵ بار(اختتام میں)

مجید 2 ⟵ بار(اختتام میں)

خلاصہ گنتی

انبیاء:حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم(2بار)+حضرت سیدنا ابراہیمؑ(2بار) = 4 بار

اللہ جل جلالہ کا ذاتی نام(اللّٰھُمَّ) 2 :بار

صفاتی نام:حمید(2)+مجید (2) = 4بار

روحانی اشارہ

انبیاء=4

اللہ جل جلالہ کے نام=6(ذاتی2+صفاتی4)

یہ کل ملا کر 10 اسماء کا نورانی تذکرہ ہے۔

درودِ ابراہیمی ہی وہ واحد درود ہے جس میں ایک ہی وقت میں اللہ جل جلالہ اور انبیاء دونوں کا توازن اور کثرت سے ذکر آیا ہے۔

نوٹ:گھڑی بھر کے اخلاص میں ابدی نجات ہے لیکن اخلاص نادر ہے۔

درودِ ابراہیمی میں خاص روحانی راز

اللہ جل جلالہ کا ذکر 6بار آیا ہے درود اصل میں اللہ جل جلالہ سے دعا ہے،اس لیے ذکرِ الٰہی کا پہلو غالب رکھا گیا۔انبیاء کا ذکر 4بار آیا ہے-کل ذکر 10 بار آیا-جو "کمال اور تکمیل" کی علامت ہے۔حدیث میں بھی آیا ہے کہ "ایک درود = دس رحمتیں" گویا درودِ ابراہیمی خود اپنے الفاظ میں اسی

حقیقت کی جھلک ہے۔ صاحبِ معراج، سلطانِ الانبیاء، حضرت سیدنا جواد ﷺ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کو بار بار لا کر "دو مرکزیتیں" واضح کی گئیں۔

رسالتِ محمدیہ ﷺ (خاتم النبیین)

ملتِ ابراہیمیہ (اصل بنیاد)

دوسرے تمام درود "ذکرُ اللہ + ذکر نبی" تو ہیں، مگر اتنے جامع انداز میں (اللّٰہ جل جلالہ کے 6 مرتبہ + انبیاء کے 4 مرتبہ ذکر کے ساتھ) صرف درودِ ابراہیمی میں ہے۔ اسی لیے اسے "جامع ترین درود" کہا جاتا ہے

درودِ ابراہیمی کے دو خاص پہلو

درود شریف کے اندر دو پہلو ہیں:

ذکرُ النبی ﷺ

مہتابِ رسالت، آفتابِ نبوت، جناب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا بذاتِ خود سب سے بڑا عمل ہے۔

ذکرُ اللہ

درود کے الفاظ میں بار بار اللّٰہ جل جلالہ کا نام (اللہؒ، حمید، مجید) آیا ہے۔ اور قرآن میں ہے " تم میرا ذکر کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔"

نتیجہ جب کوئی شخص درود ابراہیمی پڑھتا ہے تو اسے ذکر النبی ﷺ کا ثواب ملتا ہے (یعنی عشرہ رحمت، درجات کی بلندی، شفاعت)۔

اسے ذکر اللہ کا الگ ثواب بھی ملتا ہے، کیونکہ اس نے اللّٰہ جل جلالہ کے نام (اللہؒ، حمید، مجید) کو بار بار پکارا ہے۔

دوہرا اجر

یوں قاری کو دوہری نعمتیں نصیب ہوتی ہیں

ذکر اللّٰہ جل جلالہ کا نور

ذکر رسول ﷺ کی رحمتیں

اسی لیے علما کہتے ہیں کہ درود شریف وہ ذکر ہے جس میں بیک وقت ذکرُ اللہ اور ذکر رسول ﷺ جمع ہو گئے، اور یہ کسی اور ذکر میں اس جامعیت کے ساتھ نہیں ہے۔

درودِ ابراہیمی کے دو حصے

پہلا حصہ: صلاۃ (رحمت کی دعا)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

یہاں "صَلِّ" کا لفظ ہے یعنی یا اللّٰہ! حضرت سیدنا محمد مُصْطَفٰی احمد مجتبیٰ ﷺ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اس حصے میں رحمت و بلند درجات کی دعا ہے۔

دوسرا حصہ: برکت (برکت و اضافہ کی دعا)

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

یہاں "بَارِکْ" کا لفظ ہے یعنی یا اللّٰہ جل جلالہ! حضرت سیدنا محمد مُصْطَفٰی ﷺ اور ان کی آل پر برکت عطا فرما۔ اس حصے میں خیر و برکت کے پھیلاؤ اور دوام کی دعا ہے۔

The mention of Allah occurs 6 times in Durood-e-Ibrahimi. Since Durood is essentially a supplication to Allah, the aspect of divine remembrance (Zikr-e-Ilahi) is kept predominant. The mention of the Prophets occurs 4 times, making a total of 10 mentions, which symbolizes perfection and completion. This aligns with the Hadith: "One Durood brings ten mercies" (Sahih Muslim). Thus, Durood-e-Ibrahimi reflects this very truth within its own words. By repeatedly mentioning Hazrat Muhammad (PBUH) and Hazrat Ibrahim (A.S), two central themes are highlighted:

1. Prophethood of Hazrat Muhammad (PBUH): The final and ultimate prophethood.
2. Nation of Ibrahim (Millat-e-Ibrahimi): The foundational root of monotheism.

While all other Duroods consist of Zikr of Allah and Zikr of the Prophet, none combine these elements in such a comprehensive manner (with 6 mentions of Allah and 4 mentions of the Prophets) as Durood-e-Ibrahimi does. This is why it is called the most comprehensive Durood.

Two Distinct Aspects of Durood-e-Ibrahimi

Durood-e-Ibrahimi encompasses two key aspects:

Zikr-un-Nabi (Remembrance of the Prophet). Sending Durood upon the Hazrat Muhammad (PBUH) is the greatest act of worship.

Zikr-u-Allah (Remembrance of Allah) The words of Durood repeatedly include the names of Allah (Allah, Hameed, Majeed). The Quran states, "Remember Me, and I will remember you" (Surah Al-Baqarah).

Result: When a person recites Durood-e-Ibrahimi, they receive the reward of Zikr-un-Nabi, which includes:

Ten mercies (as per the Hadith: "Whoever sends one Durood upon me, Allah sends ten mercies upon him" – Sahih Muslim).

Elevation of ranks.

Intercession (Shafa'ah) of the Prophet (PBUH).

Additionally, they receive a separate reward for Zikr-ullah, as they have repeatedly invoked the names of Allah (Allah, Hameed, Majeed).

Dual Reward: Thus, the reciter is blessed with two-fold blessings:

- The light of Allah's remembrance (Zikr-ullah).
- The mercies of the Prophet's remembrance (Zikr-e-Rasool).

This is why scholars state that Durood Shareef is a unique form of remembrance that combines Zikr-ullah and Zikr-e-Rasool simultaneously in a way that no other form of Zikr does with such comprehensiveness.

Two Parts of Durood-e-Ibrahimi

Durood-e-Ibrahimi consists of two distinct parts:

First Part: Salaah (Supplication for Mercy)

Here, the word **"salle"** is used, meaning: O Allah! Send Your mercy upon Hazrat Muhammad (PBUH) and his family.

Significance: This part is a supplication for mercy and elevation of ranks for the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) and his family, likened to the mercy bestowed upon Prophet Ibrahim (A.S) and his family.

Second Part: Barakah (Supplication for Blessings)

Here, the word **"baarik"** is used, meaning: O Allah! Bestow Your blessings upon Hazrat Muhammad (PBUH) and his family.

Significance: This part is a supplication for the spread and perpetuation of goodness and blessings upon the Prophet (PBUH) and his family, similar to the blessings granted to Prophet Ibrahim (A.S) and his family.

درودِ ابراہیمی کے کیوں دو حصے ہیں؟ حکمت و اسرار

پہلا حصہ = رحمت و مقام کی بلندی کی دعا

دوسرا حصہ = برکت و دوام کی دعا

یعنی صرف عزت ہی نہیں بلکہ عزت کے ساتھ ساتھ خیر و برکت بھی ہمیشہ قائم رہے۔ دونوں حصوں میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آلِ حضرت سیدنا ابراہیم کا ذکر ہے۔ یہ اس لیے کہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا سلسلہ بہت وسیع تھا۔

علماء کہتے ہیں:

"صلاۃ" کا تعلق آخرت سے ہے (درجات کی بلندی)،

اور "برکت" کا تعلق دنیا سے ہے (خیر و برکت کی زیادتی)۔

اس طرح یہ درود دنیا و آخرت دونوں کا احاطہ کرتا ہے۔ گویا یہ درود بندے کو رحمت اور برکت کے دو سمندروں میں غوطہ زن کر دیتا ہے۔

درودِ ابراہیمی دو حصوں میں اس لیے آیا ہے تاکہ ایک حصے میں رحمت و بلندی کی دعا ہو۔ دوسرے حصے میں برکت و دوام کی دعا ہو۔

Why are there two parts? Wisdom and Mystery

First part = Prayer for mercy and elevation of status

Second part = Prayer for blessing and permanence

That is, not only honour, but along with honour, goodness and blessing also remain forever.

Ibrahimi Followers: In both parts, Hazrat Ibrahim (AS) and the family of Ibrahim are mentioned. This is because the chain of prayers of Hazrat Ibrahim (AS) was very extensive.

Scholars say

"Prayer (Salat)" is related to the Hereafter (elevation of ranks), and "blessing" is related to the world (increased goodness and blessings). In this way, this Durood encompasses both the world and the Hereafter. It is as if this Durood immerses the servant in two oceans of mercy and blessings. The Durood-e-Ibrahimi has come in two parts so that: In one part, there is a prayer for mercy and elevation. In the other part, there is a prayer for blessings and permanence.

رحمت اور برکت الگ الگ آنے کی حکمتیں

رحمت (صلاۃ) اور برکت (بارک) ایک ساتھ نہیں بلکہ الگ الگ حصوں میں آئی ہیں۔ اس کے پیچھے کئی حکمتیں ہیں:

تاکید اور اہتمام

تاکید اور اہتمام اگر رحمت اور برکت ایک ہی جملے میں ذکر ہو جاتے تو ایسا لگتا جیسے بس ایک مجموعی دعا کی گئی ہے۔ الگ الگ ذکر کر کے یہ تاکید کر دی گئی کہ دونوں الگ الگ عظیم نعمتیں ہیں، اور دونوں کے لیے مستقل دعا ضروری ہے۔ پہلا حصہ (صلاۃ): بلند مرتبہ اور رحمت کا نزول۔ دوسرا حصہ (برکت): اس بلند مرتبے اور رحمت پر دوام اور کثرت۔ یعنی پہلے مقام دیا گیا، پھر اس مقام پر برکت و استقامت عطا کی گئی۔

دنیا اور آخرت کا فرق

صلاۃ (رحمت) زیادہ تر آخرت کے مرتبوں اور قربِ الٰہی کی دعا ہے۔ برکت زیادہ تر دنیاوی خیر و کثرت کی دعا ہے۔ اسی لیے ان دونوں کو الگ الگ رکھا گیا تاکہ دونوں جہانوں کی دعا مکمل ہو جائے۔

روحانی تسلسل

روحانی اشارہ (تسلسل کی نعمت) اگر دونوں ایک ہی ساتھ آتے تو یہ دعا "ایک لمحے" کی کیفیت لگتی۔ الگ الگ آنے سے یہ پیغام ملتا ہے کہ پہلے "رحمت" آتی ہے۔ پھر "برکت" اس رحمت کو دوام اور وسعت دیتی ہے۔ یعنی یہ ایک روحانی تسلسل ہے۔

نوٹ: گھڑی بھر کے اخلاص میں ابدی نجات ہے لیکن اخلاص نادر ہے۔

The wisdom behind the separate coming of mercy and blessing

The mercy (salat) and blessing (barak) do not come together but in separate parts. There are several wisdoms behind this:

Emphasis and arrangement

Emphasis and arrangement. If mercy and blessing were mentioned in the same sentence, it would seem as if a single prayer had been made. By mentioning them separately, it was emphasized that both are separate great blessings, and constant supplication is necessary for both. The first part (prayer): The descent of high status and mercy. The second part (blessing): The permanence and abundance of this high status and mercy. That is, first the position was given, then the blessing and steadfastness were granted in this position.

The difference between this world and the hereafter

The difference between this world and the hereafter Salat (mercy) is mostly a prayer for the hereafter and for nearness to God (Allah). Blessings are mostly a prayer for worldly good and abundance. That is why the two were kept separate so that the prayer for both worlds could be complete.

Spiritual continuity

Spiritual indication (the blessing of continuity) If both came together, this prayer would seem like a "moment”. Coming separately gives the message that First comes "mercy". Then "blessing" continues and expands this mercy. That is, it is a spiritual continuity

رَحمَت اور "صَلٰوۃ"(صلاۃ) کے لغوی و شرعی معنی

لغوی معنی:

رحمَت: نرمی، محبت، شفقت، عفو، بھلائی اور فضل۔

صَلٰوۃ(صلاۃ): دعا کرنا، کسی کے لیے بھلائی اور خیر مانگنا۔

مفہوم:

"صَلٰوۃ" کے معنی صرف رحمت تک محدود نہیں بلکہ اس میں دعا + رحمت + بلند مقام سب شامل ہیں۔ جبکہ "رَحمَت" سے مراد اللہ تعالیٰ کی خاص شفقت، فضل اور عنایت ہے۔ گویا "صَلٰوۃ" دراصل ایسی رحمتِ خاصہ ہے جس میں عظمت، بلندیِ ذکر اور فضلِ الٰہی سب جمع ہیں۔ اسی لیے علمانے فرمایا کہ "درودِ شریف دراصل نبی کریم ﷺ پر اللہ کی رحمتِ خاصہ اور بلند مقام کی دعا ہے۔

نوٹ: گھڑی بھر کے اخلاص میں ابدی نجات ہے لیکن اخلاص نادر ہے۔

"The literal and religious meanings of "Rahmat" and "Salat"

Linguistic meaning of Rahmat and Salat:

Rahmat: Gentleness, love, compassion, forgiveness, goodness, grace.

Salat: To pray, to ask for good for someone.

The word Salah does not merely mean supplication or mercy (raḥmah) alone rather, it includes all three: supplication, mercy, and exaltation of rank. Whereas "Raḥmah" refers specifically to Allah's special compassion, grace, and Favor. Thus, "Salah" signifies such a special mercy that encompasses honour, elevation of remembrance, and divine Favor altogether. That is why the scholars have stated that sending "Durood Sharif" (blessings) upon the Noble Holy Prophet (PBUH) is, in essence, a prayer for Allah's special mercy and exalted status for him.

رحمتِ عامہ اور رحمتِ خاصہ

رحمتِ عامہ (عالمگیر رحمت) یہ وہ رحمت ہے جو تمام مخلوقات پر ہوتی ہے، چاہے مومن ہوں یا کافر۔ قرآن میں ہے

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔

مثالیں:

بارش کا برسنا، سورج کی روشنی، رزق کا ملنا، صحت و زندگی۔ اس کا مطلب یہ ہے رحمت سب کو ملتی ہے، چاہے وہ ایمان لائے یا نہ لائے۔

General Mercy and Special Mercy

General Mercy (Universal Mercy)

This is the mercy that is bestowed upon all creatures, whether believers or unbelievers. It is in the Quran. My mercy extends over everything.

Examples:

The rain, the sunlight, the provision of sustenance, health and life. This mercy is given to everyone, whether they believe or not

رحمتِ خاصہ

(مخصوص رحمت) یہ رحمت صرف اہلِ ایمان، متقی اور اللہ کے محبوب بندوں کے لیے ہے۔ قرآن میں ہے۔ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۔ اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ مومنوں پر نہایت مہربان ہے۔

مثالیں: ایمان و ہدایت کی دولت، گناہوں کی مغفرت، آخرت میں جنت، فخرِ عرب و عجم حضرت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و صلاۃ کے ذریعے بلند مقام۔

Rahmat-e-Khasa

(Special Mercy) This mercy is only for the believers, the pious and the beloved servants of Allah. It is in the Quran.

Examples: Wealth of faith and guidance, forgiveness of sins, paradise in the hereafter, exalted status through sending blessings and prayers upon the Prophet (PBUH)

درود شریف کا نظام (The System of Durood Shareef)

جب ہم گلِ خلدِ بریں، نبیِ صفا، نبی پاک، حضرت سیدنا حاشر و ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے لیے رحمت و برکت کی دعا کرتے ہیں تو یہ صرف ایک دعا نہیں بلکہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا وعدہ ہے کہ درود پڑھنے والے کو بھی اس کا حصہ عطا ہوتا ہے۔

حدیث ": جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔" (صحیح مسلم)

When we pray for mercy and blessings upon the Holy Prophet (PBUH) and his family, it is not just a prayer but a promise from Allah that the one who recites Durood will also be given a share of it.

Hadith: "Whoever sends Durood upon me once, Allah Almighty will send ten blessings upon him." (Sahih Muslim)

درود کا فیض کس روحانی نظام کے تحت جاری ہوتا ہے

درودِ ابراہیمی اور رحمتِ عامہ وخاصہ

(رحمتِ عامہ = رحمنیت)

یہ اللہ جل جلالہ کی وہ صفت ہے جو سب مخلوق پر محیط ہے۔ سورہ رحمٰن اور سورہ فاتحہ میں "الرَّحمٰن" آیا ہے۔ جب مومن درود پڑھتا ہے تو چونکہ اللہ جل جلالہ کا نام (اللہ) اور صفتِ "رحمت" کا تذکرہ شامل ہوتا ہے، اس کا اثر رحمتِ عامہ کی صورت میں سب پر نازل ہوتا ہے۔ گویا درود کی برکت سے ماحول، فرشتے، اور تمام مخلوق پر بھی فیوضات آتے ہیں۔

نوٹ: گھڑی بھر کے اخلاص میں ابدی نجات ہے لیکن اخلاص نادر ہے۔

This is the attribute of Allah Almighty that encompasses all creation. "Rahman" appears in Surah Rahman and Surah Fatiha. When a believer recites Durood, since the name of Allah (Allah) and the attribute of "Rahmat" are mentioned, its effect is revealed to everyone in the form of general mercy. It is as if the blessings of Durood bring blessings to the environment, angels, and all creation.

رحمتِ خاصہ (رحمتِ خاصہ = رحیمیت) Special mercy

یہ خاص طور پر اہلِ ایمان کے لیے ہے۔ الرَّحیم : ایمان والوں پر خصوصی مغفرت، ہدایت اور برکت کا مظہر ہے۔ درودِ ابراہیمی میں گلزارِ نبوت، چشمۂ رحمت، حضرت سیدنا حافظ و حامد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دعا ہے، لیکن ساتھ ہی قاری کے لیے بھی فرشتے دعا کرتے ہیں، لہٰذا رحمتِ خاصہ مومن کو براہِ راست ملتی ہے۔ رحمت" کا مفہوم "صَلِّ" میں مضمر ہے برکت" کا مفہوم "بَارِکْ" میں۔ اس طرح قاری، انبیاء، آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امت سب اس رحمت کے بہاؤ میں آجاتے ہیں۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

This is especially for the believers. "Raheem" is a manifestation of special forgiveness, guidance, and blessing on the believers. In Durood-e-Ibrahimi, there is a prayer for the Prophet and the Prophet's family, but at the same time, the angels pray for the reciter, so special mercy is directly

received by the believer. The meaning of "mercy" is implicit in "Salle". The meaning of "Barakat" is in Barik.

درودِ ابراہیمی پڑھنے والے مومن پر رحمتِ عامہ اور رحمتِ خاصہ کی بارش

The shower of general and special mercy upon the believer who recites Durood-e-Ibrahimi

درودِ ابراہیمی پڑھنے والے مومن کو رحمتِ عامہ بھی ملتی ہے جس سے دنیا و ماحول پر اثر پڑتا ہے اور رحمتِ خاصہ بھی ملتی ہے جو اس کی بخشش، نورانیت اور دل کی صفائی کا سبب بنتی ہے

A believer who recites Durood-e-Ibrahimi receives both general mercy, which affects the world and the environment, and special mercy, which causes forgiveness, enlightenment, and purification of the heart.

رحمت عامہ اور خاصہ کا تعلق الرحمن اور الرحیم سے:

General and special mercy are related to Ar-Rahman and Ar-Raheem

الرحمن: درود ابراہیمی کی برکت سے مؤمن کو دنیاوی نعمتیں (رزق، صحت، تحفظ) ملتی ہیں، جو اللہ جل جلالہ کی صفت الرحمن سے جڑی ہیں۔ یہ رحمت عامہ ہے جو مؤمن کے علاوہ دیگر مخلوقات کو بھی ملتی ہے، لیکن مؤمن اسے درود کی بدولت زیادہ بہتر انداز میں حاصل کرتا ہے۔

الرحیم: درود کی تلاوت سے مؤمن کو مغفرت، شفاعت، اور جنت جیسی خصوصی رحمتیں ملتی ہیں، جو اللہ جل جلالہ کی صفت الرحیم سے منسلک ہیں۔ یہ رحمت خاصہ صرف مؤمنین کے لیے ہے۔ یہ دراصل رحمتِ عامہ کے دائرے اور رحمتِ خاصہ کے اثرات کو سمجھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ آیئے تفصیل سے دیکھتے ہیں:

درود پر رحمت کا نزول صحیح حدیث میں ہے: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ جل جلالہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے یعنی مستقیم و یقینی نزول تو قاری پر ہوتا ہے۔ دوسروں تک رحمت کا اثر رحمتِ عامہ بارش کی طرح ہے: جب نازل ہوتی ہے تو قریب والوں کو بھی تر کر دیتی ہے۔ درود پڑھنے والے پر جو رحمت اُترتی ہے اس کے اثرات ماحول اور پاس بیٹھنے والوں پر بھی پھیل سکتے ہیں۔

مثال:

کسی محفل میں جہاں اللہ جل جلالہ کا ذکر اور درود پڑھا جائے، اس مجلس پر فرشتے گھیر لیتے ہیں اور سکینت اترتی ہے (حدیث: مسلم، ترمذی)۔ یہ سکینت اور برکت پاس بیٹھنے والوں کو بھی ملتی ہے چاہے وہ سب تلاوت نہ کر رہے ہوں۔ اگر گھر میں درود کی کثرت ہو تو وہ گھر نور، سکون اور برکت کا مرکز بن جاتا ہے۔ اس کی برکت اہلِ خانہ اور حتیٰ کہ ہمسایوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ لیکن یہ اثر رحمتِ عامہ کے درجے میں ہوتا ہے، یعنی برکت، امن، سکینت، دعاؤں کی قبولیت کا ماحول پیدا ہونا۔ رحمتِ خاصہ صرف قاری مومن کو نصیب ہوتی ہے، کیونکہ وہ ایمان و اخلاص کے ساتھ درود پڑھ رہا ہے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Ar-Rahman: Through the blessings of Durood-e-Ibrahimi, a believer receives worldly bounties such as sustenance, health, and protection. These are connected to Allah's attribute Ar-Rahman. This is a universal mercy that reaches not only believers but all of creation; however, a believer attains it more profoundly through Durood.

Ar-Raheem: By reciting Durood, a believer is granted forgiveness, intercession, and Paradise — special mercies linked to Allah's attribute Ar-Raheem. This is a particular mercy, reserved exclusively for believers. This distinction lies between understanding the scope of general mercy (Rahmat-e-Ammah) and the effects of special mercy (Rahmat-e-Khassah). Let us look at this in detail:

The descent of mercy through Durood is established in an authentic Hadith: "Whoever sends one blessing (Durood) upon me, Allah sends ten mercies upon him." This means that the direct and certain descent of mercy occurs upon the reciter. Its effect on others resembles rain: When rain falls, it wets not only the intended ground but also the surroundings. Similarly, when mercy descends upon the one reciting Durood, its effects can spread to the environment and even to those sitting nearby. Example: In a gathering where Allah's remembrance and Durood are recited, angels surround the assembly and tranquillity (sakeenah) descends (Hadith: Muslim, Tirmidhi). This tranquillity and blessing reach those present, even if not all are actively reciting.

If Durood is recited frequently in a home, that home becomes a centre of light, peace, and blessings. Its barakah can extend to family members and even neighbours. However, this influence is within the realm of general mercy meaning an atmosphere of blessings, peace, tranquillity, and acceptance of prayers. The special mercy remains exclusive to the believer who recites Durood with faith and sincerity.

Time of Descent — نزول کا وقت

نزولِ رحمت فوری ہوتا ہے۔ جیسے ہی قاری "اللّٰھُمَّ صلِّ..." پڑھتا ہے، اسی لمحے فرشتے درود پیش کرتے ہیں اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی طرف سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ یہ "تاخیر سے نہیں" بلکہ فی الفور ملتی ہیں، ہاں اثرات کا ظاہر ہونا مختلف صورتوں میں ہو سکتا ہے (دل کا سکون، مشکل آسان ہونا، گناہوں کی معافی، ماحول میں برکت وغیرہ)۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

The descent of mercy takes place immediately. The very moment the reciter says "Allahumma salli...", the angels present the Durood and, in return, ten mercies from Allah descend upon him. This occurs without any delay; it is granted instantly. However, the manifestation of its effects may appear in various forms, such as peace of mind, ease during difficult times, forgiveness of sins, or blessings spreading throughout the environment.

دعا کرنے والے کے لیے فرشتوں کی دعا

مظہرِ صفاتِ الٰہی، مصدرِ انوارِ الٰہی، حضرت سیدنا فاتح و فتاح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "جب کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: آمین! اور تیرے لیے بھی یہی ہو

سنن ابي داود, حديث:1534

تو جب ہم مخزنِ کرم، بحرِ سخا، حضرت سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے لیے رحمت و برکت مانگتے ہیں تو فرشتے ہمارے لیے بھی دعا کرتے ہیں: "اے اللہ! اس قاری پر بھی یہی رحمت و برکت نازل فرما۔"

The angels' supplication for the supplicant

The Prophet said, "When a person supplicates for his brother in his absence, the angels say: Amen! And may it be the same for you, too.

Sunan Abu Dawud, Hadith: 1534

So, when we ask for mercy and blessings for the Prophet (PBUH) and his family, the angels also supplicate for us: O Allah! Send down the same mercy and blessings on this reciter.

آلِ محمد ﷺ کا ذکر (Mention of the Family of Muhammad)

"آلِ محمد ﷺ" کا ذکر محض ایک تبرک نہیں، بلکہ قاری کو بھی "محبتِ اہلِ بیت" کی دولت عطا کرتا ہے۔ محبتِ اہلِ بیت ایمان کی تکمیل ہے۔ لہٰذا قاری کے دل میں نور اور قربت پیدا ہوتی ہے۔

Mentioning the "Family of Muhammad (PBUH)" is not just a blessing but also gives the reader the wealth of "love of the Ahl al-Bayt". Love of the Ahl al-Bayt is the fulfillment of faith. Therefore, light and closeness are created in the heart of the reader.

برکت کا فیضان (The Benefits of Blessing)

برکت کا مطلب ہے "کمی نہ ہونا، بڑھنا اور پھیلنا"۔ جب ہم محبوبِ ربّ العالمین حضرت سیدنا ابو القاسم ﷺ کے لیے برکت کی دعا کرتے ہیں تو اصل میں وہ برکت پورے دین، امت اور ذکرِ رسول ﷺ میں پھیلتی ہے۔ اس کا سب سے پہلا حصہ قاری کو ملتا ہے، کیونکہ وہ اس خیر کا آغاز کرنے والا ہے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Blessing means "not to decrease, to increase, and to spread". When we pray for blessings for the Prophet (PBUH), in fact, that blessing spreads throughout the entire religion, the community, and the remembrance of the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him). The first part of it is received by the reciter, because he is the one who initiates thisgoodness

درود شریف میں مانگی گئی رحمت وبرکت کا فیض (The blessing and mercy sought in Durood Sharif)

درود شریف میں مانگی گئی رحمت وبرکت کا فیض قاری کو بھی ملتا ہے۔ یہ دو طریقے سے ہوتا ہے:

فرشتوں کی دعا , اللہ جل جلالہ کا وعدہ کہ درود پڑھنے والے پر دس گنا رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ یوں درود پڑھنے والا "اہلِ برکت" اور "اہلِ رحمت" میں شامل ہو جاتا ہے۔

The blessings and mercy sought in Durood Sharif are also received by the reciter. This happens in two ways: The supplication of the angels, The promise of Allah that tenfold blessings will be bestowed upon the reciter of Durood. Thus, the reciter of Durood becomes one of the "people of blessing" and "people of mercy”

درود شریف پڑھنے والے پر نازل ہونے والی 10 ممکنہ رحمتیں اور انعامات

(Ten blessings and rewards bestowed upon those who recite Durood Sharif)

اللہ جل جلالہ کی خاص رحمت

سب سے پہلا انعام یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص سے قاری کو ڈھانپ لیتے ہیں۔

گناہوں کی معافی

درود پڑھنے والے کے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں اور توبہ کی توفیق ملتی ہے۔

درجات کی بلندی

درود پڑھنے سے درجات بلند ہوتے ہیں۔

اعمال کا قبول ہونا

دعا اور نیک اعمال درود کے بغیر ادھورے ہیں، درود کی برکت سے قبولیت نصیب ہوتی ہے۔

دل کا نور اور سکون

درود دل کے غم، گھبراہٹ اور وسوسے دور کرتا ہے اور سکینت نازل ہوتی ہے۔

فقر و محتاجی سے حفاظت

جو کثرت سے درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی عطا فرماتا ہے۔

تاجدارِ انبیاء نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت

قیامت کے دن سب سے قریب وہ ہو گا جو دنیا میں زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔

فرشتوں کی دعا

فرشتے قاری کے لیے بھی وہی دعائیں کرتے ہیں جو وہ جمالِ وجود، حسنِ مطلق حضرت سیدنا علیم و احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کرتا ہے۔

امت پر عمومی برکت

درود کے ذریعے امت میں خیر و برکت پھیلتی ہے، اور قاری اس خیر کا پہلا حصہ دار ہوتا ہے۔

آخرت میں نجات اور شفاعت

کثرتِ درود پڑھنے والا شمعِ بزمِ ہدایت، حضرت سیدنا اول و آخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ٹھہرتا ہے اور پل صراط سے آسانی کے ساتھ گزرے گا۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Allah's special mercy

The first reward is that Allah Almighty covers the reciter with His special mercy.

Forgiveness of sins

The minor sins of the reciter of Durood are forgiven, and he is granted the opportunity to repent.

Elevation of ranks

The Prophet (PBUH) said: "By reciting Durood, your ranks will be raised."

Acceptance of deeds

Supplication and good deeds are incomplete without Durood; acceptance is achieved through the blessings of Durood.

Light and peace of heart

Suddh removes the sorrow, fear, and whisperings of the heart and brings tranquility.

Protection from poverty and need

It is stated in the hadiths that whoever recites Durood frequently, Allah Almighty will expand his provision

Closeness to the Noble Prophet (PBUH)

The closest person on the Day of Judgment will be the one who recites the most Durood in the world.

The supplication of the angels

The angels pray for the reciter the same prayers that he prays for the Prophet (PBUH).

General blessings on the nation

Goodness and blessings spread among the nation through Durood, and the reciter is the first to share in this goodness

Salvation and Intercession in the Hereafter

The one who recites Durood abundantly is worthy of the intercession of the Prophet (PBUH) and will cross the Sirat bridge with ease.

Ten Doors of Durood درود کے دس دروازے

ایک بار درود پڑھنے والا اپنے لیے دس دروازے کھول لیتا ہے

پانچ دنیاوی (سکون، رزق، نور، حفاظت، قبولیت)، پانچ اخروی (رحمت، مغفرت، درجات، قربت، شفاعت)

Once a person recites Durood, ten doors open for himself. Five worldly (peace, sustenance, light, protection, acceptance). Five hereafters (mercy, forgiveness, degrees, nearness, intercession.

عمل کا اثر اہل و عیال پر (The effect of actions on family)

اہلِ ایمان کی دعائیں اور نیکیاں ان کے اہل خانہ تک پہنچتی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ نیک اعمال کے اثرات نسلوں تک جاتے ہیں۔

The prayers and good deeds of believers reach their families, which shows that the effects of good deeds go down through generations.

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

درودِ ابراہیمی کے الفاظ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اردو ترجمہ

اے اللہ جل جلالہ ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو بڑا ہی تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

اے اللہ جل جلالہ ! برکت عطا فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسے تو نے برکت عطا فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو بڑا ہی تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

درودِ ابراہیمی کی روایات

1

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: بَلَى فَأَهْدِهَا لِي، فَقَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

صحیح البخاري، کتاب أحادیث الأنبیاء، حدیث 3370

ہم سے قیس بن حفص اور موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے ابو قرہ مسلم بن سالم ہمدانی نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ بن عیسیٰ نے بیان کیا' انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے سنا' انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کیوں نہ تمہیں (حدیث کا) ایک تحفہ پہنچا دوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں مجھے یہ تحفہ ضرور عنایت فرمایئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ اللہ جل جلالہ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں خود ہی سکھا

دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہا کرو « اللهم صل على محمد، وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم، إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد، وعلى آل محمد، كما باركت على إبراهيم، وعلى آل إبراهيم، إنك حميد مجيد. » ”اے اللہ جل جلالہ ! اپنی رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ جل جلالہ ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے۔

Narrated Abdur-Rahman bin Abi Laila: Ka`b bin Ujrah met me and said, Shall I not give you a gift I got from the Prophet (PBUH)? `Abdur-Rahman said, yes, give it to me. I said, we asked Allah's Prophet (PBUH), saying, 'O Allah's Prophet (PBUH)! How should one send blessings on you, the members of the family, for Allah has taught us how to salute you (in the prayer)? He said, 'Say: O Allah! Send Your Mercy on Muhammad (PBUH) and on the family of Muhammad (PBUH), as You sent Your Mercy on Abrahim (A.S) and on the family of Abrahim (A.S), for You are the Most Praise-worthy, the Most Glorious. O Allah! Send Your Blessings on Muhammad (PBUH) and the family of Muhammad (PBUH), as You sent Your Blessings on Abrahim (A.S) and on the family of Abrahim (A.S), for You are the Most Praise-worthy, the Most Glorious.

2

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ الْحَكَمِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ ؟ قَالَ : قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

(صحیح بخاری حدیث:4797 عربی حدیث:4797)

عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، لیکن آپ پر « صلاة » کا کیا طریقہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو « اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد. »۔

Narrated Ka`b bin Ujra: It was said, O Allah's Messenger! We know how to greet you, but how to invoke Allah for you? The Prophet said, Say: ....(Durood e Ibrahimi)

3

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً، خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ، قَالَ: قُولُوا: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ".

(صحیح مسلم، حدیث406)

محمد بن جعفر نے کہا: ہمیں شعبہ نے حکم سے حدیث سنائی، انہوں نے کہا: میں نے ابن ابی لیلیٰ سے سنا، انہوں نے کہا: مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے: کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف تشریف لائے تو ہم نے عرض کی: ہم تو جان چکے ہیں کہ ہم آپ پر سلام کیسے بھیجیں، (یہ بتائیں) ہم آپ پر صلاۃ کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: ”کہو: اے اللہ جل جلالہ! محمد اور محمد کی آل پر رحمت فرما، جیسے تو نے ابراہیم کی آل پر رحمت فرمائی، بلاشبہ تو خوبیوں والا، عظمتوں والا ہے۔ اے اللہ جل جلالہ! محمد پر اور محمد کی آل پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم کی آل پر برکت نازل فرمائی، بلاشبہ تو خوبیوں والا ہے، عظمتوں والا ہے۔

Ibn Abi Laila reported: Ka'b b. 'Ujra met me and said: Should I not offer you a present (and added): The Messenger of Allah (PBUH) came to us and we said: We have learnt how to invoke peace upon you; (kindly tell us) how we should bless you. He (the Holy Prophet) said: Say: .... (Recite Durood e Ibrahimi)

4

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: "أَمَرَنَا اللَّهُ تَعَالَى، أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

صحیح مسلم حدیث:907 عربی حدیث:405

نعیم بن عبد اللہ مجمر سے روایت ہے کہ محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری نے (محمد کے والد عبد اللہ بن زید وہی ہیں جن کو نماز کے لیے اذان خواب میں دکھائی گئی تھی) انہیں ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے متعلق بتایا کہ انہوں نے کہا: ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، چنانچہ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: اللہ جل جلالہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے تو ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے کہا: اس پر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتی کہ ہم نے تمنا

کی کہ انہوں نے آپ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کہو: اے اللہ جل جلالہ! رحمت فرما محمد اور محمد کی آل پر، جیسے تو نے رحمت فرمائی ابراہیم کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد اور محمد کی آل پر، جیسے تو نے سب جہانوں میں برکت نازل فرمائی ابراہیم کی آل پر، بلاشبہ تو خوبیوں والا ہے، عظمتوں والا ہے اور سلام اسی طرح ہے جیسے تم (پہلے) جان چکے ہو۔

Narrated by Naeem bin Abdullah Majmar that Muhammad bin Abdullah bin Zaid Al-Ansari told him (Muhammad's father Abdullah bin Zaid is the same person to whom the Adhan for prayer was shown in a dream) about Abu Mas'ud Al-Ansari (R.A) that he said

We were sitting in the company of Sa'id bin Ubida when the Messenger of Allah (PBUH) came to us. Bashir bin S'ad said: Allah has commanded us how to invoke peace upon you. Messenger of Allah! But how should we bless you? He (the narrator) said: The Messenger of Allah (PBUH) kept quiet (and we were so much perturbed over his silence) that we wished we had not asked him. The Messenger of Allah (PBUH) then said: (For blessing me) say: 0 Allah, bless Muhammad (PBUH) and the members of his household as you bless the members of Ibrahim's (A.S) household. Grant Favors to Muhammad (PBUH) and the members of his household, as you grant favors to the members of the household of Ibrahim (A.S) in the world. You are indeed Praiseworthy and Glorious; and salutation as you know.

5

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا، قَالَ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. قَالَ أَبُو دَاوُد: رَوَاهُ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، كَمَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَسَاقَ مِثْلَهُ.

سنن أبي داود، کتاب الصلاۃ، حدیث، 976

اس طریق سے بھی حکم سے اسی سند سے یہی حدیث مروی ہے اس میں یوں ہے: «اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد» اے اللہ جل جلالہ! محمد اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی، بیشک تو بڑی خوبیوں والا بزرگی والا ہے، اے اللہ جل جلالہ! محمد اور آل محمد پر اپنی برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی برکت نازل فرمائی، بیشک تو بڑی خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: اسے زبیر بن عدی نے ابن ابی لیلیٰ سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسے مسعر نے کیا ہے، مگر اس میں یہ ہے: «كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد وبارك على محمد» اور آگے انہوں نے اسی کے مثل بیان کیا ہے۔

This has been transmitted by al-Hakam through a different chain of narrators. This version has: O Allah, bless Muhammad (PBUH) and Muhammad's (PBUH) family as you bless Abrahim(A.S). Thou art indeed praiseworthy and glorious. O Allah grant favours of Muhammad (PBUH) and Muhammad's (PBUH) family as You granted favour to Abrahim's family. Thou art indeed praiseworthy and glorious. Abu Dawud said: This tradition has been narrated by al-Zubair bin Adi as narrated by Mis'ar, except that his version goes: As Thou didst bless Abrahim's family. Thou art indeed praiseworthy and glorious. And grant favours to Muhammad (PBUH). He then narrated the tradition in full.

6

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

سنن النسائي، کتاب السھو، حدیث 1290

ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا اللہ جل جلالہ کے رسول ﷺ! ہم آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ جان چکے ہیں، مگر ہم آپ پر صلاۃ (درود) کیسے بھیجیں؟ تو آپ نے فرمایا: کہو «اللهم صل على محمد وآل محمد كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وآل محمد كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد» اے اللہ جل جلالہ! درود بھیج محمد اور آل محمد ﷺ پر جیسے تو نے آل ابراہیم پر بھیجا ہے یقیناً تو حمید و مجید یعنی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ جل جلالہ! برکتیں نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے تو نے آل ابراہیم پر نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو حمید و مجید یعنی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

It was narrated that Ibn Abi Laila said: Ka'b bin Ujrah said to me: 'Shall I not give you a gift?' We said: O Messenger of Allah (PBUH), we know about sending salams upon you, but how should we send salah upon you? He said: Say, (.....Recite Durood e Ibrahimi mentioned above)

7

أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ، قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

سنن النسائی، کتاب السھو، حدیث 1291

طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اللہ جل جلالہ کے رسول! آپ پر صلاۃ (درود ورحمت) کیسے بھیجا جائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو «اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وآل إبراهيم إنك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وآل إبراهيم إنك حميد مجيد» اے اللہ جل جلالہ !صلاۃ (درود) بھیج محمد اور آل محمد پر ایسے ہی جیسے تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بھیجا، بلاشبہ تو حمید و مجید یعنی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے، اور برکتیں نازل فرما محمد اور آل محمد پر، ایسے ہی جیسے تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی ہیں، بلاشبہ تو حمید و مجید یعنی لائق تعریف اور بزرگی والا ہے۔

It was narrated from Musa bin Talha that: His father said: We said: 'O Messenger of Allah, how should we send salah upon you? He said: Say: (.....Recite Drood e Ibrahimi mentioned above)

8

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

سنن النسائی، کتاب السھو، حدیث 1292

It was narrated from Musa bin Talha, from his father, that: A man came to the Prophet of Allah (PBUH) and said: How should we send blessings upon you, O Prophet of Allah? He said: Say: (.....Recite Drood e Ibrahimi mentioned above Hadees)

9

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

سنن ابن ماجہ، کتاب إقامة الصلاة، حدیث 904

ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے: کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا: آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو گیا، لیکن آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ کہو: «اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم إنك حميد مجيد» اے

اللہ جل جلالہ! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کے اہل و عیال پہ رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمتیں نازل فرمائی ہیں، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ جل جلالہ! تو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ کے اہل و عیال پہ برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بیشک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

It was narrated that Hakam said: "I heard Ibn Abi Laila say: Ka'b bin Ujrah met me and said: "Shall I not give you a gift? The Messenger of Allah (PBUH) came out to us and we said: We know what it means to send greetings on you, but what does it mean to send peace and blessings upon you? He said:Say (.....Recite Drood e Ibrahimi mention in above Hadees)

10

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، وَالأَجْلَحِ، وَمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلاَمُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَا، فَكَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . قَالَ مَحْمُودٌ: قَالَ أَبُو أُسَامَةَ، وَزَادَنِي زَائِدَةُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: وَنَحْنُ نَقُولُ: وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ، وَأَبِي حُمَيْدٍ، وَأَبِي مَسْعُودٍ، وَطَلْحَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، وَبُرَيْدَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ، وَيُقَالُ: ابْنُ جَارِيَةَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ أَبُو عِيسَى: حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى كُنْيَتُهُ أَبُو عِيسَى، وَأَبُو لَيْلَى اسْمُهُ: يَسَارٌ.

جامع الترمذي حديث:483 عربی حدیث:483

ہم نے عرض کیا، اللہ جل جلالہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے جان لیا ہے لیکن آپ پر صلاۃ (درود) بھیجنے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کہو: اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی إبراھیم إنک حمید مجید وبارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی إبراھیم إنک حمید مجید.“ اے اللہ جل جلالہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے، یقیناً تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے، اور محمد اور آل محمد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی ہے، یقیناً تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے“۔ زائدہ نے بطریق اعمش عن الحکم عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ایک زائد لفظ کی روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: اور ہم (درود میں) « وعلینا معھم » ”یعنی اور ہمارے اوپر بھی رحمت و برکت بھیج“ بھی کہتے تھے۔

Ka'b bin Ujrah narrated:

We said: 'O Messenger of Allah! We have learned about saying the Salam to you, but how about As-Salat upon you? He said: Say: (.... Recite Drood e Ibrahimi mentioned in Hadees). Za'idah added something for me, from Al-Amash, from Al-Hakam, from Abdur-Rahman bin Abi Laila, that he said: We would say 'And upon us along with them.

11

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ ؟ قَالَ : " قُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ " .

مسند احمد حدیث:18104 عربی حدیث

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے یہ بتائیے کہ آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم انک حمید مجید۔

12

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْحَكَمُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى . ح قَالَ : وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ ، قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ : قَالَ : أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً ؟ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَدْ عَلِمْنَا أَوْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ ؟ قَالَ : " قُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

مسند احمد حدیث:18105 عربی حدیث

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں آپ کو سلام کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے یہ بتائیے کہ آپ پر دورد کیسے بھیجا کریں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم انک حمید مجید۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

درودِ پاک سے متعلق سوال وجواب—ایک جامع اور مؤثر رہنمائی

درودِ ابراہیمی کی فضیلت کی عقلی دلیل کیا ہے؟

درودِ ابراہیمی سب سے بہترین درود ہے، اور اس کی بہترین ہونے کی بنیاد یہ ہے کہ اس میں صلوات بھی ہے اور برکت بھی۔ یعنی اس درود کے اندر حضرت سیدنا حضور اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کی دعا بھی ہے اور برکت کی دعا بھی۔ ہم جب کہتے ہیں "اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تو یہ سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں، حضور پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے رحمت کی دعا ہے، اور جب کہتے ہیں "وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تو یہ برکت کی دعا ہے۔ یوں یہ دونوں عظیم چیزیں—رحمت اور برکت—درودِ ابراہیمی میں جمع کر دی گئی ہیں۔

قرآنِ مجید میں فرمایا گیا:

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

فرما دیجیے: میں تم سے اس تبلیغِ رسالت پر کوئی اجر نہیں مانگتا، سوائے قرابت داری میں محبت کے۔"

درودِ ابراہیمی میں " وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ " اور "وَعَلٰی آلِ ابراھیم" کہہ کر بندہ اسی قرآنی حکم کو پورا کرتا ہے، یعنی حضرت سیدنا رسولُ الملاحم حضور پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیت سے محبت وعقیدت کا حق ادا کرتا ہے۔ اگر غور کیا جائے تو درودِ ابراہیمی میں بندہ سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں رسول پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کے اہلِ بیت دونوں کے لیے رحمت اور برکت کی دعا کرتا ہے ۔ یہی محبت کی سب سے اعلیٰ شکل ہے۔ عقلاً بھی جس کے لیے انسان دعا کرتا ہے، اُس سے محبت رکھتا ہے۔ لہٰذا درودِ ابراہیمی دراصل محبت و وفاداری کا عملی اظہار ہے۔ اور یہ وہی درود ہے جسے سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں، حضرت سیدنا نبیِ کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود پسند فرمایا، اور اسی لیے نماز کے اندر بھی درودِ ابراہیمی پڑھا جاتا ہے۔ درحقیقت، اس درود میں حضرت سیدنا حضور اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد اور آپ کی آل دونوں شامل ہیں۔ یعنی وہ سلسلہ جو حضرتِ ابراہیم علیہ السلام سے شروع ہوا اور سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں حضرت سیدنا حضور اکرم شفیع معظم خاتمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا، نبوت کا دروازہ بند ہوا۔ اور پھر سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیت کے ذریعے صرف دعا اور درود کا سلسلہ آگے بڑھا۔ جب بندہ ان سب پر رحمت اور برکت کی دعا کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں، حضرت سیدنا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں خوشی اور مسرت کا کیا عالم ہوگا! جیسے انسان اپنے والدین اور اولاد کے لیے دعا کرے تو فطری طور پر خوشی محسوس کرتا ہے، اگر کوئی آپ کے والد، دادا یا اولاد کے لیے دعائیں دے تو آپ کا دل بھی خوشی سے بھر جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی بندہ جسے سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں حضرت سیدنا حضور اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود و سلام بھیجتا ہے، تو سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں، حضرت سیدنا رسولِ اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی اور مسرت کا عالم ناقابلِ بیان ہوتا ہے۔ یوں سمجھ لیجیے کہ "اصول اور فروع" یعنی "آباء و اولاد" یہی دو سلسلے انسانی حسب و نسب کی بنیاد ہیں۔ اور درودِ ابراہیمی میں یہی دونوں سلسلے جمع کر دیے گئے ہیں۔ اصول میں حضرتِ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے، اور فروع میں سیدُ الکونین، آقائے دوجہاں حضرت سیدنا حضور اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل شامل ہے۔ پھر دعا میں رحمت اور برکت دونوں مانگی گئی ہیں۔ رحمت آخرت کے دینی و روحانی امور کے لیے، اور برکت دنیاوی امور، رزق، اور عزت و وقار کے لیے۔ یوں درودِ ابراہیمی میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں جمع ہو گئیں ۔ اور جب بندہ یہ درود پڑھتا ہے

تو گویا وہ سیدُالکونین، آقائے دوجہاں، حضرت سیدنا نبی اکرم شفیع معظم ﷺ، ان کے آباء (والدین)، اور ان کی آل سب کے لیے خیر و برکت کی جامع دعا کرتا ہے، اور یہی بات سیدُالکونین، آقائے دوجہاں، حضرت سیدنا نبی اکرم شفیع معظم ﷺ کے لیے بے پناہ مسرت اور خوشنودی کا باعث بنتی ہے۔

What is the rational proof of the excellence of Durood-e-Ibrahimi?

This durood (invocation of blessings) is the best and most complete of all forms, and the reason for its superiority is that it contains both "Salat" (mercy) and "Barakah" (blessing). When we say: Allahumma salli ʿala Muhammad, it is a supplication for Allah's mercy upon the Prophet (PBUH). And when we say: wa barik ʿala Muhammad, it is a supplication for Allah's blessings upon him. Thus, these two magnificent elements, mercy and blessings, are beautifully combined within Durood-e-Ibrahimi.

The Qur'an declares: (Say: I do not ask of you any reward for this message, except love for my near relatives.) By saying in Durood-e-Ibrahimi: Wa ʿala Aali Muhammad and Wa ʿala Aali Ibraheem, the believer fulfills this Qur'anic command — expressing love and reverence for the ancestors and the family of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH).If we reflect deeply, we see that Durood-e-Ibrahimi includes prayers of mercy and blessings for both the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) and his blessed family (Ahl-e-Bayt). This is the highest form of love, because rationally, one prays only for those whom one truly loves. Hence, Durood-e-Ibrahimi is in fact an intellectual and spiritual expression of love and loyalty to the Messenger of Allah and his noble household. This is also the durood which the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) himself approved and taught to his Companions, and therefore it is recited within the prayer (salah). In reality, this durood encompasses both the forefathers and the descendants of the Noble Prophet (PBUH). The spiritual chain that began with the Noble Prophet Ibrahim (A.S) reached perfection in the Most Honored Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). The door of prophethood was closed, and thereafter, through the Ahl-e-Bayt of the Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), only the chain of supplication and blessings continued through his Ahl-e-Bayt (family and progeny). When a believer invokes mercy and blessings, one can imagine the immense joy and delight it brings to the heart of the Noble Messenger Hazrat Muhammad (PBUH). Just as a person feels natural happiness when someone prays for his parents, grandparents, or children, so too. when someone sends blessings upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) and his family, the Messenger

of Allah experiences indescribable joy and spiritual satisfaction. In human lineage, there are two aspects — the roots (principles) and the branches (offspring). Durood-e-Ibrahimi beautifully unites both: the roots are represented by the Noble Prophet Ibrahim (A.S), and the branches by the family of the Most Honored Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Furthermore, the supplication includes both Rahmah (mercy) and Barakah (blessing). Rahmah pertains to the spiritual and eternal matters of the Hereafter, while Barakah encompasses the worldly needs, such as sustenance, peace, and honor. Thus, Durood-e-Ibrahimi combines the goodness of both worlds, this life and the Hereafter. When a believer recites this durood, he in fact prays comprehensively for his Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), his noble ancestors, and his blessed family. This act becomes a cause of immense pleasure, love, and happiness for the Noble Messenger of Allah.

آل محمد ﷺ سے کیا مراد ہے؟

آل" کا لغوی مطلب اہل و عیال، خاندان، اور پیروکار۔ قرآن میں بھی یہ لفظ اسی طرح آیا ہے

آل کا لغوی معنی اہل، قرابت دار اور اتباع کرنے والے سب پر بولا جاتا ہے، جیسا کہ قرآن میں "آلِ فرعون" سے مراد صرف اس کا نسبی خاندان نہیں بلکہ اس کے ماننے والے اور ساتھی بھی ہیں۔ اسی بنیاد پر علماء نے "آلِ محمد ﷺ" کی تشریح مختلف انداز میں کی ہے۔ بعض مفسرین و محدثین کے نزدیک اس سے مراد سیدُالوجود حضرت سیدنا عادل و عاقب ﷺ کا خاندان یعنی ازواجِ مطہرات، اولاد، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ اور ان کی نسل ہے، جیسا کہ حدیثِ کساء (صحیح مسلم) میں اس کی وضاحت موجود ہے۔ جبکہ کچھ علماء کے نزدیک "آلِ محمد ﷺ" کا مفہوم صرف خاندان تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ شخص بھی اس میں شامل ہے جو ایمان کے ساتھ سراجِ منیر، محبوبِ ازل و ابد حضرت سیدنا خاتم الانبیآء ﷺ کی اتباع کرے۔ جمہور علماء کی تحقیق یہ ہے کہ "آلِ محمد ﷺ" کا مفہوم عام ہے، جس میں نسبی اہلِ بیت بھی شامل ہیں اور وہ تمام اہلِ ایمان بھی جو، زینتِ عرش و فرش، ساقیِ کوثر حضرت سیدنا مہد و ماح ﷺ کے فرمانبردار اور اتباع کرنے والے ہیں۔

آلِ ابراہیم

"آلِ ابراہیم" کے مفہوم میں مفسرین و محدثین نے بڑی باریکی کے ساتھ وضاحت کی ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے

﴿رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ﴾ (ھود:73)

جس میں فرشتوں نے حضرت ابراہیمؑ کے گھرانے کو برکت و رحمت کی دعا دی۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ "آلِ ابراہیم" سے مراد ان کا اہلِ بیت اور ذریت ہے، جس میں انبیائے کرام علیہم السلام مثلاً حضرت سیدنا اسحاقؑ، حضرت سیدنا یعقوبؑ، حضرت سیدنا یوسفؑ، حضرت سیدنا موسیٰؑ، حضرت سیدنا ہارونؑ، حضرت سیدنا داؤدؑ، حضرت سیدنا سلیمانؑ اور حضرت سیدنا عیسیٰؑ وغیرہ شامل ہیں۔ محدثین اور مفسرین کی تحقیق کے مطابق "آل" کا مفہوم صرف نسلی خاندان تک محدود نہیں بلکہ اس کا دائرہ وسیع ہے

نسبی رشتہ دار: حضرت سیدنا ابراہیمؑ کی ذریت وغیرہ۔

پیروکار واُمتی: جیسے قرآن میں "آلِ فرعون" سے مراد صرف فرعون کی اولاد نہیں بلکہ اس کے ماننے والے سب لوگ ہیں۔
انبیاء اور صالحین: مفسرین نے کہا کہ "آلِ ابراہیم" میں وہ تمام شامل ہیں جو دین میں ان کے طریقے کے پیروکار ہوں، خواہ نسبی ہوں یا غیر نسبی۔
نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

کیا درودِ ابراہیم میں ذکر کیے جانے والے "آلِ ابراہیم" میں حضرت سیدنا محمد و مامون ﷺ کے والدین (یعنی حضرت عبد اللہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ عنہما) شامل ہیں یا نہیں؟

قرآن مجید کا مفہوم واضح کرتا ہے کہ قائدُ الغرّ المحجلین حضرت سیدنا طیب و طاہر ﷺ حضرت ابراہیمؑ کی نسل سے ہیں، خصوصاً حضرت سیدنا اسماعیلؑ کی صلب سے۔ یہ نسب "آلِ ابراہیم" کے معنی میں آتا ہے۔ اس لحاظ سے عینِ رحمت، محبوبِ کبریا حضرت سیدنا حبیب و حق ﷺ کے والدین ماجدین نسلِ ابراہیمؑ میں شامل ہیں، اس جہت میں "آلِ ابراہیم" کے دائرہ میں آتے ہیں۔

Question: In Durood-e-Ibrahimi, does the mention of "Aal-e-Ibrahim" include the parents of the Prophet Muhammad (PBUH) i.e., Hazrat Abdullah and Hazrat Aaminah, may Allah be pleased with them, or not?

Answer: The meaning of the Qur'an makes it clear that the Holy Prophet (PBUH) is from the progeny of Hazrat Ibrahim (A.S), specifically from the lineage of Isma'il (A.S). This lineage is encompassed within the meaning of Aal-e-Ibrahim. In this respect, the Prophet's (PBUH) parents are indeed part of the progeny of Ibrahim (A.S) and therefore fall within the scope of Aal-e-Ibrahim.

درود پڑھنے کا اصل مقصد کیا ہے؟

درود شریف پڑھنے کا سب سے پہلا اور بنیادی مقصد اللہ جل جلالہ کے حکم کی تعمیل ہے، جیسا کہ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے بیشک اللہ جل جلالہ اور اُس کے فرشتے شاہِ بطحا، صادقُ الوعد، پیکرِ جمال و جلال، حضرت سیدنا نبی کریم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجا کرو۔ درود شریف دراصل اللہ جل جلالہ سے دعا کرنا ہے کہ وہ اپنے تاجدارِ کون و مکاں، راحتُ القلوب حضرت سیدنا حجازی و نزاری ﷺ پر مزید رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اس عمل میں بندہ سیدُ السادات حضرت سیدنا شہیر و شہید نبی کریم ﷺ سے براہِ راست کچھ نہیں مانگتا بلکہ سب کچھ اللہ جل جلالہ سے طلب کرتا ہے، اس لیے یہ عمل بندے کو توحید کی یاد بھی دلاتا ہے۔ مزید یہ کہ درود شریف پڑھنا صاحبِ لواءِ الحمد حضرت سیدنا محرم و مکرم ﷺ سے محبت اور وفاداری کا اظہار ہے۔ بندہ اس ذریعے سے ظاہر کرتا ہے کہ وہ بہارِ رسالت، حضرت سیدنا کامل و قریب ﷺ کو اپنا سب سے بڑا محسن اور محبوب سمجھتا ہے۔ یہ محبتِ رسول ﷺ کی ایک عملی علامت ہے۔

خلاصہ

درود پڑھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ

اللہ جل جلالہ کے حکم کی تعمیل ہو۔ اللہ جل جلالہ سے نبی حضرت سیدنا ابطحی و اول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت و برکت کی دعا کی جائے۔ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وفاداری کا اظہار ہو۔ امت کو اللہ جل جلالہ کی رحمت اور برکتیں نصیب ہوں۔ نبی کریم، سیّدُالابرار، حضرت سیدنا مصباح و مطیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کی طرف سے خوشی اور سرور حاصل ہو۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

What is the true purpose of reciting Durood?

The very first and fundamental purpose of reciting Durood Shareef is obedience to the command of Allah, as stated in the Qur'an:

"Indeed, Allah and His angels send blessings upon the Prophet (PBUH). O you who believe! Send blessings and peace upon him as well. "Reciting Durood Shareef is a supplication to Allah, asking Him to send additional mercy and blessings upon His Noble beloved Prophet (PBUH). In this act, the servant does not request anything directly from the Prophet (PBUH); rather, everything is asked from Allah alone. Thus, this practice also reminds the believer of pure monotheism (tawheed).

Furthermore, the recitation of Durood is an expression of love and loyalty to the Noble Prophet (PBUH). Through it, a believer declares that he regards the Noble Prophet (PBUH) as his greatest benefactor and dearest one. It is a practical symbol of love for the Noble Messenger (PBUH).

In summary, the true purpose of reciting Durood is:

To obey the command of Allah.

To supplicate to Allah for mercy and blessings upon the Noble Prophet (PBUH).

To express love and loyalty to the Noble Messenger (PBUH)

That the Ummah may be granted mercy and blessings from Allah.

That the Noble Prophet (PBUH) may feel joy and delight on behalf of his Ummah.

اللہ جل جلالہ، فرشتوں اور مومنین کے درود بھیجنے کا کیا مطلب ہے؟

قرآنِ کریم میں اللہ جل جلالہ فرماتا ہے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔"

ملائکہ کا درود بھیجنے کا مطلب

دعا اور استغفار کرنا

مفسرین نے لکھا ہے کہ فرشتوں کے درود سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ جل جلالہ سے دعا کرتے ہیں کہ نبی سید البشر حضرت سیدنا مطیع و مقتصد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درجات بلند ہوں اور مظہرُ الرحمۃ، حضرت سیدنا حٰمٓ وطٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے گناہ معاف ہوں۔ یعنی فرشتے مومنوں کے لیے بھی دعا و استغفار کرتے ہیں۔ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ... وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا

عرش کو اٹھانے والے فرشتے ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

تحسین و تعریف

فرشتوں کے درود کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ وہ نبی حضرت سیدنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و تعریف کرتے ہیں اور اللہ جل جلالہ کے حضور حضرت سیدنا سید کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و رفعت بیان کرتے ہیں۔

رحمت کی طلب

جیسے اللہ جل جلالہ کا درود بھیجنا "رحمت نازل فرمانا" ہے، ویسے ہی فرشتوں کا درود بھیجنا "رحمت کے نازل ہونے کی دعا کرنا" ہے۔

مؤمنین کا درود بھیجنا

مومنین کے درود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ زبان سے نبی سیّدُ الاطہار حضرت سیدنا ظاہر و باطن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دعا کریں "اللهم صل علی محمد و علی آل محمد"... یعنی ہم اللہ جل جلالہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ صاحبُ الخُلقِ العظیم، حضرت سیدنا قرشی و مضری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمت و برکتیں نازل فرمائے۔

احادیث سے دلائل

مسلم شریف

حبیبُ الکریم حضرت سیدنا خلیل و خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"جب بھی کوئی بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ وہ ختم کرے۔" صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: 408

مسند احمد

"جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

مسند احمد، حدیث: 21743

صحیح بخاری

مطلعِ انوارِ ہدایت، حضرت سیدنا مجیب و مدعوّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"جو بندہ اپنے مسلمان بھائی کے حق میں غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: آمین، اور تمہارے لیے بھی ویسا ہی ہو۔"

صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6339

یہ دلیل ہے کہ فرشتے مومنین کے لیے دعا کرتے ہیں

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

What does it mean when Allah, the angels, and the believers send blessings (Durood) upon the Noble Prophet (PBUH)?

In the Qur'an, Allah says

"Indeed, Allah and His angels send blessings upon the Noble Prophet (PBUH). O you who believe, send blessings upon him and greet him with peace."

The meaning of the angels sending Durood

Supplication and Seeking Forgiveness

Commentators explain that when the angels send Durood, it means they supplicate to Allah to elevate the ranks of the Noble Prophet (PBUH)and to forgive the sins of his Ummah.

In fact, angels also supplicate and seek forgiveness for the believers, as mentioned in the Qur'an:

"Those who bear the Throne ... seek forgiveness for those who believe."

Praise and Glorification

Another meaning of the angels' Durood is that they praise and glorify the Noble Prophet (PBUH)and proclaim his honor and exalted status in the presence of Allah.

Asking for Mercy

Just as Allah's Durood means to send mercy, the angels' Durood means to pray for the descent of mercy upon the Noble Prophet (PBUH).

The Durood of the Believers

When believers send Durood, it means they supplicate with their tongues on behalf of the Most Honored Prophet, such as by saying:

"Allahumma salli 'ala Muhammad wa 'ala Aali Muhammad..."

That is, they ask Allah to send His mercy and blessings upon the Most Honored Prophet (PBUH).

Evidence from Hadith

Sahih Muslim

The Most Honored Messenger of Allah Hazrat Muhammad (PBUH) said:

"Whenever a servant sends blessings upon me, the angels also send blessings upon him until he stops." (Sahih Muslim, Kitab al-Salah, Hadith 408)

Musnad Ahmad

"Whoever sends one blessing upon The Most Honored Prophet, Allah sends ten mercies upon him, and the angels pray for his forgiveness." (Musnad Ahmad, Hadith 21743)

Sahih Bukhari

The Most Honored Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) said:

"When a servant supplicates for his Muslim brother in his absence, the angel says: Ameen, and the same for you as well." (Sahih Bukhari, Kitab al-Daʿawat, Hadith 6339). This is evidence that the angels pray for the believers.

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فائدہ ہوتا ہے؟

بنیادی حقیقت

چشمۂ عرفان، روحِ ایمان، حضرت سیدنا رسولُ الملاحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللّٰہ جَلَّ جَلالُہٗ کے محبوب ہیں۔ اللّٰہ جَلَّ جَلالُہٗ نے حضرت سیدنا حق مبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجے، مقام اور شان کو پہلے ہی بلند فرمادیا ہے۔ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ۔ ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ لہٰذا، ہمارے درود پڑھنے سے مظہرِ ذاتِ حق، حضرت سیدنا حفی و قوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبے میں اضافہ نہیں ہوتا، کیونکہ وہ پہلے ہی کمال پر ہیں۔

درود کا اصل فائدہ

درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ پڑھنے والے کو خود ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے

مَن صلّی عَلَيَّ صَلاۃً، صلّی اللّٰہُ عَلَیہِ بِها عَشۡرًا (مسلم، حدیث 408)

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللّٰہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے نبیِ جود و کرم، حضرت سیدنا شاف و شاہد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب امّت درود بھیجتی ہے، تو یہ درود فرشتے نبیُ الاصفیاء، حضرت سیدنا محمد مرتضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ اس طرح حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں کہ آپ کی امّت آپ پر رحمت و سلام بھیج رہی ہے، اور یہ حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے باعثِ سرور و شادمانی ہے۔ لیکن یہ فائدہ مرتبہ میں اضافہ نہیں، بلکہ امت کی طرف سے نیکی، محبت اور تعلق کا اظہار ہے۔ درود کا نفع دراصل امّت کو ہے، البتہ حضور حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے خوشی اور راحت پہنچتی ہے درود شریف امّت کے لیے مغفرت، درجات کی بلندی اور دنیا و آخرت میں برکت کا سبب ہے، اور نبی حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ امت کی محبت اور اخلاص کا اظہار ہے۔

خلاصہ

درود پڑھنے سے نبی کریم حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبے میں اضافہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ پہلے ہی بلند ترین ہیں۔ حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے خوشی اور سرور پہنچتا ہے کہ امّت محبت اور دعا کے ذریعے حضرت سیدنا مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد کر رہی ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللّٰہ جَلَّ جَلالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

“Does sending blessings (Durood) upon the Most honored Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) benefit him?

The Fundamental Reality

The Noble Prophet is, in every way, the beloved of Allah. Allah Himself has already elevated his rank, station, and honor: “And We raised high for you your mention.” Therefore, our recitation of Durood does not increase his status, for he is already at the pinnacle of perfection.

The True Benefit of Durood

The greatest benefit of reciting Durood Shareef returns to the one who recites it.

The Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) said: “Whoever sends one blessing upon me, Allah sends ten mercies upon him.” (Sahih Muslim, Hadith 408).

When the Ummah sends blessings upon the Noble Prophet, the angels present these blessings before him. This brings him joy, as he witnesses his Ummah remembering him with mercy and salutations. Yet, this joy is not an elevation in his rank, but rather a reflection of the Ummah's love, loyalty, and devotion. Thus, Durood Shareef becomes a source of forgiveness, elevation of ranks, and blessings in both worlds for the Ummah, while for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), it is a cause of delight and comfort, being an expression of the Ummah's love and sincerity.

In Summary

Reciting Durood does not increase the rank of the Noble Prophet, for he is already at the loftiest station. It brings him happiness and joy that his Ummah remembers him with love and prayers.

The real benefit returns to the Ummah: forgiveness, blessings, spiritual elevation, and divine mercy.

کیادرود شریف پڑھنے سے شرک کی نفی ہوتی ہے؟

درود ایک دعا ہے، جس میں ہم اللہ جل جلالہ سے عرض کرتے ہیں کہ یا اللہ جل جلالہ ! اپنے سَیّدُ الأبرار، امامُ الانبیاء، محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ یعنی درود سراسر اللہ جل جلالہ سے مانگنا ہے اس لیے یہ توحید کا عمل ہے۔ جب مسلمان درود پڑھتا ہے تو وہ عملاً یہ اعلان کرتا ہے کہ تمام رحمتوں کا مالک اللہ جل جلالہ ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزت، مرتبہ اور رفعت دینے والا اللہ جل جلالہ ہے۔ ہم براہِ راست اللہ جل جلالہ سے یہ سب طلب کر رہے ہیں، کسی اور سے نہیں۔ اس سے شرک کا انکار اور توحید کا اقرار ظاہر ہوتا ہے۔ درود شریف اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع ہے، اور یہ عین توحید ہے۔ درود شریف پڑھنا بندے کے ایمان اور اخلاص کی علامت ہے، اور یہ شرک سے بری ہونے کی دلیل ہے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Does Reciting Durood Shareef Negate Shirk?

Durood is a supplication in which we humbly ask Allah: "O Allah, send Your mercy and blessings upon Your beloved Noble Prophet." Thus, Durood is entirely an act of asking Allah alone. It is, in essence, an act of Tawheed (affirming the Oneness of Allah). When a Muslim recites Durood, he practically declares that all mercy belongs to Allah, and it is Allah alone who grants the Prophet honor, status, and elevation. We are requesting all of this directly from Allah, not from anyone else. This clearly demonstrates the rejection of shirk and the affirmation of Tawheed. The scholars have clarified that reciting Durood Shareef is turning to Allah, and this is the essence of Tawheed. Its recitation is a sign of a believer's faith and sincerity, and it is itself a proof of being free from shirk.

کیا درودِ ابراہیمی میں لفظ "آلِ محمد ﷺ" سے امت بھی مراد ہے؟

آل محمد ﷺ میں سب سے پہلا درجہ اہلِ بیتِ نبوی کا ہے، یعنی حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہما، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام خوش نصیب بھی شامل ہیں جو سَیِّدُ المرسلین، سَیِّدُ المخلِصین، حضور ﷺ کے دین پر چلنے والے اور آپ ﷺ کی سنت کے پیروکار ہیں۔ جب ہم "آلِ ابراہیم" اور "آلِ محمد ﷺ" کا ذکر کرتے ہیں تو یہ صرف نسبی رشتہ داروں کی بات نہیں رہتی، بلکہ یہ ایک عظیم روحانی نسبت ہے جو اللہ جل جلالہ کے تمام برگزیدہ بندوں کو شامل کرتی ہے جن پر اس کی خاص رحمتیں نازل ہوئیں۔ قرآن مجید میں فرشتے حضرت سیدنا ابراہیمؑ کے اہلِ بیت پر دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

یہ دراصل اس بات کی دلیل ہے کہ "آل" پر اللہ جل جلالہ کی رحمت وبرکت کا نزول دائمی اور خاص ہے۔ ائمہ و محدثین نے اس حقیقت کو مزید واضح کیا۔ لغوی وروحانی دونوں اعتبار سے "آل" میں امتِ محمدیہ داخل ہے، کیونکہ وہ سب حضور ﷺ کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں۔ یوں "آلِ محمد ﷺ" ایک ایسا سمندر ہے جس میں اہلِ بیت کی قربت، صحابہ کی وفا، اور امت کی نسبت سب جمع ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی مومن درودِ ابراہیمی پڑھتا ہے تو دراصل وہ اس بحرِ رحمت میں غوطہ زن ہو کر اپنے لیے بھی حصہ دار بن جاتا ہے۔ بعض علماء نے یہ تفصیل دی کہ دعا اور درود کے موقع پر "آلِ محمد" سے مراد بالخصوص اہلِ بیت ہیں، مگر عمومی سیاق میں اس کا اطلاق امت اور پیروکاروں پر بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ خلاصہ یہ ہے کہ "آلِ محمد ﷺ" کا اصل مصداق اہلِ بیت ہیں، مگر وسیع معنوں میں امتِ محمدیہ بھی اس میں داخل ہے، کیونکہ ہم سب سَیِّدُ الأتقیاء، حضور ﷺ کے دین وسنت کے پیروکار ہیں، اور صوفیاء فرماتے ہیں کہ درود کا فیض صرف اہلِ بیت تک محدود نہیں بلکہ پوری امت تک پہنچتا ہے۔ السنن الکبری للبيهقي (۲/۲۱۶، رقم:2869)

عبد الرزاق کہتے ہیں میں نے ایک شخص کو ثوری (امام سفیان الثوری) سے پوچھتے سنا: "آلِ محمد ﷺ کون ہیں۔ ثوری نے کہا: "اس بارے میں لوگوں کا اختلاف ہے؛ کچھ کہتے ہیں کہ اہلِ بیت ہیں، اور کچھ کہتے ہیں کہ جو ان کی اطاعت کرے اور ان کی سنت پر عمل کرے۔ ابو بکر یعنی راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ عبد الرزاق نے کہا جو ان کی اطاعت کرے وہ آل میں شامل ہے۔ السنن الکبری للبيهقي (۲/۲۱۷، رقم:2872)

السنن الکبری للبیهقي(۳/۶۸۵،رقم:2912)"حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:" آلِ محمد ﷺ ان کی امت ہے۔ نافع ابوہرمز کہتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:" آلِ محمد کون ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا ہر پرہیز گار۔ مجمع الزوائد (۱۰/ ۲۶۹، رقم: 17945)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:" آلِ محمد کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہر متقی اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا:" بیشک اللہ کے اولیاء تو صرف متقی لوگ ہیں۔ کچھ کے نزدیک آل وہ ہیں جن پر زکوۃ حرام ہے، یعنی بنو ہاشم اور بنو مطلب۔ کچھ کے نزدیک ہر پرہیز گار ان کی آل ہے (یہ قول طِیبی نے ذکر کیا) کچھ نے کہا: مراد امتِ اجابت (یعنی آپ ﷺ کی ماننے والی امت) ہے۔ کچھ نے کہا: ہر مسلمان۔ یہی قول امام مالک اور امام زہری وغیرہ کا ہے۔ امام سفیان ثوری کا بھی یہی قول ہے، اور امام نووی نے شرحِ مسلم میں اسی کو ترجیح دی۔

(واضح رہے کہ لفظ آلِ محمد (ﷺ) میں آپ ﷺ کی اولاد، اہلِ خانہ (ازواجِ مطہرات) بھی شامل ہیں، اور آپ ﷺ کے تمام امت اجابت یعنی تمام متقین و متبعین بھی شامل ہیں۔

فتوی نمبر:144409101287

(دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن)

In the Durood Ibrahimic, does the term, Al-e-Muhammad' also include the Ummah (followers) of Prophet Muhammad?

It should be noted that the term Al-e-Muhammad includes the Prophet's offspring, his household (the blessed wives), as well as the entire Ummah of acceptance (Ummat-e-Ijabat) – meaning all those who are God-fearing and followers of his Sunnah."

کیا ریا کے ساتھ پڑھا گیا درود قبول ہوتا ہے؟

قرآن سے دلائل

"وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ " انہیں حکم ہی صرف یہ دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے

"فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا "جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

احادیث سے دلائل

ہادیِ برّ و بحر، صادقُ الوعد، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"اِنما الاَعمال بالنیات واِنما لکل امرئٍ مانوی

اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے، اور ہر شخص کو وہی ملے گا جو اس نے نیت کی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر درود ریاکاری کے ساتھ پڑھا گیا تو نیت دکھاوے کی ہے، تو وہی ملے گا یعنی لوگوں کو دکھا دینا، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے ہاں اس کا اصل اجر نہیں۔ سَیِّدُ الاَبرار، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اِن اللہ عزوجل لایقبل من العمل اِلا ما کان لہ خالصا وابتغي بہ وجھہ

سلسلہ احادیث صحیحہ حدیث: 2217 عربی حدیث: 52

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سَیّدِ الاَصفیاء، سیدنا حَاشِر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: ایک آدمی اجر و ثواب اور صیت و شہرت کی خاطر جہاد کرتا ہے، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ سیدِ الاَ سرار، سیدنا حامِد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اسے کوئی (اجر و ثواب) نہیں ملے گا۔" سَیدُ الکونین، سیدنا عَاقِب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دفعہ یہی فرمایا کہ "اسے کوئی (ثواب) ملے گا۔" پھر فرمایا: "بیشک اللہ عزوجل صرف وہی عمل قبول کرتا ہے جو اسی کے لیے خالص ہو اور اس کی ذات کی تلاش کے لیے کیا گیا ہو۔ ریا کے بارے میں احادیث سے یہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ ریا شرکِ اصغر ہے، یعنی جو نیک عمل دکھاوے کے لیے کیا جائے وہ شرک کہلاتا ہے، اگرچہ یہ شرکِ اکبر نہیں جو ایمان کو ختم کر دے۔

وَعَنْ شَدَّادِ أَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلم يَقُول: من صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ رَوَاهُمَا أَحْمد

مشکوۃ المصابیح حدیث: 5331 عربی حدیث: 5331

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سَیّدُ الاَرواح، سَیّدُ العالمین، سیدنا قاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص دکھلاوے کی خاطر نماز پڑھتا ہے تو اس نے شرک کیا، جو شخص دکھلاوے کی خاطر روزہ رکھتا ہے تو اس نے شرک کیا، اور جو شخص دکھلاوے کی خاطر صدقہ کرتا ہے تو اس نے شرک کیا۔" دونوں احادیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔ اسنادہ حسن، رواہ احمد۔

ریا کے ساتھ پڑھے گئے درود کا ثواب اور قربِ الٰہی ضائع ہو جاتا ہے، اگرچہ زبان سے درود پڑھنے کا ظاہری اثر رہ سکتا ہے، مگر اللہ جل جلالہ کے ہاں قبولیت اخلاص پر موقوف ہے۔ اخلاص کے بغیر کوئی عمل، چاہے وہ نماز ہو، تلاوت ہو یا درود شریف، بارگاہِ الٰہی میں وزنی نہیں ٹھہرتا۔ اگر کوئی شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو یہ نہایت عظیم عبادت اور افضل ذکر ہے، لیکن اگر ریا یعنی دکھاوے کے ساتھ پڑھا جائے تو یہ نیت کے فساد کی وجہ سے شرکِ اصغر کے زمرے میں آتا ہے۔ ایسے شخص کو اجر و ثواب نہیں ملتا بلکہ گناہ ہوتا ہے، تاہم درود اللہ جل جلالہ کے حضور پیش کر دیا جاتا ہے۔ لیکن بات قبول نہ ہونے کی طرف چلی جاتی ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Does Durood recited with riya (showing off) get accepted?

Qur'anic Evidence

"And they were not commanded except to worship Allah, being sincere to Him in religion."

"So whoever hopes for the meeting with his Lord – let him do righteous deeds and not associate anyone in the worship of his Lord." (18:110)

Hadith Evidence

In Sahih al-Bukhari and Sahih Muslim: The Noble Messenger of Allah said,

"Actions are but by intentions, and each person will have only what he intended."

Meaning: if Durood is recited with the intention of showing off, the person only gains that — the display before people — and no real reward with Allah.

The Noble Prophet also said:

“Indeed Allah, the Mighty and Majestic, accepts only those deeds which are done purely for Him and for seeking His Face.”

(Silsilah Ahadith as-Sahihah, Hadith 2217)

A man once asked the Noble Prophet: “What if someone fights in Jihad seeking both reward and reputation?” The Prophet replied three times: He will have nothing (no reward). Then he said: “Allah accepts only that deed which is purely for Him and done seeking His Face.”

Riya as Minor Shirk

The Hadiths make it clear that riya (showing off) is shirk asghar (minor shirk). Any good deed performed for ostentation is nullified, though it is not shirk akbar that expels one from Islam.

The Noble Prophet (PBUH) said:

“Whoever prays to show off has committed shirk. Whoever fasts to show off has committed shirk. Whoever gives charity to show off has committed shirk.”

(Reported by Ahmad; chain is Hasan)

Conclusion

Durood recited with riya loses its reward and closeness to Allah, though its outward form may still exist. True acceptance with Allah depends entirely on sincerity (Ikhlas). Without sincerity, no act, whether prayer, recitation, or Durood, holds weight in the sight of Allah.

Thus, if Durood is recited sincerely, it is among the greatest forms of worship and remembrance. But if recited for showing off, it falls under shirk Asghar, depriving the person of reward and incurring sin. In such a case, while the Durood is still conveyed to the Prophet (PBUH), its acceptance and reward with Allah is negated due to the corrupted intention.

درودِ ابراہیمی میں “سلام” کیوں نہیں؟ درود اور سلام ایک ساتھ پڑھیں یا الگ الگ؟

سلام الگ اور درود الگ سکھایا گیا صحابہ نے عرض کیا ہم نے سلام پڑھنا تو سیکھ لیا، اب درود کیسے پڑھیں۔ اس پر نبی ﷺ نے درودِ ابراہیمی سکھایا جس میں سلام شامل نہیں تھا، کیونکہ سلام پہلے ہی تشہد میں موجود ہے۔ السلام علیك أيها النبي ورحمة الله وبركاته۔ اس سے واضح ہے کہ

"سلام" اور "درود" دونوں الگ اذکار ہیں۔ قرآنِ کریم میں دونوں کا ذکر الگ الگ ہے۔ اللہ جل جلالہ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

یہاں "صَلُّوا" (درود بھیجو) اور "سَلِّمُوا" (سلام بھیجو) دونوں کا الگ الگ حکم دیا گیا ہے۔ اس لیے افضل یہ ہے کہ درود و سلام دونوں پڑھیں۔ حدیث میں بھی دونوں الگ الگ سکھائے گئے اس سے معلوم ہوا کہ سلام الگ ہے اور درود الگ ہے۔ اگر اکٹھے پڑھا جائے تو بھی شرعاً جائز ہے۔ کتاب کے آخر میں سلام کے مسنون صیغے دیے گئے ہیں، قرآنِ پاک کے مکمل حکم کی تعمیل کے لیے انہیں معمول بنانا چاہیے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Why is "Salam" not included in Durood Ibrahimi? Should Durood and Salam be recited together or separately?

Salam (peace) and Durood were taught separately. The Companions said, "We have learned how to send Salam. Now how should we send Durood?" Upon this, the Prophet taught the Durood Ibrahimic, which does not include Salam, because Salam was already present in Tashahhud:
السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته

This makes it clear that Salam and Durood are two separate acts of remembrance. In the Holy Qur'an, both are mentioned separately. Allah says: "Indeed, Allah and His angels send blessings upon the Prophet. O you who believe! Send blessings upon him and send Salam as well." Here the command "Sallu" (send blessings) and "Sallimu" (send Salam) are given separately. Therefore, it is best to recite both Durood and Salam. In Hadith too, both were taught separately. This shows that Salam and Durood are distinct forms of worship — though if they are recited together, it is also permissible in Shariʿah

درودِ ابراہیمی میں "سلام" نہیں ہے، تو کیا جن درودوں میں سلام شامل ہو، ان کا ثواب درودِ ابراہیمی سے زیادہ ہو جائے گا؟

درود اور سلام الگ الگ عبادتیں ہیں۔ اللہ جل جلالہ نے قرآنِ پاک میں فرمایا
إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

یعنی اللہ جل جلالہ نے دو الگ حکم دیے

درود بھیجو = صَلُّوا عَلَيْهِ

سلام بھیجو = وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

درودِ ابراہیمی میں صرف درود ہے۔ اس میں "سلام" شامل نہیں، بلکہ یہ صرف درود (صلاۃ) ہے۔ یہ وہی درود ہے جو تاجدارِ انبیاء، امینُ الامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو سکھایا۔ لہٰذا یہ سب سے کامل، جامع اور افضل درود ہے۔ درودِ ابراہیمی رحمتُ للعالمین، محسنُ الانسانیۃ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سکھائی ہوئی صورت ہے، اس لیے سب سے افضل اور مسنون ہے۔ دیگر درود سلام سمیت اگر اخلاص سے پڑھے جائیں تو بیشک باعثِ ثواب ہیں، لیکن درودِ ابراہیمی کی افضلیت ان پر برقرار رہتی ہے۔ جن درودوں میں "وَسَلِّمْ" کا لفظ شامل ہے، وہ بھی باعثِ اجر و برکت

ہیں، کیونکہ قرآن نے "وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" کا حکم دیا۔ لیکن اگرچہ ان میں سلام کا اضافہ ہے، ان کا ثواب درودِ ابراہیمی سے زیادہ نہیں ہو سکتا، کیونکہ فضیلت اور فیض کا دار و مدار الفاظ کی زیادتی پر نہیں، بلکہ اتباعِ سنت اور اخلاصِ نیت پر ہے۔ اور درودِ ابراہیمی اتباعِ سنت ہے اور سب سے افضل درود ہے۔ سلام کے علیحدہ مسنون صیغے موجود ہیں۔ قرآن کے حکم کی مکمل تعمیل کے لیے سلام کے ان مسنون صیغوں کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Since Durood-e-Ibrahimi does not include "Salaam," does this mean that Duroods that include Salaam have a greater reward than Durood-e-Ibrahimi?

Durood and Salaam are distinct acts of worship. Allah Almighty has stated in the Holy Quran: "Indeed, Allah and His angels send blessings (Durood) upon the Prophet. O you who have believed, send blessings (Durood) upon him and salute him with a worthy salutation (Salaam)."

This means that Allah Almighty has given two separate commands:

صَلُّوا عَلَيْهِ= Send Durood (blessings) upon him.

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا= Send Salaam (salutations) to him.

Durood-e-Ibrahimi contains only Durood. It does not include "Salaam"; rather, it is solely Durood (blessings). This is the same Durood that the Prophet Muhammad (PBUH) taught to the Companions. Therefore, it is the most complete, comprehensive, and superior Durood. Since Durood-e-Ibrahimi is the form taught by the Prophet (PBUH), it is the most excellent and Sunnah-compliant. Other Duroods, including those with Salaam, if recited with sincerity, are undoubtedly a source of reward, but the superiority of Durood-e-Ibrahimi remains above them. Those Duroods that include phrases like (Peace be upon you, O Messenger of Allah) are also a source of reward and blessings because the Quran commands “ (send salutations). However, even though these include Salaam, their reward cannot surpass that of Durood-e-Ibrahimi, as the merit and blessings depend not on the abundance of words but on following the Sunnah and sincerity of intention. Durood-e-Ibrahimi is in accordance with the Sunnah and is the most superior Durood. There are separate Sunnah-compliant forms for sending Salaam. To fully comply with the Quran's command, these Sunnah-compliant forms of Salaam can be adopted.

درود و سلام کی فضیلت کیا ہے؟

درود کی فضیلت

درود کی وجہ سے اللہ کی رحمت اور مغفرت

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ

سرورِ کائنات، صاحبُ المقامِ المحمود، صاحبُ المقامِ المحمود، محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ صحیح مسلم، حدیث نمبر: 408

تشریح: یہ حدیث درود کی عظمت کو بیان کرتی ہے کہ ایک درود کے بدلے اللہ جل جلالہ دس رحمتیں عطا فرماتا ہے، جو بندے کے لیے مغفرت اور خیر کا باعث بنتی ہیں۔

درود سے گناہوں کی بخشش اور درجات کی بلندی

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال رسول الله ﷺ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

سنن نسائی، حدیث نمبر: 1297، حسن

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے

تشریح: یہ حدیث درود کے تین بڑے فوائد بیان کرتی ہے: رحمت کا نزول، گناہوں کی معافی، اور درجات کی بلندی، جو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی کا ذریعہ ہیں۔

درود سے شفاعت کا حصول

قال رسول اللہ ﷺ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، كَانَتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3619، حسن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا، اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی

تشریح: یہ حدیث درود کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ یہ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، جو جنت میں داخلے کے لیے عظیم نعمت ہے۔

دعا کی قبولیت میں درود کا کردار

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اس کا کوئی حصہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھو۔ سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3477، حسن

یہ حدیث دعا کی قبولیت کے لیے درود کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ دعا مانگتے وقت درود پڑھنا اسے اللہ جل جلالہ کے حضور مقبول بناتا ہے۔

درود سے قربِ الٰہی

قال رسول اللہ ﷺ

أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ صَلَاةً عَلَيَّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا

سنن ترمذی، حدیث نمبر: 483

تشریح: یہ حدیث درود پڑھنے والوں کے لیے نبی کریم ﷺ کے ساتھ قربت کی نوید سناتی ہے، جو اللہ جل جلالہ کے قرب کا باعث بنتی ہے۔

درود سے رزق میں برکت اور حاجتوں کی تکمیل

عن ابن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ: ثَلَاثُونَ فِي الدُّنْيَا، وَسَبْعُونَ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا، جن میں سے تیس دنیا کے لیے اور ستر آخرت کے لیے ہوں گی۔

الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: 2/327، حسن

تشریح: یہ حدیث درود کے دنیاوی اور اخروی فوائد کو بیان کرتی ہے، جو رزق میں برکت اور حاجتوں کی تکمیل کا باعث بنتا ہے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ نَائِيًا بُلِّغْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھتا ہے، میں اسے سنتا ہوں، اور جو شخص دور سے مجھ پر درود پڑھتا ہے، وہ مجھ تک پہنچایا جاتا ہے

صحیح بخاری، کتاب الجنائز، حدیث نمبر: 1372

تشریح: یہ حدیث درود کی عظمت کو بیان کرتی ہے کہ سیدُ المرسلین، قائدُ الغرِّ المُحجّلین، نبی کریم ﷺ درود کو سنتے ہیں یا ان تک پہنچایا جاتا ہے، چاہے وہ قبر مبارک کے قریب ہو یا دور سے پڑھا جائے۔ یہ درود پڑھنے والے کے لیے رءوفٌ رحیم، رحمتُ للعالمین، نبی معظم ﷺ کے ساتھ روحانی تعلق اور قربت کا باعث بنتا ہے۔

The Virtues of Sending Durood (Blessings)

Allah's Mercy and Forgiveness through Durood The Prophet said:

"Whoever sends one blessing upon me, Allah will send ten blessings upon him." (Sahih Muslim, Book of Prayer, Hadith 408)

Explanation: This Hadith shows the greatness of Durood — that for every one time a believer recites it, Allah bestows ten mercies upon him, which become a means of forgiveness and goodness.

Forgiveness of Sins and Elevation of Ranks

The Prophet said: "Whoever sends one blessing upon me, Allah will send ten blessings upon him, erase ten of his sins, and raise him ten ranks." (Sunan al-Nasa'i, Hadith 1297 – Hasan)

Explanation: This Hadith highlights three benefits of Durood: the descent of mercy, forgiveness of sins, and elevation in ranks — all of which lead to success in this world and the Hereafter.

Attaining the Prophet's Intercession

The Prophet said: "Whoever sends blessings upon me, my intercession will be guaranteed for him on the Day of Judgment." (Sunan al-Tirmidhi, Book of Virtues, Hadith 3619 – Hasan)

Explanation: This Hadith shows that Durood is a means of attaining the Prophet's intercession on the Day of Judgment — a great blessing that leads to entry into Paradise.

Acceptance of Supplications through Durood

The Prophet said:

"Supplication remains suspended between heaven and earth and does not ascend until you send blessings upon your Prophet." (Sunan al-Tirmidhi, Book of Supplications, Hadith 3477 – Hasan)

Explanation: This Hadith emphasizes that Durood makes one's supplications acceptable before Allah. Beginning and ending du'a with Durood is a key to its acceptance.

Nearness to the Prophet on the Day of Judgment

The Prophet said:

"The closest of people to me on the Day of Judgment will be those who sent the most blessings upon me." (Sunan al-Tirmidhi, Book of Witr, Hadith 483)

Explanation: This Hadith conveys the glad tidings that frequent reciters of Durood will be near the Prophet on the Day of Judgment, which is also a means of closeness to Allah.

Blessings in Provision and Fulfillment of Needs

The Prophet said:

"Whoever sends blessings upon me one hundred times in a day, Allah will fulfill one hundred of his needs thirty in this world and seventy in the Hereafter." (al-Targhib wa al-Tarhib, Hadith 2/327 – Hasan)

Explanation: This Hadith indicates that Durood brings blessings in worldly sustenance and fulfills needs, both in this world and the Hereafter.

The Prophet Hears the Durood

The Prophet said:

"Whoever sends blessings upon me at my grave, I hear him; and whoever sends them from afar, they are conveyed to me." (Sahih al-Bukhari, Hadith 1372)

Explanation: This Hadith demonstrates the greatness of Durood — whether recited near the Prophet's grave or from far away, it reaches him, strengthening the spiritual bond between the believer and the Prophet.

سلام کی فضیلت

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ. ح وأَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

کاملُ الصفات، نبیُّ التوبہ، رسول مکرم ﷺ نے فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے زمین میں فرشتے مقرر فرمائے ہیں جو میری امت کی طرف سے بھیجا گیا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔"

صحیح، سنن النسائی، حدیث:1282

فخرِ کونین، تاجدارِ انبیاء، رسول مکرم ﷺ نے فرمایا

"جو مجھ پر سلام بھیجتا ہے، اللہ میری روح کو لوٹاتا ہے تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔"

سنن ابوداؤد: 2041، صحیح

سلام کی خاص فضیلت یہ ہے کہ سلطانُ الانبیاء، رحمتُ للعالمین، نبی اکرم ﷺ خود جواب عنایت فرماتے ہیں سلام کا فیض یہ ہے کہ بندہ گویا براہِ راست سلطانُ الانبیاء، مخزنُ کرم، نبی کریم ﷺ سے مخاطب ہوتا ہے، اور یہ قربِ نبوی کا سب سے قریبی ذریعہ ہے۔ درود و سلام دونوں پڑھنا افضل ہے، کیونکہ قرآن میں دونوں کا حکم ہے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

The Virtue of Sending Salam upon the Prophet

The Noble Messenger of Allah said:

"Allah has appointed angels on the earth who convey to me the greetings (Salam) of my Ummah."

(Sunan an-Nas'sai, Hadith 1282 – Authentic)

The Noble Prophet also said:

"Whoever sends Salam upon me, Allah returns my soul to me so that I may reply to his Salam."

(Sunan Abu Dawud, Hadith 2041 – Authentic)

- The special virtue of Salm is that the Noble Prophet(PBUH) himself responds to it.
- The blessing of Salam is that the believer, as if, addresses the Noble Prophet(PBUH) directly, making it the closest means of attaining proximity to him.

- Therefore, combining Durood (salutations) and Salam (peace) is the most complete practice, since the Qur'an commands both.

درود شریف کو گن کر پڑھنا اور بغیر گنے پڑھنا کیسا ہے؟

درود شریف کو گن کر پڑھنا اور بغیر گنے پڑھنا دونوں جائز اور باعثِ برکت ہیں۔ گن کر پڑھنے سے انسان اپنے معمولات کو منظم کر سکتا ہے اور ایک خاص ہدف کے ساتھ عبادت میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ بغیر گنے پڑھنا زیادہ لچک دیتا ہے اور انسان ہر وقت، ہر حال میں درود پڑھ سکتا ہے، جیسے کہ چلتے پھرتے، کام کرتے ہوئے یہ طریقہ ان لوگوں کے لیے زیادہ آسان ہے جو مصروفیات کی وجہ سے مخصوص تعداد کے پابند نہیں ہو سکتے۔ بغیر گنے پڑھنے میں سستی یا کاہلی نہیں ہونی چاہیے۔

اِنتباہ: درود شریف پڑھنے میں اصل اہمیت تعداد یا گنتی کی نہیں بلکہ اخلاص، محبت اور حضورِ قلب کی ہے۔

How is it to recite Durood Sharif with counting and without counting?

Reciting Durood Sharif both with a fixed count and without a fixed count is permissible and full of blessings. Counting helps a person organize their daily practice, set a target, and maintain consistency in worship. Without counting, it gives more flexibility, as one can recite Durood at any time and in any condition while walking, working, or during daily activities. This way is easier for those who are too busy to stick to a specific number. However, when reciting without counting, one should be careful not to let laziness or negligence reduce the remembrance.

درود شریف کی دعوت دینا کتنا ضروری اور اہم ہے؟ اور دعوت دینے والے کو کیا اجر ملتا ہے؟

اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حکم کو پہنچانا

قرآن کریم میں اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمان ہے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

لہٰذا درود شریف کی دعوت دینا دراصل اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے اس حکم کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔

محبتِ رسول ﷺ کو دلوں میں بڑھانا

درود شریف کی دعوت سے لوگوں کے دلوں میں محبوبِ ربّ العالمین، رحمۃٌ للعالمین، نبی کریم ﷺ کی محبت اور عقیدت بڑھتی ہے، اور یہی ایمان کی اصل روح ہے۔

زیادہ سے زیادہ درود کی ترغیب

جب کوئی دوسروں کو درود شریف کی دعوت دیتا ہے تو اس سے شوق اور ذوق بڑھتا ہے، اور لوگ زیادہ سے زیادہ درود پڑھنے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

دعوت دینے والے کا اجر

فخر بنی آدم، جانِ دو جہاں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کسی کو نیکی کی طرف بلائے، اسے اس پر عمل کرنے والے کے برابر اجر ملے گا
صحیح مسلم، حدیث: 1893

یعنی درود شریف کی دعوت دینے والا ہر اس درود کا اجر پاتا ہے جو اس کی ترغیب سے دوسروں نے پڑھا۔ درود شریف کی دعوت دینا ایک عظیم عمل ہے، کیونکہ اس میں اللہ کے حکم کو دوسروں تک پہنچانا شامل ہے۔ سرورِ کائنات، روحِ کائنات نبی کریم ﷺ کی محبت دلوں میں بڑھتی ہے، زیادہ سے زیادہ درود پڑھنے کی ترغیب ملتی ہے، اور دعوت دینے والا دوسروں کے ساتھ اجر میں شریک ہو جاتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

How important is it to invite others to recite durood? And what reward does the one who invites receive?

Inviting towards Durood Sharif is a noble and blessed deed with great importance Conveying the Command of Allah. Allah says in the Qur'an: Indeed, Allah and His angels send blessings upon the Prophet. O you who believe! Send blessings upon him and send salutations of peace. Thus, encouraging others to recite Durood is actually conveying this divine command.

Increasing Love for the Prophet:

By inviting others to Durood, love and reverence for the Prophet grow in people's hearts, which is the essence of true faith.

Encouraging Frequent Recitation:

Such an invitation inspires enthusiasm and zeal, motivating people to recite Durood more abundantly.

Reward for the One Who Invites:

The Prophet said: "Whoever calls towards goodness will have a reward to the one who acts upon it.". (Sahih Muslim, Hadith 1893). This means that whoever encourages others to recite Durood will share equally in the reward of every recitation inspired by his invitation.

درود شریف کی دعوت دیتے وقت کیا نیت ہونی چاہیے؟

درود کی دعوت دیتے وقت درست نیتیں

اللہ جل جلالہ کے حکم کی تعمیل

یہ نیت ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم (صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا — کو دوسروں تک پہنچا رہا ہوں۔

محبتِ رسول ﷺ میں اضافہ

یہ نیت ہو کہ مسلمانوں کے دلوں میں آقائے دو جہاں، نبی کریم ﷺ کی محبت اور عقیدت بڑھے، کیونکہ یہی ایمان کی تکمیل ہے۔

خود اور دوسروں کو نفع پہنچانا۔ یہ نیت ہو کہ میں لوگوں کو ایک ایسے عمل کی طرف بلا رہا ہوں جس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں، اور میرا بھی ثواب بڑھے۔

ریا اور شہرت سے بچنا

یہ نیت نہ ہو کہ لوگ مجھے نیک یا پرہیزگار سمجھیں۔ دعوت صرف اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا اور اجرِ اخروی کے لیے ہو۔

صدقۂ جاریہ بنانا

یہ نیت ہو کہ اگر میری دعوت سے لوگ درود شریف پڑھنے لگیں تو یہ میرا صدقہ جاریہ بنے، اور میرے بعد بھی مجھے اس کا اجر ملتا رہے۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

Correct Intentions When Inviting Others to Recite Durood Sharīf

Obedience to Allah's Command

The intention should be that I am conveying Allah's command (Ṣallu ʿalayhi wa sallimu taslīmā to others.

Increasing Love for the Noble Prophet

The intention should be that Muslims' hearts become more filled with love and reverence for the Noble Prophet, as this is the completion of faith.

Benefiting Oneself and Others

The intention should be to guide people towards an act that brings blessings in this world and the Hereafter, while also increasing my own reward.

Avoiding Showing-Off and Fame

The intention must not be that people consider me pious or righteous. The invitation should be solely for Allah's pleasure and the reward of the Hereafter.

Making it a Continuous Charity (Sadiqah Jaria)

The intention should be that if people start reciting Durood Sharīf through my invitation, it becomes a continuous charity for me, and I keep receiving reward even after my death.

درود شریف کی دعوت دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟ زبان سے، تحریر سے یا سوشل میڈیا کے ذریعے؟

درود شریف کی دعوت دینے کے کئی طریقے ہیں، اور سب جائز اور بابرکت ہیں، بشرطیکہ نیت صاف ہو اور مقصد صرف اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا ہو۔

زبان سے دعوت دینا

یہ سب سے مؤثر اور سنت کے مطابق طریقہ ہے۔ ذاتی ملاقات میں لوگوں کو درود شریف پڑھنے کی اہمیت سمجھانا اور ترغیب دینا۔ یہ طریقہ دلوں پر زیادہ اثر کرتا ہے اور محبت رسول کریم، روف ورحیم ﷺ کو بڑھاتا ہے۔

تحریر کے ذریعے دعوت دینا

کتاب، رسالہ، اخبار یا خط کے ذریعے درود شریف کی فضیلت بیان کرنا۔ اس سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو براہِ راست ملاقات نہیں کر پاتے۔

سوشل میڈیا یا آن لائن دعوت

آج کے زمانے میں سب سے وسیع اور فوری اثر کا ذریعہ ہے۔ مختصر اور واضح پوسٹ، ویڈیو، یا آڈیو کے ذریعے لوگوں کو درود شریف پڑھنے کی ترغیب دینا۔ احتیاط یہ کرنی چاہیے کہ معلومات درست اور مستند ہوں، اور ریا یا مبالغہ شامل نہ ہو۔

نوٹ: جو بندہ 40 دن خالص رضائے الٰہی کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

What Is the Best Way to Invite Others to Recite Durood Sharif?

There are many ways to invite others to Durood Sharif. All are valid and blessed, provided the intention is pure and the purpose is only to seek Allah's pleasure.

1. Invitation Through Speech

This is the most effective and Sunnah-based method. Personally, reminding people about the importance and virtues of Durood Sharif. It has a stronger impact on hearts and increases love for the Noble Prophet.

2. Invitation Through Writing

Explaining the virtues of Durood Sharif through books, booklets, articles, or letters. This benefits even those who cannot be reached in person.

3. Invitation Through Social Media / Online Platforms

In today's age, this is the fastest and most far-reaching method. Using short and clear posts, videos, or audios to encourage reciting Durood Shareef. One must ensure that the information is authentic and free from exaggeration or ostentation.

درود شریف کی دعوت دینے والے کا اجر زیادہ ہے یا درود پڑھنے والے کا؟

نبی کریم، محبوبِ ربّ العالمین، محمد مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا

مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ۔ صحیح مسلم، حدیث: 1893

یعنی جو شخص کسی کو نیکی کی طرف بلائے، اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس نیکی پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں جو شخص درود شریف پڑھتا ہے، وہ اپنا ذاتی ثواب حاصل کرتا ہے۔ جو شخص دوسروں کو درود پڑھنے کی ترغیب دیتا ہے، اسے بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا لوگ اس کی ترغیب سے درود پڑھیں۔ درود پڑھنے والے اور دعوت دینے والے دونوں کو اجر ملتا ہے، اور دعوت دینے والا ہر اس درود کا ثواب پاتا ہے جو اس کی ترغیب سے دوسروں نے پڑھا۔ لہٰذا اجر کی مقدار کا تعلق صرف مقدار یا تعداد سے نہیں بلکہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا اور نیت کی خلوصیت سے بھی ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Whose reward is greater — the one who recites Durood Shareef or the one who invites others to it?

The Prophet said: "Whoever calls others to goodness will have a reward similar to the one who does it." (Sahih Muslim, Hadith: 1893)

This means that the one who recites Durood Shareef earns his personal reward. The one who encourages others to recite Durood Shareef receives a reward equal to every recitation that occurs through his encouragement. Thus, both the reciter and the inviter are rewarded. The inviter shares in the reward of every Durood Shareef recited due to his call. The measure of reward depends not only on quantity but also on the sincerity of intention and Allah's acceptance.

کیا دُرود شریف پڑھنے سے سب کو ایک جیسا ثواب ملتا ہے؟

صحیح نیت کے ساتھ سب کو اصل ثواب ضرور ملتا ہے کیونکہ خاتمُ النبیین، شفیعُ المذنبین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پڑھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔ لیکن اجر و ثواب نیت، اخلاص، توجہ، کثرت اور وقت کے لحاظ سے فرق رکھتی ہے

Does everyone receive the same reward for reciting Durood Shareef?

The essential reward is guaranteed for all, since no one who sends Durood Shareef upon the Noble Prophet is deprived. However, the level of reward differs according to intention (niyyah), sincerity, focus and presence of heart, frequency, and the time and state in which it is recited.

کیا مراقبے میں ذکرِ خفی کے طور پر درود پڑھ سکتے ہیں؟

مراقبے میں ذکرِ خفی یعنی دل ہی دل میں خاموشی کے ساتھ ذکر کرنا ایک عظیم روحانی عمل ہے، اور اس طرح درود شریف پڑھنا بالکل جائز اور باعثِ برکت ہے۔ ذکرِ خفی اخلاص کے زیادہ قریب ہے اور خاص طور پر مراقبے کے دوران دل کو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اور سیدُ الکائنات، ہادیِ برّ و بحر، رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ رکھنے کا بہترین ذریعہ بنتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Can Durood Shareef be recited silently (dhikr khafī) during meditation (muraqabah)?

Yes. Reciting Durood Shareef in the heart silently is a noble spiritual practice. It is especially

beneficial in muraqabah because silent remembrance is closer to sincerity and keeps the heart connected to Allah and His Noble Messenger.

کیادرودِ ابراہیمی نماز کے علاوہ بھی پڑھا جاسکتا ہے؟

جی ہاں، درودِ ابراہیمی صرف نماز کے اندر پڑھنے کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ نماز کے علاوہ بھی اسے پڑھنا بالکل جائز اور باعثِ اجر ہے۔ نماز میں قعدہ (التحیات کے بعد) درودِ ابراہیمی پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

Can Durood Shareef be recited outside of prayer?

Yes. Durood Shareef is not restricted to prayer. It is Sunnah Mu'akkadah to recite it in prayer during qa'dah (after tashahhud), but outside of prayer, it is also permissible and highly rewarding.

درود شریف کے فیوض وبرکات کس چیز پر زیادہ ملتے ہیں؟ کیا یہ درود کی تعداد پر منحصر ہے، کہ جتنا زیادہ درود پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب اور فیض حاصل ہو؟ اگرچہ کم تعداد میں درود پڑھا جائے لیکن اخلاص اور حضورِ قلب کے ساتھ پڑھا جائے تو اس کا ثواب اور فیض کثرت والے درود سے بھی زیادہ ہوتا ہے؟

درود شریف: تعداد یا اخلاص؟

یہ سوال اکثر ذہن میں آتا ہے کہ درود شریف کا اصل فیض اور اثر کس چیز پر موقوف ہے؟ کیا زیادہ تعداد میں پڑھنے سے زیادہ برکت ہے یا کم تعداد مگر اخلاص سے پڑھنے کا فیض زیادہ ہے؟ اس بارے میں قرآن، حدیث اور صوفیاء کے اقوال ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔

قرآنِ مجید سے

اخلاص کی اصل شرط

وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعۡبُدُوا ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ

انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ خالص ہو کر اللہ کی عبادت کریں۔ یعنی عبادت اور اذکار کی اصل قدر و قیمت اخلاص سے ہے۔

احادیثِ نبوی ﷺ سے

رسول اللہ، سلطانِ دوعالم، جناب محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا: "إِنَّمَا الأَعۡمَالُ بِالنِّيَّاتِ" (صحیح بخاری، حدیث 1)

"اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔" اس حدیثِ مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسی بھی عمل کی اصل قدر و قیمت اس کی نیت اور اخلاص سے ہے، نہ کہ صرف ظاہری شکل یا کثرت سے۔ اگر نیت درست اور خالص اللہ جل جلالہ کے لیے ہو تو معمولی سا عمل بھی اللہ جل جلالہ کے نزدیک عظیم بن جاتا ہے، اور اگر نیت میں اخلاص نہ ہو تو بڑے سے بڑا عمل بھی وزن نہیں رکھتا۔ اس لیے ذکر، درود اور عبادات میں اصل بنیاد نیت اور اخلاص ہے۔

درود کا ثواب

مَنۡ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيۡهِ بِهَا عَشۡرًا۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث 408

"جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"

اللہ جل جلالہ دل کو دیکھتا ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ۔ صحیح مسلم، حدیث 2564

"اللہ تمہارے جسموں اور مال کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔"

صوفیاء و اولیاء کے اقوال کا مفہوم

بعض بزرگانِ دِین کے نزدیک اِخلاص کے ساتھ کیا جانے والا عمل ستر حج سے بڑھ کر ہے۔ایک بزرگ فرماتے ہیں:”خلوت میں اِخلاص کے ساتھ دو رکعت پڑھنا ستر یا سات سو اَحادیث عالی سند کے ساتھ لکھنے سے بہتر ہے۔“ایک بزرگ فرماتے ہیں:”گھڑی بھر کے اِخلاص میں اَبدی نجات ہے۔ اگر اخلاص کے ساتھ ایک بار اللّٰہ کہا جائے تو وہ ہزار غافل اذکار سے بہتر ہے۔ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ ایک لمحے کے اخلاص کو ستر سال کی بے اخلاص عبادت پر ترجیح دیتا ہے۔ اگر ایک درود بھی دل کی حضوری سے پڑھا جائے تو وہ ہزار بے دلی کے درود سے افضل ہے۔ کثرتِ ذکر فائدہ دیتی ہے، مگر اخلاص نہ ہو تو وہ مشقت کے سوا کچھ نہیں۔

خلاصہ

تعداد سے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے: "ایک درود = دس رحمتیں"۔ اخلاص اصل فیض اور قبولیت کی کنجی ہے۔ لہٰذا تعداد اور اخلاص دونوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، لیکن اصل بنیاد **اخلاص** ہے۔ اخلاص کے بغیر تعداد کا اثر کم پڑ جاتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Durood Shareef: Quantity or Sincerity? This question often arises: Does the true blessing and effect of Durood Shareef depend on its quantity—meaning the more we recite, the greater the reward—or is even a small number, recited with sincerity and presence of heart, more valuable than countless heedless recitations?

The Qur'an, Hadith, and the sayings of the pious scholars guide us on this matter.

From the Qur'an: The essence is sincerity

"And they were not commanded except to worship Allah, making the religion sincerely for Him. "Thus, the real worth of worship and remembrance lies in sincerity. From the Hadith: Intention is the foundation. The Noble Prophet said: "Indeed, actions are only judged by intentions." (Sahih al-Bukhari, Hadith 1). This shows that the true value of any act lies in the purity of intention. A small deed done sincerely for Allah can outweigh a large deed done without sincerity.

Reward of Durood

"Whoever sends one Durood upon me, Allah sends ten mercies upon him in return." (Sahih Muslim, Book of Prayer, Hadith 408)

Allah looks at the heart

"Indeed, Allah does not look at your bodies or your wealth, but He looks at your hearts and your deeds." (Sahih Muslim, Hadith 2564)

From the Sayings of the Pious: A single act of worship performed with sincerity can be greater than seventy pilgrimages. One saint said, "Two rak'as prayed with sincerity in solitude are better than writing hundreds of chains of hadith. Another said: A moment of sincerity contains eternal salvation. Saying "Allah" once with full presence of heart is better than thousands of heedless repetitions. Allah prefers one instant of sincerity over seventy years of worship without sincerity. One heartfelt Durood is superior to a thousand heedless ones.

Conclusion: Quantity increases reward (e.g., one Durood = ten mercies). Sincerity unlocks true blessing and acceptance. Therefore, it is important to maintain both quantity and sincerity, but the true foundation is sincerity. Without sincerity, numbers lose their impact.

غیر مسنون درود چھوڑ کر مسنون درود ہی کیوں پڑھنا چاہیے؟

اتباعِ سنت

مسنون درود وہ ہے جو تاجدارِ مدینہ ، سیدُ الکائنات نبی کریم ﷺ نے خود سکھایا۔ جو چیز براہِ راست آقائے دو جہاں، امامُ الانبیاء ﷺ کی تعلیم سے آئی ہے، وہی اللہ جل جلالہ کے نزدیک سب سے مقبول اور محبوب ہے۔ تمہارے لیے اللہ کے رسول، تاجدارِ مدینہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے (الاحزاب)

افضلیت

غیر مسنون درود نیک عمل ہے، لیکن غیر مسنون درود، مسنون درود کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا۔ مگر درودِ ابراہیمی "افضل" ہے، جیسا کہ محدثین نے ذکر کیا۔ یعنی باقی درود نور ہیں، لیکن درودِ ابراہیمی "کامل نور" ہے۔

حفاظت از بدعت

اگر اصل مسنون درود کو چھوڑ دیا جائے تو رفتہ رفتہ امت غیر مسنون پر اکتفا کرنے لگتی ہے۔ اور بدعات کی طرف چلی جاتی ہے۔ یہ نقصان ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

مسنون اور غیر مسنون درود پڑھنے سے ثواب، فیض اور قربِ الٰہی میں کتنا فرق ہے؟

فیض، ثواب اور قرب میں فرق

مسنون درود

چونکہ یہ سنت کے مطابق ہے، اس کا فیض براہِ راست جانِ دو جہاں، سیدُ الکونین محمد معظم ﷺ کی تعلیم کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ لہٰذا اس کا ثواب، نور، برکت اور قرب زیادہ اور یقینی ہے۔

غیر مسنون درود

یہ بھی درود ہے، اس پر بھی اجر ملتا ہے، مگر درجہ کم ہے کیونکہ یہ سنت کے الفاظ نہیں۔ محدثین نے لکھا ہے جو ذکر سنت کے مطابق ہو، وہ زیادہ نورانی اور زیادہ مقبول ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

اگر کوئی شخص غیر مسنون درود کثرت سے پڑھے اور دوسرا شخص مسنون درود کم مقدار میں اتباعِ سنت کے طور پر پڑھے، تو کس کو زیادہ ثواب، فیض اور قرب حاصل ہو گا، اگرچہ دونوں میں اخلاص موجود ہو؟

اتباعِ سنت ہی ہدایت ہے، اگرچہ عمل مقدار میں کم ہو۔ کیونکہ فضیلت اور قرب کی بنیاد اتباعِ سنت ہے، نہ کہ صرف تعداد۔ مسنون درود کا فیض، قرب اور اجر ہمیشہ زیادہ رہے گا، چاہے کم مقدار میں پڑھا جائے۔ غیر مسنون کی زیادہ تعداد بھی مسنون کی کم مقدار کے برابر نہیں ہو سکتی، کیونکہ اصل برکت سنت کی پیروی میں ہے۔ اخلاص دونوں میں ہے، اور اخلاص ہر نیک عمل کو قیمتی بناتا ہے۔

اخلاص + اتباعِ سنت = سب سے زیادہ مقبول۔

اخلاص (بغیر اتباعِ سنت) = قبول تو ہے، لیکن افضلیت کم ہے

جب دوسرے مسنون درود بھی موجود ہیں تو پھر درودِ ابراہیمی ہی کو کیوں پڑھا جائے؟

ہر درود نیک عمل ہے، مگر درودِ ابراہیمی "افضل" ہے، جیسا کہ محدثین نے ذکر کیا۔ یعنی باقی درود نور ہیں، لیکن درودِ ابراہیمی "کامل نور" ہے
جب کوئی شخص درودِ ابراہیمی کو اپنا معمول بناتا ہے تو وہ مسنون درود کی برکت و فیض بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اور افضل درود کا ثواب اور قربِ الٰہی بھی مل جاتا ہے۔ ایک ہی عمل سے اضافی اور اصل دونوں فیوض حاصل ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص صرف دوسرے مسنون درود پڑھتا ہے اسے ان درود کی برکت و فیض ضرور ملے گا۔ لیکن افضل درجے اور درودِ ابراہیمی کے فیض سے محروم رہ جاتا ہے۔ درودِ ابراہیمی کو معمول بنائیں، چاہے تھوڑا پڑھیں مگر مستقل پڑھیں۔ دیگر مسنون مختصر درود کو برکت کے لیے اضافہ کے طور پر پڑھیں۔ تاکہ انسان نیک عمل کی برکت بھی پا لے اور افضلیت سے محرومی بھی نہ ہو۔

افضل اعمال کا اثر اور مقام و مرتبہ

افضل" اور "غیر افضل" عمل کا فرق واضح کر دیتا ہوں تاکہ بات مزید آسان ہو جائے۔ کوئی شخص تہجد کی 2 رکعت پڑھے یہ سب سے افضل نفل ہے۔ دوسرا شخص اشراق کی 100 رکعت پڑھے اجر تو ہے مگر تہجد کی 2 رکعت کے برابر نہیں۔

افضل اور غیر افضل صدقہ

افضل

چھپ کر کسی کو دینا (ریا سے پاک، صرف اللہ کے لیے)۔ قرآن میں ارشاد ہے
إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

اگر تم صدقہ ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر تم اسے چھپا کر محتاجوں کو دو۔ تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے

غیر افضل

سب کے سامنے دینا۔ اگر تم صدقہ ظاہر کرو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر اسے چھپا کر غریبوں کو دو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے

جماعت کے ساتھ نماز

افضل جماعت کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھنا۔ حدیث کے مطابق جماعت کے ساتھ نماز کا ثواب اکیلی نماز سے 27 گنا زیادہ ہے۔

بغیر جماعت کے نماز

غیر افضل اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ لے تو فرض تو ادا ہو جاتا ہے اور ثواب بھی ملتا ہے، مگر جماعت کا فضیلت والا درجہ نہیں ملتا۔

ربط درود کے ساتھ

اسی طرح

درودِ ابراہیمی = افضل, بنیادی، جامع، زیادہ اجر والا

دیگر مسنون مختصر درود = افضل سے نچلا درجہ, اجر ہے مگر درودِ ابراہیمی جیسا کامل نہیں

غیر مسنون درود = سب سے نچلا درجہ, نیک عمل تو ہے مگر افضلیت اور اتباعِ سنت کے بغیر

نیت اور اخلاص میں کیا فرق ہے؟

نیت اور اخلاص میں فرق

اکثر لوگ نیت اور اخلاص کو ایک ہی سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ دونوں میں فرق ہے۔

نیت (نِیَّة) کا مطلب ہے دل میں کسی عمل کے مقصد کا ارادہ باندھنا۔ مثلاً نماز پڑھنے کا ارادہ اس نیت سے ہو کہ یہ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی عبادت ہے، تو وہ نماز شمار ہوگی، ورنہ اگر ورزش سمجھ کر پڑھی گئی تو عبادت نہیں کہلائے گی۔

اخلاص (اِخْلَاص) کا مطلب ہے نیت کو ہر قسم کی ریاکاری، دکھاوے، شہرت یا لالچ سے پاک کرکے صرف اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا کے لیے خالص کرنا۔ اس سے واضح ہوا کہ نیت عبادت کی بنیاد ہے جبکہ اخلاص اس نیت کو صاف رکھنے اور غیر اللہ کی ملاوٹ سے بچانے کا نام ہے۔

مثال

اگر کوئی شخص درود اس لیے پڑھے کہ لوگ اسے پرہیزگار سمجھیں تو نیت بھی اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لیے نہیں اور اخلاص بھی موجود نہیں، لہٰذا عمل ضائع ہو گیا۔ اگر کوئی درود اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لیے پڑھے لیکن دل میں یہ بھی ہو کہ لوگ تعریف کریں تو نیت تو اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لیے ہے مگر اخلاص ناقص ہے۔ البتہ اگر نماز صرف اور صرف اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا کے لیے پڑھی جائے، بغیر کسی دکھاوے یا غرض کے، تو نیت بھی درست ہوگی اور اخلاص بھی کامل۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہوگا۔

Difference Between Niyyah (Intention) and Ikhlas (Sincerity)

Many people confuse niyyah and ikhlas, but they are not the same.

Niyyah (Intention):

It means forming the purpose of an action in the heart. For example, if one offers prayer with the intention that it is worship of Allah, it will count as salah. But if the same movements are done as physical exercise, it will not be considered worship.

Ikhlas (Sincerity):

It means purifying the intention from all forms of showing off, fame, greed, or worldly motives, and making it purely for the sake of Allah's pleasure.

So, niyyah is the foundation of worship, and ikhlas is to keep that intention pure and free from anything other than Allah.

Example:

If someone recites Durood so that people consider him pious ......neither niyyah nor ikhlas is correct the act is wasted.

If someone recites Durood for Allah but also has in mind people's praise ....niyyah is for Allah but ikhlas is defective.

If someone recites purely for Allah's pleasure, without any show or motive ......niyyah is correct and ikhlas is complete.

درود شریف کے صیغہ کا فیض و ثواب پر اثر ہوتا ہے؟

درود شریف کے بارے میں اصل اصول یہ ہے کہ ہر وہ درود جو صاحبِ معراج، احمد مصطفیٰ ﷺ پر پڑھا جائے وہ باعثِ رحمت، برکت اور ثواب ہے۔ شہنشاہِ رسالت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔" اس سے واضح ہوا کہ چاہے مختصر الفاظ ہوں جیسے "اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یا لمبا درود، ہر صورت میں اجر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ البتہ مسنون درود کا درجہ سب سے زیادہ ہے۔ درودِ ابراہیمی کو محدثین و فقہاء نے سب مسنون درود سے جامع اور افضل قرار دیا ہے کیونکہ یہ خود سیدُ الکونین، آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو سکھایا اور نماز میں فرض کیا گیا۔ (صحیح بخاری: 3370)۔

اس کے علاوہ صوفیاء اور مشائخ نے مختلف صیغوں کے خاص فیوض و برکات بھی ذکر کیے ہیں۔ اس سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ بنیادی فیض ہر درود میں مشترک ہے، لیکن صیغہ اگر جامع، مسنون اور سراپا رحمت، رحمتُ للعالمین نبی کریم ﷺ سے منقول ہو تو اس کا اثر اور فضیلت زیادہ ہوتی ہے۔ تاہم اصل بنیاد نیت اور اخلاص ہی ہے، کیونکہ بغیر اخلاص کے زیادہ تعداد بھی بے وزن ہو سکتی ہے، اور خالص نیت کے ساتھ تھوڑا عمل بھی زیادہ اجر و برکت کا باعث بنتا ہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: Does the Form (Wording) of Durood Affect its Reward?

The principle is: Every form of Durood upon the Noble Prophet brings mercy, blessings, and reward.The Noble Prophet said:"Whoever sends one Durood upon me, Allah sends ten mercies upon him."(Sahih Muslim, Book of Prayer, Hadith 408)

This shows that whether one recites short forms such as "Allahumma salli 'ala Muhammad" or longer forms, all bring reward and blessings. However, scholars have considered Durood-e-Ibrahimi to be the most comprehensive and superior, since it was directly taught by the Noble Prophet and made a part of salah (Sahih al-Bukhari, Hadith 3370).

Thus, the basic reward is present in every Durood, but when the wording is comprehensive, Prophetic, and transmitted in hadith, its virtue is greater. Still, the true foundation remains niyyah and Ikhlas, because abundant recitation without sincerity may carry little weight, while a small amount with pure sincerity carries immense blessings.

آج کے دور میں درودِ ابراہیمی کی دعوت و تلقین کیوں ضروری ہے؟ کیا صدیوں سے اس سے غفلت برتی گئی؟ اختصار کے نام پر امت کو اصل مسنون درود سے کیسے دور کر دیا گیا؟ اختصار، سہولت یا محرومی؟

آسانی اور اختصار کے نام پر امت کو اصل مسنون درود سے دور کر دیا گیا ہے۔ یہ آسانی رفتہ رفتہ اصل مسنون درود کی فراموشی بن گئی۔ پہلے تو درودِ ابراہیمی چھوڑا گیا، پھر مختصر، مگر مسنون درود بھی چھوڑ دیا گیا۔ اب حالت یہ ہے کہ زیادہ تر لوگ غیر مسنون درود پڑھتے ہیں اختصار، سہولت یا محرومی؟ اگر اختصار اصل سنت کو محفوظ رکھتے ہوئے ہوتا تو درست تھا۔ مگر جب اختصار، سنت کو replace کر دے تو وہ آسانی نہیں بلکہ محرومی ہے۔ قدیم ادوار میں درودِ ابراہیمی امت کے اجتماعی معمول میں شامل تھا۔ اس کی چند وجوہات تھیں

صحابہ و تابعین کا دور

نبی پاک کی موجودگی اور نماز میں پڑھنے کی وجہ سے ہر مسلمان اس کو یاد رکھتا تھا اور بکثرت پڑھتا تھا۔

ائمہ و محدثین کا دور

کتبِ احادیث و فقہ میں درودِ ابراہیمی کو افضل و مسنون قرار دیا گیا، لہٰذا یہ معمول کا حصہ رہا۔

خانقاہی و روحانی نظام (سلاسلِ تصوف)

مشائخ اپنے مریدوں کو درودِ ابراہیمی کا ورد بھی کراتے تھے، مگر ساتھ ساتھ مختصر درود بھی شامل ہوا۔ لہٰذا پہلے ادوار میں اصل درود سے غفلت نہیں تھی بلکہ اضافی اذکار کے ساتھ ساتھ درودِ ابراہیمی بھی جاری تھا۔ پھر مصروفیت، اختصار کی وجہ سے ہے خانقاہی و دینی حلقوں میں اکثر صرف مختصر درود عام ہو گیا- مگر اصل سنت والا درود پس منظر میں چلا گیا۔ اسی لیے آج کے دور میں درودِ ابراہیمی کی دعوت ایک تجدیدی کام ہے —یعنی امت کو اُن کی اصل سنت کی طرف واپس بلانا۔ پہلے غفلت نہیں تھی — آج غفلت بڑھ رہی ہے۔ اب ضرورت ہے کہ امت کو دوبارہ درودِ ابراہیمی کی عظمت یاد دلائی جائے۔ آج کے دور میں مصروفیت کے نام پر بہت سی ایسی چیزوں کو مختصر کر دیا گیا ہے جن میں اصل روحانیت اور فیض چھپا ہوا تھا—اگر کوئی درود افضل، مسنون ہو تو اُس کو چھوڑ کر کسی غیر مسنون یا صرف مختصر درود پر اکتفا کرنا یقیناً محرومی ہے۔

خانقاہی نظام میں تضاد

وظائف، چِلّے، اور اذکار میں لمبے لمبے ورد کروائے جاتے ہیں، لیکن جب درودِ پاک کی باری آتی ہے تو مختصر ترین شکل اختیار کر لی جاتی ہے—یہ عملی طور پر درود کی عظمت میں کمی کے مترادف ہے۔

حل کیا ہے؟

درودِ ابراہیمی یا مختصر مسنون درود کو بطور اصل رکھیں۔ درودِ ابراہیمی خواہ کم تعداد میں پڑھیں، مگر اسی کو معمول بنائیں۔ تاکہ افضلیت سے محرومی نہ ہو۔

مختصر درود پڑھنا جائز ہے — لیکن افضل و مسنون کو چھوڑ کر معمول بنالینا درست نہیں۔

اگر خانقاہی نظام میں مختصر درود رائج ہے تو کم از کم ساتھ یہ تاکید بھی ہونی چاہیے کہ مسنون درود کو بھی معمول بنایا جائے۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہوگا۔

Why is the call and encouragement of Durood Ibrahimi necessary in today's era? Was it neglected for centuries? Under the banner of "shortness" and "ease," how was the Ummah distanced from the original Sunnah Durood? Is it really convenience—or deprivation?

Today, in the name of ease and brevity, the Ummah has been distanced from the true Sunnah Durood. But this "ease" gradually turned into complete forgetfulness of the original Sunnah Durood. First, Durood Ibrahimi was abandoned. Then even the shorter—but still Sunnah—forms of Durood were neglected. Now the situation is such that most people recite non-Sunnah duroods. So the question is: convenience, brevity, or deprivation? If brevity had been adopted while still preserving the original Sunnah, it would have been acceptable. But when brevity replaces the Sunnah, it is not convenience—it is loss and deprivation.

In earlier times, Durood Ibrahimi was a part of the Ummah's collective practice: the Era of the Sahabah and Tabi'een. Due to the presence of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH)and its recitation in prayer, every Muslim memorized it and recited it frequently.

Era of the Imams and Hadith Scholars. In books of Hadith and Fiqh, Durood Ibrahimi was declared the most virtuous and Sunnah form, so it remained a regular practice.

Sufi and Spiritual Traditions (Chains of Tasawwuf) The Shaykhs would also prescribe Durood Ibrahimi to their disciples, but at the same time, shorter duroods were included.

Thus, in earlier centuries, there was no neglect of the original Durood—it continued alongside additional litanies.

Later, due to busyness and preference for brevity, in many spiritual and religious circles, only the shorter durood became common, while the original Sunnah Durood faded into the background.

That is why, in today's age, reviving the call to Durood Ibrahimi is a renewal effort—calling the Ummah back to its true Sunnah. In the past, there was no neglect, but today, heedlessness is increasing. Now the need is to remind the Ummah once again of the greatness of Durood Ibrahimi.

Present-Day Condition In today's busy life, many things have been shortened in the name of convenience—yet in those very lengthy practices, the true spirituality and blessings were hidden. If a durood is afdal (most virtuous) and Sunnah, leaving it aside for a non-Sunnah or merely shorter durood is without doubt a deprivation.

Contradiction in the Spiritual System In spiritual practices, long litanies, chillas, and lengthy recitations are imposed—yet when it comes to durood, the shortest possible form is adopted. This, in practice, reduces the greatness of durood.

What is the solution? Keep Durood Ibrahimi (or at least a shorter Sunnah durood) as the foundation. Even if recited in smaller numbers, make it a routine so that one does not lose the virtue of the Sunnah. Reciting shorter duroods is permissible—but it is not correct to abandon the afdal and Sunnah form and make non-Sunnah duroods the regular practice. If in spiritual circles shorter duroods are prescribed, there should at least be emphasis alongside Sunnah duroods, also be kept as a daily practice.

دُرود شریف پڑھتے وقت نیت کیا ہونی چاہیے؟

یا اللہ جل جلالہ ! یہ درود و سلام تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھتا ہوں، تاکہ تیرا قرب اور سرورِ کائنات، حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی نصیب ہو۔ درود شریف پڑھتے وقت نیت میں یہ تین باتیں ضرور شامل کریں

اللہ جل جلالہ کی رضا۔

نبی کریم، روف ور حیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و عقیدت۔

قرآن کے حکم کی تعمیل۔

مقصد صرف ثواب نہیں اللہ جل جلالہ کا قرب اور سلطانِ انبیاء، حضور نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی ہو۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: What Should Be the Intention When Reciting Durood?

The intention should be:

"O Allah! I send this Durood and Salam upon Your beloved Prophet, so that I may attain Your closeness and the pleasure of Your Noble Messenger."

Essential points to include in the intention:

Seeking the pleasure of Allah.

Expressing love and reverence for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH).

Obeying the Qur'anic command

The purpose should not be only reward, but closeness to Allah and the pleasure of His Messenger.

اخلاص کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

اخلاص کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کا طریقہ

نیت درست کریں

دل میں یہ ٹھان لیں کہ میں یہ درود کسی دنیاوی مقصد (لوگوں کو دکھانے، شہرت پانے یا تعریف سننے) کے لیے نہیں بلکہ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے لیے پڑھ رہا ہوں۔

حضورِ قلب کے ساتھ پڑھیں

الفاظ زبان سے ادا ہوں لیکن دل اور دماغ میں یہی ہو کہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور یہ درود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سماعت فرما رہے ہیں۔

محبت و ادب کا احساس رکھیں

دل میں یہ تصور کریں کہ جیسے میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں درود و سلام عرض کر رہا ہوں۔ یہ کیفیت اخلاص کو بڑھاتی ہے۔

عاجزی اختیار کریں

یہ سوچیں کہ میرا درود کسی عمل کے قابل نہیں، مگر اللہ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ اپنی رحمت سے قبول فرمادے۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: How to Recite Durood with Ikhlas (Sincerity)?

Correct Intention – firmly decide: I am not doing this for fame, show, or praise, but solely for Allah's pleasure and love of the Noble Prophet.

Presence of Heart – when reciting, imagine the blessings reaching the court of the Prophet.

Love and Respect – feel as if you are presenting Salam directly to the Messenger.

Humility – think: my Durood is nothing, but by Allah's mercy it may be accepted.

اخلاص کا اعلیٰ درجہ کیا ہے؟

اخلاص کے درجے ہوتے ہیں۔

پہلا درجہ

نیت یہ ہو کہ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ مجھے ثواب دے۔ یہ درجہ عام مومنین کا ہے جو ثواب کے جذبے سے عبادت کرتے ہیں۔

اوسط درجہ

نیت یہ ہو کہ میں صرف اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حکم کی تعمیل کر رہا ہوں۔ یہ درجہ اطاعت گزار بندوں کا ہے جو محض فرمانِ الٰہی بجالاتے ہیں۔

اعلیٰ درجہ

نیت یہ ہو کہ یا اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ ! میں صرف تیرے مقرب و محبوب رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر درود اس لیے بھیج رہا ہوں کہ تُو خوش ہو جائے، مجھے ثواب یا بدلہ ملے یا نہ ملے، میرا مقصد صرف تیری رضا ہے یہی اخلاص کا سب سے اونچا مقام ہے۔

Degrees of Ikhlas

First Level: Intention of reward, ease of worldly and Hereafter affairs.

Middle Level: Intention of fulfilling Allah's command.

Highest Level: Intention of pleasing Allah alone, whether or not reward is received. This is the ultimate station of sincerity.

درود شریف پڑھنے کے آداب کیا ہیں؟

درود شریف کے آداب

وضو اور پاکیزگی کی حالت میں پڑھنا۔

خوشبو لگانا اور ادب کے ساتھ بیٹھنا۔

قبلہ رُخ یا تصورِ مدینہ و گنبدِ خضریٰ یا بارگاہ نبوت صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں حاضر ہونے کے تصور کے ساتھ پڑھنا۔

عاجزی، خشوع اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ دل کو حاضر رکھنا۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: What Are the Etiquettes of Reciting Durood?

Be in a state of wudu and purity.

Apply fragrance and sit respectfully.

Face the Qiblah or imagine Madinah and the Green Dome.

Recite with humility, love, and presence of heart.

کیا درود شریف پڑھنے سے رجعت (منفی اثرات) بھی ہو سکتی ہے؟

درود شریف سے کسی قسم کی رجعت یا منفی اثرات کبھی نہیں ہوتے، کیونکہ درود شریف خالصتاً قرآن و سنت سے ثابت ذکر ہے اور یہ براہِ راست اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا حکم ہے۔ لہٰذا اس کے پڑھنے سے نقصان یا الٹا اثر نہیں ہو سکتا۔ البتہ وظائف یا بعض عملیات میں اگر رجعت یا منفی اثرات ظاہر ہوں تو وہ دراصل غیر ثابت اور غیر ماثور کلمات یا مخصوص چِلّوں کی وجہ سے ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں طریقہ یا نیت میں کمی یا غیر شرعی پہلو شامل ہو جاتا ہے۔

Question: Can Durood Have Negative Effects (Ruj'at)?

No. Durood Shareef can never have harmful or negative effects, because it is a Qur'anic command and Prophetic teaching . It only brings mercy, blessings, and light. If some practices show "negative effects," it is due to non-authentic or un-Islamic rituals, not due to Durood itself.

درود شریف پڑھنے کے لیے کسی کی اجازت لینا ضروری ہے؟ طریقت میں اجازت کیوں لی جاتی ہے؟

درود شریف پڑھنے کے لیے کسی کی اجازت لینا شرعاً بالکل ضروری نہیں کیونکہ یہ قرآن و سنت سے ثابت عمل ہے۔ اللہ جل جلالہ نے خود حکم دیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ درود پڑھنے کے لیے نہ کسی اجازت کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی پابندی ہے۔ البتہ اولیاء و مشائخ سے اجازت لینا دراصل طریقت و اصلاح کے دائرے میں آتا ہے یعنی وہ اپنے مرید یا سالک کو ایک خاص وظیفہ یا تعداد یا کیفیت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کے لیے متوجہ کرتے ہیں۔ اس کا مقصد سالک کے دل کو یکسوئی دینا، نفس کی تربیت کرنا اور روحانی برکتوں کو تیز کرنا ہوتا ہے۔ یہ اجازت شرط نہیں بلکہ مددگار چیز ہے۔ بغیر اجازت ہر مسلمان درود پڑھ سکتا ہے اور برکت رحمت نور اور قربِ الٰہی حاصل کر سکتا ہے اور اجازت کے ساتھ اگر کوئی ولی اللہ یا کامل شیخ اپنے مرید کو درود کے لیے خاص ترتیب یا تعداد دے تو اس سے سالک کو زیادہ روحانی یکسوئی، مضبوط تعلق اور مشائخ کی دعاؤں کی برکت بھی شامل ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: Is Permission Required to Recite Durood? Why Do Sufis Give Permission?

No permission is required. Every Muslim can and should recite Durood anytime, anywhere, as it is Qur'an and Sunnah. In Sufi practice, permission is a matter of discipline and focus. A shaykh may assign a student a specific Durood, number, or method to help him concentrate, train his soul, and benefit from the shaykh's prayers. Thus, permission is not a condition but a support. With or without it, Durood brings mercy, light, and closeness to Allah .

درود شریف پڑھنے والی عورت اصلاحِ نفس کے لیے کسی مرد شیخ سے جڑ سکتی ہے؟

جی ہاں، درود شریف پڑھنے والی عورت اصلاحِ نفس کے لیے کسی مرد شیخ سے جُڑ سکتی ہے، مگر شرعی پردے، حدود اور حیا کے ساتھ۔
بہتر یہ ہے کہ عورتیں خواتین مربیات یا شیخ کی بیوی / مستند خواتین نمائندوں کے ذریعے اصلاح کا سلسلہ قائم کریں تاکہ فتنے سے زیادہ حفاظت رہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Can a Woman Who Recites Durood Connect with a Male Shaykh for Self-Reformation?

Yes, a woman may connect with a male Shaykh for spiritual self-reformation (islah al-nafs), but only with proper shar'i boundaries, modesty, and hijab.However, it is safer and preferable that

women seek guidance through female mentors (murabbiyaat), the Shaykh's wife, or trusted female representatives to avoid any possibility of fitnah.

سالک کی روحانی ترقی میں درود شریف کتنا کردار ادا کرتا ہے؟

سالک کی روحانی ترقی میں درود شریف ایک لازمی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ دل کو صاف کرتا ہے، نور عطا کرتا ہے، دعا کو قبولیت بخشتا ہے، نبی کریم ﷺ کی صحبت کا فیض دلاتا ہے اور سلوک کی راہوں کو آسان کر دیتا ہے۔ اس لیے اکثر مشائخ نے فرمایا کہ سالک کے لیے سب سے مؤثر اور جامع ذکر درود شریف ہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

What Role Does Durood Play in a Seeker's Spiritual Progress?

Durood plays a central and indispensable role in the spiritual journey of a seeker (salik). It purifies the heart, grants divine light (Nur), opens the doors of acceptance for supplications, It grants the blessings of the company of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) , easing the path of spiritual development. That is why many scholars and Sufi masters said that for a seeker, the most effective and comprehensive form of dhikr is Durood Shareef.

درود شریف پڑھنے والے کے لیے بیعت یا کسی شیخ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا ضروری ہے؟

درود شریف پڑھنے کے لیے بیعت یا کسی شیخ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا شرط نہیں ہے۔ یہ ہر مومن کا براہِ راست حق ہے۔ البتہ بیعت و اصلاح ایک سہارا اور برکت ہے جو سالک کے راستے کو آسان اور محفوظ بنا دیتی ہے۔ درود شریف چونکہ قرآن و سنت سے براہِ راست ثابت ذکر ہے جو بھی اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے وہ اللہ جل جلالہ کی رحمت اور نبی کریم ﷺ کے فیض سے بہرہ مند ہوتا ہے۔ البتہ بیعت یا اصلاح کا تعلق درود شریف کے ساتھ لازم نہیں بلکہ یہ دراصل اصلاحِ نفس اور تزکیہ کے لیے ایک سہارا ہے تاکہ انسان اپنی کمزوریوں گناہوں اور روحانی بیماریوں سے بچ سکے اور کسی تجربہ کار شیخ کی رہنمائی میں سیدھی راہ پر چل سکے۔ اگر کوئی شخص تنہا بھی درود پڑھتا ہے مگر خلوصِ دل سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے بھی اجر برکت اور روحانی ترقی ملتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ بغیر اصلاح و بیعت کے درود پڑھنے والا بھی فیض پاتا ہے دل کو سکون اور نور ملتا ہے مگر کبھی یکسوئی میں کمی رہ جاتی ہے جبکہ اصلاح و بیعت کے ساتھ درود پڑھنے والے کو زیادہ استقامت، یکسوئی اور مشائخ کی دعاؤں کی برکت بھی شامل ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Is Bayyah or Linking to a Shaykh Necessary to Recite Durood?

No, Bayyah (pledge of allegiance) or formal connection to a Shaykh is not a condition for reciting Durood. It is the direct right of every believer. Anyone who recites Durood with sincerity benefits from Allah's mercy and the blessings of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Bayyah,

however, is a means of discipline, protection, and guidance. It helps seekers overcome weaknesses, sins, and spiritual diseases under the supervision of an experienced Shaykh. So, without Bayyah, A person still gains peace, light, and blessings through sincere Durood. With Bayyah – Along with the above, the seeker also gains greater consistency, focus, and the benefit of the Shaykh's prayers.

کیا حیض کے دوران خواتین درود اور دعائیں پڑھ سکتی ہے؟

حیض کے دوران تسبیحات، درود اور دعائیں پڑھنا جائز ہے، جب کہ قرآن کی سورتیں بطورِ تلاوت پڑھنا بالکل جائز نہیں، بغیر دیکھے بھی نہیں۔

فتوی نمبر:144008201442

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

Can a Woman Recite Durood During Menstruation?

Yes, during menstruation, women may recite tasbihat, du'as, and Durood.However, they may not recite Qur'anic surahs as tilawah (recitation), whether from memory or by looking.

Reference: Fatwa No. 144008201442, Dar al-Ifta – Jamia Uloom Islamia, Banuri Town.

میں درود شریف پڑھ رہا ہوں، لیکن کوئی فائدہ محسوس نہیں ہو رہا، میری حاجات پوری نہیں ہو رہی، نہ کوئی مشاہدہ یا کشف ہو رہا ہے۔ اس کی ممکنہ وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟

درود شریف پڑھنے کے باوجود فائدہ نہ ہونا یا کشف و مشاہدہ نہ ہونا کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سب سے پہلی وجہ نیت اور اخلاص کی کمی ہے۔ درود شریف اصل میں اللہ جل جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے اظہار اور اللہ جل جلالہ کی رضا کے لیے پڑھا جاتا ہے، نہ کہ صرف کشف، مشاہدہ یا دنیاوی حاجت پوری کرنے کے لیے۔ اگر نیت صرف دنیاوی مقصد یا کشف پر مرکوز ہو تو روحانی اثر کم ہو جاتا ہے۔ دوسری وجہ وقت اور استقامت ہے، کیونکہ درود شریف کا اثر کبھی فوری نظر نہیں آتا، بلکہ یہ مسلسل اور طویل عرصہ تک صبر کے ساتھ پڑھنے سے دل و روح کو بدلتا ہے۔ بعض اوقات اللہ جل جلالہ بندے کی حاجت کو فوراً پورا نہیں کرتا تاکہ بندہ ذکر پر قائم رہے اور دل خالص ہو۔ تیسری وجہ گناہوں کی رکاوٹ ہے، جیسے نافرمانی، حرام کمائی، بے پردگی، غیبت یا دل کی سختی ذکر کے اثرات کو روک لیتی ہے۔ جس طرح نالی بند ہو تو پانی نہیں گزرتا، ویسے ہی دل پر گناہ کے پردے ذکر کے نور کو روکتے ہیں۔ چوتھی وجہ اللہ جل جلالہ کی حکمت کے تحت تاخیر یا آزمائش ہے، کیونکہ بعض اوقات دعا یا حاجت کو تاخیر سے قبول کیا جاتا ہے تاکہ بندہ صبر، دعا اور اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع میں ثابت قدم رہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دعا یا تو قبول ہو جاتی ہے، یا کسی مصیبت کو روک لیتی ہے، یا آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی ہے۔ کشف و مشاہدہ اصل مقصد نہیں ہے، کیونکہ یہ اللہ جل جلالہ کی عطا ہے اور خود سے چاہنے سے نہیں ملتا، بلکہ یہ اکثر امتحان کی صورت میں ہوتا ہے۔ اولیاء کرام فرماتے ہیں کہ اصل کمال کشف نہیں، بلکہ اللہ جل جلالہ کی رضا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے۔ درود شریف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ اللہ جل جلالہ کی رحمت کھینچتا ہے، گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے، قبر اور آخرت میں نور پیدا کرتا ہے، اور قیامت میں شفاعت کا سبب بنتا ہے۔ دنیاوی فائدے جیسے حاجت کی تکمیل، سکون یا کشف ضمنی اثرات ہیں، اصل مقصد نہیں۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Why Do I Not Feel Any Benefit or Spiritual Unveiling (Kashf) Despite Reciting Durood?

There can be many reasons why a person does not feel benefit, spiritual unveiling, or inner experiences even while reciting Durood Shareef. The first and most important reason is a lack of intention and sincerity. Durood Shareef is primarily recited out of love for Allah and His Messenger, and to attain the pleasure of Allah— not for the sake of unveiling (kashf), visions, or worldly desires. If the intention focuses only on worldly gains or spiritual experiences, its spiritual effect becomes weaker. The second reason relates to time and consistency. The effect of Durood Shareef does not always appear immediately. It gradually transforms the heart and soul through patience and continuous recitation over a long period. Sometimes Allah delays the fulfillment of one's need so that the servant remains steadfast in dhikr and his heart becomes purified. The third reason is the barrier of sins — disobedience, unlawful income, immodesty, backbiting, or hardness of the heart. Just as a clogged pipe blocks the flow of water, sins create veils over the heart that block the light of dhikr. The fourth reason is Allah's wisdom, which may involve delay or a test. Sometimes a prayer or need is accepted later so the servant remains firm in patience, supplication, and turning toward Allah. In a Hadith, it is mentioned that a supplication is either accepted, or a calamity is prevented because of it, or it is saved for the Hereafter as a reward. Spiritual unveiling (kashf) and visions are not the real goal. These are gifts granted by Allah, and they are not achieved merely by desire. Often, they come as a form of test. The Awliya Allah (friends of Allah) say: True perfection is not in kashf— the real goal is the pleasure of Allah and the love of His Messenger. The greatest benefits of Durood Shareef are:

- It attracts the mercy of Allah
- It becomes a means of forgiveness of sins
- It brings light to the grave and the Hereafter
- It becomes a cause of intercession (Shafa'ah) on the Day of Judgment

Worldly benefits such as needs being fulfilled, peace of heart, or unveiling are secondary effects, not the primary objective.

اگر درود شریف صرف اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے، اور کسی حاجت کی خاطر نہ پڑھی جائے، تو کیا اللہ جل جلالہ حاجت کو پوری فرمائے گا؟

درود شریف کو خلوص دل سے پڑھنا بہت بڑی عبادت ہے، کیونکہ اس کا تعلق اللہ جل جلالہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور تعظیم سے ہے۔ اگر آپ درود شریف خلوص کے ساتھ پڑھتے ہیں تو اس کے کئی روحانی اور دنیاوی فوائد ہیں، جو آپ کی حاجات کی تکمیل میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ جب آپ درود شریف خلوص دل سے پڑھتے ہیں، تو یہ آپ کے دل کو پاک کرتا ہے اور اللہ جل جلالہ کی رحمت کو آپ کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اللہ جل جلالہ کی رضا حاصل ہونے سے آپ کی دعائیں اور حاجات قبول ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، کیونکہ اللہ جل جلالہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے والوں سے راضی ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ درود شریف پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مفہوم: کہ جب تم دعا مانگو تو پہلے اور آخر میں درود پڑھو، اس سے دعا کے قبول ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا، اگر آپ حاجت مانگتے وقت درود شریف کو اپنی دعا کا حصہ بنائیں، تو یہ آپ کی حاجت کی تکمیل میں مددگار ہوگا۔

حاجت کی تکمیل کے لیے اللہ جل جلالہ پر کامل بھروسہ (توکل) رکھیں۔ خلوص کے ساتھ درود پڑھنا آپ کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے، اور جب آپ اللہ جل جلالہ پر بھروسہ کرتے ہیں تو وہ آپ کے لیے بہترین راستہ کھول دیتا ہے، چاہے حاجت فوراً پوری ہو یا اللہ جل جلالہ اسے بہتر وقت پر پورا کرے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہوگا۔

If I Recite Durood with Pure Sincerity, Without Asking for Any Need, Will Allah Fulfill My Needs?

Yes. Durood with pure sincerity is a great act of worship and a means of attracting Allah's mercy. When Allah is pleased, He makes Dua's more likely to be accepted. The Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) said: When you supplicate, begin and end with Durood, for it increases the acceptance of your dua 's.(Sunan al-Tirmidhi). So, even if you do not explicitly ask, Allah may fulfill your needs through the blessings of sincere Durood.

درود شریف کا فیض مل رہا ہے اور اس کی قبولیت ہو رہی ہے، اس کا کیسے پتہ چلے؟

درود شریف کا فیض اور اس کی قبولیت ایک روحانی اور قلبی معاملہ ہے، جس کا اندازہ کچھ علامات اور اثرات سے لگایا جا سکتا ہے۔ چونکہ یہ باطنی عمل ہے، اس لیے اس کی قبولیت کو یقینی طور پر جاننا مشکل ہے، لیکن چند نشانیاں اس کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ خلوص سے درود پڑھنے سے دل میں سکون، نورانیت اور ایمان کی مضبوطی کا احساس ہوتا ہے، جو اس کی قبولیت کی علامت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ درود کے ساتھ دعائیں مانگتے ہیں اور آپ کی حاجات پوری ہوتی ہیں یا معاملات میں آسانی ہوتی ہے، تو یہ درود کی برکت کا ثبوت ہو سکتا ہے، جیسا کہ ہے کہ درود دعاؤں کو آسمانوں تک پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ، درود پڑھنے سے نیکیوں کی طرف رغبت بڑھتی ہے، گناہوں سے دوری ملتی ہے، اور عبادات میں لذت محسوس ہوتی ہے۔ کبھی کبھی خوابوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت یا خیر کی بشارت بھی درود کی قبولیت کی طرف اشارہ کرتی ہے، اگرچہ یہ ہر ایک کے لیے ضروری نہیں۔ درود سے روحانی ترقی اور اللہ جل جلالہ سے قربت حاصل ہوتی ہے، جس سے توکل مضبوط اور دنیاوی لالچ کم ہوتا ہے۔ مزید

بر آں، زندگی میں برکت، رزق میں اضافہ اور غیر متوقع آسانیاں بھی درود کے فیض کی نشانیاں ہو سکتی ہیں، جیسا کہ فرمایا گیا کہ درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

How Do I Know if My Durood is Accepted and Beneficial?

The blessings and acceptance of Durood Shareef are matters of the heart and spirituality. Their recognition is based on certain signs and effects, since this is an inner experience and cannot always be known with certainty. However, some indications point towards its acceptance. When Durood is recited with sincerity, one feels peace, spiritual light, and a strengthening of faith, and these may be signs of its acceptance. If you make supplications along with Durood and your needs begin to be fulfilled or matters become easier, this can also be a result of the blessings of Durood, as it is mentioned that Durood elevates prayers towards the heavens.

Additionally, reciting Durood increases one's inclination toward good deeds, helps in staying away from sins, and brings sweetness in worship. Sometimes, seeing the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) in a dream or receiving glad tidings in dreams may also indicate the acceptance of Durood — although this is not necessary for everyone. Durood Shareef brings spiritual progress and nearness to Allah, due to which trust in Allah strengthens and worldly temptations diminish. Furthermore, experiencing blessings in life, an increase in sustenance, and unexpected ease in affairs can also be signs of the blessings of Durood, as it is stated that the angels send prayers upon the one who recites Durood.

درود شریف کی تعداد کا اثر کیا ہے اور روزانہ کتنی تعداد میں درود پڑھنا بہتر ہے؟

درود شریف کی تعداد سے زیادہ خلوص، نیت اور تسلسل اہم ہے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ایک بار درود پڑھتا ہے، اللہ جل جلالہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ معاف کرتا ہے، اور دس درجات بلند کرتا ہے (صحیح مسلم)۔ تعداد بڑھنے سے یہ برکتیں اور ثواب بھی بڑھتا ہے۔ زیادہ درود پڑھنے سے دل پاک ہوتا ہے، ایمان مضبوط ہوتا ہے، اور اللہ جل جلالہ سے قربت بڑھتی ہے۔ درود کی کوئی مقررہ تعداد شرعی طور پر لازم نہیں ہے، لیکن علماء اور صوفیاء نے اپنے تجربات کی بنیاد پر مختلف تعدادوں کی تجویز دی ہے۔ یہ تعداد آپ کے وقت، عزم اور مقصد پر منحصر ہے۔

کچھ رہنما اصول یہ ہیں

کم از کم تعداد

اگر آپ مصروف ہیں، تو دن میں 100 مرتبہ

313 کی تعداد

بعض اولیاء کرام اور علماء نے درود شریف یا دیگر وظائف (جیسے دعاؤں اور تسبیحات) کے لیے 313 کی تعداد کو خاص طور پر تجویز کیا ہے، کیونکہ یہ اصحابِ بدر کی تعداد سے منسوب ہے۔ اصحابِ بدر کو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی طرف سے خصوصی فضیلت اور مغفرت کی بشارت ملی تھی، لہٰذا اس تعداد کو استعمال کرنے سے برکت کی امید کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، بعض روحانی اعمال میں 313 مرتبہ درود پڑھنا یا کوئی خاص کلمہ دہرانا مشورہ دیا جاتا ہے۔

کئی صوفیاء اور بزرگانِ دین نے دفعہ **1000 درود** کو ایک خاص تعداد کے طور پر تجویز کیا ہے، کیونکہ یہ ایک معتدل تعداد ہے جو نہ بہت کم ہے اور نہ ہی بہت زیادہ، جو باقاعدگی سے پڑھنا ممکن ہے۔ یہ تعداد روحانی ترقی کے لیے بہت موثر سمجھی جاتی ہے۔

روحانی ترقی کے لیے

بعض مشائخ نے 1000 مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے تاکہ قلب کو صفا، روح کو جلا اور دل کو قربِ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لذت نصیب ہو۔ بعض اولیاء کرام نے 4444 مرتبہ درود پاک کا ورد خاص روحانی تجلیات اور انوار کے ظہور کے لیے بتایا ہے۔ بعض صوفیائے کرام نے ارشاد فرمایا ہے کہ زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ درود شریف کو 70,000 مرتبہ ضرور پڑھا جائے — اسے "عہدِ وصال" کہا جاتا ہے، جو محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہدِ دوام اور روحانی اتصال کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

یاد رکھیے! تعداد سے زیادہ اخلاص کی اہمیت ہے، کیونکہ یہی اخلاص قربِ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقیقی ذریعہ بنتا ہے۔ اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

What Is the Effect of Quantity, and How Much Should Be Recited Daily?

Every single recitation brings **10 mercies, 10 sins forgiven, and 10 ranks raised** (Sahih Muslim).

Increasing the number increases blessings, purification of the heart, and closeness to Allah.

No fixed number is required in Shariʿah, but scholars and Sufis recommended certain counts based on experience:

Minimum: 100 times daily.

313 times: Linked to the number of Badr's companions, symbolizing victory and divine support.

1000 times daily: A balanced and powerful practice for spiritual growth.

4444 times: Mentioned by some saints.

70,000 times (once in life): Encouraged by some Sufis as a lifelong gift of love to the Noble Prophet.

صبح و شام کے مسنون اذکار چھوڑ کر صرف درود شریف پر اکتفا کرنا کیسا ہے؟

صبح و شام کے مسنون اذکار چھوڑ دینا درست نہیں، کیونکہ یہ اذکار اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے نبی، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخصوص اوقات کے لیے ثابت ہیں اور ان میں دنیا و آخرت کی حفاظت، رزق میں برکت اور شیطان سے بچاؤ جیسی خاص برکتیں رکھی گئی ہیں۔ صرف درود شریف

پڑھنے پر اکتفا کرنا اگرچہ نیک عمل ہے اور درود کی فضیلت بہت عظیم ہے، لیکن اس سے انسان ان مخصوص برکات سے محروم رہ جائے گا جو صرف مسنون اذکار پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس لیے بہترین طریقہ یہ ہے کہ صبح وشام کے مسنون اذکار ضرور پڑھے جائیں اور اس کے بعد فارغ اوقات میں درود شریف کی کثرت کی جائے۔ یوں دونوں کو جمع کرنا ہی سب سے بہتر اور کامل عمل ہے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Is It Correct to Leave Morning/Evening Sunnah Supplications and Only Recite Durood?

It is not correct to abandon the morning and evening Sunnah supplications (Adhkar), because these remembrances have been authentically transmitted from the Noble Prophet Muhammad for specific times of the day. Within them lie special blessings such as protection in this world and the Hereafter, blessings in sustenance, and protection from Shaytan. Although reciting Durood Shareef alone is a virtuous and greatly rewarded act, a person who limits themselves to only Durood will be deprived of the unique blessings that are attained exclusively through the prescribed morning and evening Adhkar.

Therefore, the best and most complete practice is to regularly recite the Sunnah morning and evening Adhkar, and then, in the remaining time, abundantly send Durood upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Combining both brings the greatest benefit and perfection to one's daily spiritual routine.

کیا درود شریف پڑھنے کی آواز بلند کرنی چاہیے یا آہستہ پڑھنا بہتر ہے؟

درود شریف پڑھنے میں دونوں طریقے درست ہیں ۔ آہستہ بھی پڑھا جا سکتا ہے اور بلند آواز سے بھی۔ اگر انسان تنہائی میں نہ ہو تو آہستہ پڑھنا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ اخلاص کے قریب ہے اور ریاکاری سے بچاتا ہے۔ اصل مقصود جانِ رحمت، رُوحِ الْاِیمَان آقا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے، لہٰذا اخلاص کے ساتھ چاہے آہستہ پڑھیں یا بلند آواز سے، دونوں صورتوں میں ثواب ملے گا۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Should Durood Be Recited Aloud or Silently?

Both are permissible: Silent recitation in solitude is better for sincerity and avoiding show. Aloud recitation is allowed, especially in gatherings, with respect and love. What matters most is the sincerity of intention, not the volume.

درود شریف کی کثرت کریں یا قرآن زیادہ پڑھیں؟

اصل دین یہ ہے کہ ایک مسلمان قرآن کی تلاوت اور درود شریف دونوں کو اپنے معمولات میں شامل کرے، کیونکہ دونوں کی اپنی الگ فضیلت ہے اور ایک دوسرے کا نعم البدل نہیں۔ قرآن کریم اللہ جل جلالہ کا کلام ہے، جس کی تلاوت ایمان کو مضبوط کرتی ہے، ہدایت کا ذریعہ ہے اور ہر حرف پر دس نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔ قرآن پڑھنا اور سمجھنا بعض صورتوں میں فرض کفایہ اور بعض صورتوں میں فرض عین بھی ہے۔ دوسری طرف درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور تعلق کو تازہ کرتا ہے، اللہ کی رحمت کو کھینچتا ہے اور دعا کی قبولیت کا وسیلہ بنتا ہے۔ درود کے ذریعے اللہ جل جلالہ بندے پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی صرف درود شریف پڑھتا رہے اور قرآن چھوڑ دے تو وہ اللہ کے کلام سے محروم ہو جائے گا، جو ناقابلِ تلافی نقصان ہے، اور اگر کوئی صرف قرآن پڑھے اور درود چھوڑ دے تو وہ آقائے دو جہاں، رسول عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص رحمت اور قربت سے محروم رہ جائے گا۔ بہترین طریقہ یہی ہے کہ دونوں میں توازن رکھا جائے، یعنی روزانہ کچھ وقت قرآن کی تلاوت کے لیے خاص کیا جائے اور دن بھر فارغ اوقات میں درود شریف کی کثرت کی جائے۔ یوں انسان اللہ جل جلالہ کے کلام اور مالکِ شفاعتِ کبریٰ، محسنِ امت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، دونوں کی برکتوں سے فیضیاب ہو گا۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Should one engage more in sending blessings (Salawat/Durood) or in reciting the Qur'an?

The essence of religion is that a Muslim should include both Qur'an recitation and Salawat in daily practice, because each carries unique virtues and neither can replace the other. The Qur'an is the Word of Allah. Its recitation strengthens faith, guides, and grants ten rewards for every letter. In some cases, reciting and understanding the Qur'an is an individual or collective obligation.

Salawat, on the other hand, refreshes love for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), draws Allah's mercy, and becomes a means for prayers to be accepted. With every Salawat, Allah sends ten mercies upon the believer.

Thus, if one only recites Salawat and neglects the Qur'an, he is deprived of Allah's direct Word—a great loss. If one only recites the Qur'an but neglects Salawat, he misses out on special mercy and nearness to the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). The best approach is balance: dedicate daily time for Qur'an recitation and engage in abundant Salawat throughout the day. This way, one benefits from both—the Word of Allah and the love of the Noble Messenger Hazrat Muhammad (PBUH).

کیادرود شریف کے مختلف صیغوں کے ثواب میں فرق ہے؟

درود شریف کے مختلف صیغے ہیں اور سب کے پڑھنے پر ثواب ملتا ہے، لیکن ان کے مراتب اور فضیلت میں فرق پایا جاتا ہے۔ درود ابراہیمی سب سے افضل اور کامل صیغہ ہے، کیونکہ یہ خود سیدُ البشر، نبیُ الملحمۃ ﷺ نے اپنی امت کو سکھایا ہے اور نماز کے اندر پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس کے علاوہ مختصر صیغے جیسے "ﷺ" بھی درست اور باعثِ اجر ہیں، مگر یہ درود ابراہیمی کی طرح کامل نہیں۔ بعض صیغوں میں صرف سردارِ انبیاء و مرسلین، سراپا نفیس نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے جبکہ بعض میں آلِ محمد پر بھی درود شامل ہے، اور یہ زیادہ کامل اور افضل شمار ہوتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہر درود پڑھنا باعثِ اجر ہے، لیکن سب سے زیادہ مکمل اور افضل درود وہ ہے جو سببِ تخلیقِ کائنات، رحمتِ مجسم رسول اللہ ﷺ سے صحیح احادیث میں ثابت ہے، خصوصاً درود ابراہیمی۔ تاہم جو بھی درود پڑھا جائے، اَللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ اپنی رحمت ضرور نازل فرماتا ہے۔ لیکن مسنون درود کا مقابلہ نہیں۔ اور درود ابراہیمی سب سے اوپر ہے۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Do different formulas of Salawat carry different rewards?

Yes, all forms of Salawat bring reward, but their ranks differ. The Durood Ibrahimi is the most complete and superior because it was directly taught by the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) and is recited in Salah as a Sunnah Mu'akkadah. Shorter formulas such as "Sallallahu 'alayhi wa sallam" or "Allahumma salli 'ala Muhammad" are valid and rewardable but not as complete. Some forms include sending blessings upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) alone, while others include his family (Aal), which is more perfect. In short, every form earns reward, but the highest virtue is in those authentically reported from the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), especially Durood Ibrahimi.

درود کا ایک صیغہ پڑھیں یا مختلف صیغے پڑھنے چاہییں؟

درود شریف کے جتنے صیغے سرورِ سروراں، سرورِ کائنات نبی کریم ﷺ سے صحیح احادیث میں منقول ہیں وہ سب درست اور باعثِ اجر ہیں۔ اگر کوئی شخص صرف ایک صیغہ، مثلاً درود ابراہیمی، کو معمول بنا لے اور ہمیشہ وہی پڑھتا رہے تو یہ بالکل درست ہے، کیونکہ یہی سب سے کامل اور افضل درود ہے۔ لیکن اگر کوئی درود ابراہیمی پڑھے، اور کبھی دیگر مسنون صیغے پڑھ لے تو یہ بھی درست ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ آدمی سنت کے زیادہ پہلوؤں پر عمل کر لیتا ہے اور دل کو تازگی بھی ملتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ استمرار (مسلسل اور ہمیشہ جاری رکھنا) اور کثرت کے طور پر ایک ہی صیغے کو معمول بنانا بہتر ہے اور کبھی کبھار دوسرے صیغے بھی پڑھ لینا فضیلت اور سنت کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔

مسنون صیغے پڑھنا سب سے زیادہ باعث اجر اور قرب ہیں۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Should one stick to one formu of Salawat or recite different ones?

All authentic forms are valid. If someone consistently recites only one such as Durood Ibrahimi is perfectly fine, since it is the most complete. However, occasionally reciting other authentic forms is also good, as it revives multiple Sunnahs and refreshes the heart. In summary consistency in one formula is excellent, while mixing others occasionally adds virtue. Reciting the Masnoon (Prophetic) forms of Durood is the most rewarding and brings the closest connection to Allah and His Messenger

کیادرود شریف کو تحریری شکل میں لکھنے کا بھی ثواب ہے؟لکھنا افضل ہے یاپڑھنا؟

جی ہاں، درود شریف کو تحریری شکل میں لکھنے پر بھی اجر و ثواب ملتا ہے۔ علمانے فرمایاہے کہ جب کوئی شخص درود لکھتا ہے تو اس پر بھی رحمت نازل ہوتی ہے، اور جس کے سامنے وہ تحریر آئے اور وہ اسے دیکھ کر درود پڑھے، اس پر بھی اجر لکھا جاتا ہے۔ اس طرح لکھنے والا دوسروں کو بھی درود کی طرف متوجہ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ البتہ پڑھنے کی فضیلت زیادہ ہے، کیونکہ زبان سے پڑھنا براہِ راست ذکر اور عبادت ہے، اور اس پر فرشتے فوراً درود کو سیدُ العرب والعجم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچاتے ہیں۔ لکھنے کا ثواب تب اور زیادہ بڑھ جاتا ہے جب اس کے ذریعے دوسروں کو درود پڑھنے کی ترغیب ملے البتہ، اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ لکھاہوا درود شریف ایسی جگہ نہ ہو جہاں اس کی بے ادبی کا خطرہ ہو۔

یادرکھیے:اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Does writing Salawat also bring reward? Which is superior: writing or reciting?

Yes, writing Salawat also brings reward. Scholars state that when a person writes Salawat, mercy descends upon him, and when others read it, they too gain reward. Writing thus becomes a means of reminding others. However, reciting with the tongue carries greater virtue because it is direct worship, and angels immediately convey it to the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Writing gains extra merit when it encourages others to recite, but care must be taken not to write Salawat in places where disrespect might occur.

جب درود شریف پڑھتے ہیں تو فرشتے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا دیتے ہیں، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود شریف کا ثواب ہدیہ بھی کیا جاسکتا ہے؟

ہاں، درود شریف کا ثواب خاتمُ النبیین، امامُ المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایصالِ ثواب کے طور پر ہدیہ کیا جاسکتا ہے، اور یہ عمل شریعت میں جائز ہے۔ درود شریف پڑھنا خود ایک عظیم عبادت ہے، اور اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ کرنا محبت، عقیدت، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روحانی تعلق کو مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اگرچہ تاجدارِ رسالت، فخرِ انسانیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ثواب کی ضرورت نہیں، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے سب سے مقرب اور افضل بندے ہیں، لیکن درود شریف کا ثواب ایصال کرنا امت کی طرف سے محبت اور وفاداری کا اظہار ہے۔ یہ عمل پڑھنے والے کے لیے بھی باعثِ اجر و ثواب ہے۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Since angels convey Salawat immediately, can its reward also be gifted to the Noble Prophet?

Yes, one may gift the reward of Salawat to the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) (Eesal al-Thawab). Though he has no need of it, as he is the most honored of Allah's creation, doing so is an expression of love and loyalty from the Ummah. The reciter benefits as well, gaining reward for both the Salawat and for gifting it.

کچھ لوگ درود شریف کو جمع کرتے ہیں (یعنی پڑھ کر نبی کریم ﷺ تک پہنچانے کا اہتمام کرتے ہیں)، حالانکہ درود تو پڑھتے ہی فوراً نبی کریم ﷺ تک پہنچ جاتا ہے، ایسا کیوں؟

جی ہاں، یہ بات بالکل درست ہے کہ درود شریف پڑھتے ہی فرشتے اسے شفیعُ الامم، آقائے دو جہاں ﷺ تک فوراً پہنچا دیتے ہیں، البتہ بعض لوگ درود شریف کو جمع کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اور اس کی اصل وجہ یہ ہوتی ہے کہ لوگ درود پڑھنے کی طرف زیادہ متوجہ ہوں، ان کے دلوں میں شوق اور ذوق پیدا ہو، اور زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ اس طرح یہ اہتمام دراصل درود شریف کی کثرت اور اس کے فیوض و برکات کو عام کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ درود شریف کی دعوت دینے والے کا ثواب بھی بڑھ جاتا ہے، کیونکہ وہ نیکی کی طرف دوسروں کو بلاتا ہے اس لیے جو شخص دوسروں کو درود شریف کی طرف متوجہ کرتا ہے اور انہیں اس کی اہمیت اور فضیلت بتا کر پڑھنے پر آمادہ کرتا ہے، تو پڑھنے والوں کو جو ثواب ملے گا اس میں سے ایک حصہ بلانے والے کو بھی ملے گا۔ یہ ایک نہ ختم ہونے والا سلسلۂ خیر ہے۔

یادرکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Why do some people "gather" Salawat collectively when angels already deliver it instantly?

Yes, it is true that as soon as Durood Shareef is recited, the angels immediately convey it to the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). However, some people also plan to collect and encourage the recitation of Durood Shareef. The real purpose behind this is to draw people's attention toward reciting Durood more frequently, to create love and enthusiasm in their hearts, and to motivate them to recite it in abundance. In this way, such arrangements become a means of spreading the blessings and virtues of Durood Shareef more widely. The reward of the one who encourages others also increases, because he invites people towards a righteous deed. Therefore, when someone motivates others to recite Durood and explains its importance and virtues, every reward earned by those who recite it becomes shared with the one who encouraged them. This becomes an ongoing chain of goodness that never ends.

درود کی کثرت کریں یا استغفار کی؟

درود شریف اور استغفار دونوں ہی عظیم الشان عبادات ہیں اور دونوں کے الگ الگ فضائل اور فوائد ہیں۔ کثرت اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کا مقصد کیا ہے، آپ کی روحانی حالت کیا ہے، اور آپ کن حالات میں ہیں استغفار کا بنیادی مقصد گناہوں سے توبہ اور معافی مانگنا ہے، جبکہ درود شریف کا مقصد سیدُ الاولین والآخرین، نبیُ الکریم ﷺ سے محبت کا اظہار، برکت کا حصول، اور اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رحمت کو جلب کرنا ہے۔ جو بالواسطہ گناہوں کی معافی کا باعث بنتا ہے۔ ترجیح درود شریف کو دی جاتی ہے کیونکہ یہ امام المتقین، شافعُ المذنبین نبی کریم ﷺ کی محبت اور شفاعت کا ذریعہ ہے۔ اگر روحانی ترقی اور روحِ کائنات، فخر موجودات آقا جان ﷺ سے قربت چاہتے ہیں تو محبوبِ ربِّ کائنات، حبیب اللہ، رسول اللہ ﷺ سے محبت کے خواہشمند ہیں، تو درود شریف زیادہ پڑھنا بہتر ہے۔ اگر گناہوں کی معافی مقصود ہے اگر آپ اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہتے ہیں یا ماضی کے غلط کاموں پر ندامت ہے، تو استغفار کو ترجیح دیں۔ جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت زیادہ مستحسن ہے آپ کسی گناہ کے بعد فوراً توبہ کرنا چاہتے ہیں، تو استغفار ترجیحی عمل ہے۔

استغفار: یہ قرآن کا صریح حکم ہے۔

اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے فرمایا:

"فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا" (نوح: 10)

"میں نے کہا: اپنے رب سے استغفار کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔"

نبی اکرم شفیع المعظم ﷺ نے فرمایا:

میرے دل پر کبھی (دنیاوی امور کا) بوجھ سا آتا ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ سے استغفار کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم، حدیث، 2702)

لہٰذا مؤمن کے لیے دونوں لازم ہیں:

استغفار: گناہوں کی معافی، دل کی پاکیزگی اور رزق میں برکت کے لیے۔

درود شریف: ہادیِ برّ و بحر، نورِ ہدایت اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حبیب ﷺ کی محبت اور اللّٰہ کی رحمت کے لیے۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

Question: Should one engage more in sending blessings (Salawat/Durood) or in seeking forgiveness (Istighfar)?

Both Salawat and Istighfar are highly virtuous acts of worship, each with its own merits and benefits. The choice of which to emphasize depends on your purpose, spiritual state, and current circumstances.

Istighfar: Its primary purpose is repentance and seeking forgiveness for sins.

Salawat: Its purpose is to express love for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), gain blessings, and attract Allah's mercy, which indirectly leads to forgiveness.

Priority: Salawat is generally given preference because it strengthens love for the Prophet and becomes a means of attaining his intercession. If spiritual growth and closeness to the Noble Prophet are desired, or if one wishes to increase love for him, reciting more Salawat is better. If the goal is forgiveness for sins or one feels remorse for past mistakes, Istighfar should be prioritized.

Special occasions:

On Fridays, abundant Salawat is highly recommended. If one seeks immediate forgiveness for a sin, Istighfar is preferred.

Qur'an and Hadith on Istighfar:

Allah says: "I said, 'Ask forgiveness of your Lord; indeed, He is ever Forgiving.'

The Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) said: "Whenever my heart feels burdened (by worldly affairs), I seek forgiveness from Allah a hundred times daily." (Sahih Muslim, Hadith 2702)

Conclusion: Both are essential for a believer:

Istighfar: For forgiveness of sins, purification of the heart, and blessings in sustenance.

Salawat: For love of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) and Allah's mercy.

اگر کوئی شخص درود شریف پڑھنے میں اخلاص رکھتا ہو لیکن مصروفیات کی وجہ سے یکسوئی یا توجہ کی کمی ہو، تو اس کا ثواب اور اثر کیا ہو گا؟

اخلاص کے ساتھ کیا گیا عمل اللہ جل جلالہ کے ہاں مقبول ہوتا ہے، لیکن توجہ اس کی روحانی تاثیر کو بڑھاتی ہے۔ عبادت میں دل کی موجودگی اس کی کیفیت کو بہتر بناتی ہے۔ توجہ کے بغیر عمل رسمی ہو سکتا ہے، لیکن اخلاص کی وجہ سے اس کا ثواب ملتا ہے۔ توجہ بڑھانے کے لیے پر سکون ماحول، سیدُ الکائنات نبی، فخرِ بنی آدم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصور کے ساتھ درود پڑھیں۔ آپ درود جاری رکھیں اور آہستہ آہستہ توجہ بڑھانے کی کوشش کریں۔

یاد رکھیے: اخلاص کے ساتھ عمل کرو کہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔

If someone recites Salawat sincerely but lacks focus due to busyness, what is the reward and effect?

Acts done with sincerity are accepted by Allah, but attention increases their spiritual impact. The presence of the heart enhances the quality of worship. Without focus, the act may become formal, yet sincerity still earns reward. To improve focus, recite in a calm environment, visualize the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), maintain continuity, and gradually increase attention.

کیا میں اخلاص کے ساتھ درود پاک پڑھوں تو میری شادی، روزگار، اولاد اور بیماری کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے؟

درود پاک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ یہ ہر طرح کی بھلائی اور خیر کا دروازہ کھولتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ صرف درود پڑھنے سے فوراً ہر دنیاوی مسئلہ (شادی، روزگار، اولاد، بیماری وغیرہ) حل ہو جائے گا۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ درود پڑھنے سے اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رحمت کھلتی ہے اور دعا کی قبولیت کے دروازے آسان ہوتے ہیں۔ مسائل کا حل اللہ کے حکم سے آتا ہے، درود سبب اور وسیلہ بنتا ہے۔ کبھی دعا ویسی قبول ہوتی ہے جیسی مانگی، اور کبھی اس سے بہتر صورت میں ملتی ہے، یا مصیبت ٹل جاتی ہے۔ درود سے دل کو سکون ملتا ہے، جو سب سے بڑی نعمت ہے۔ انسان کی سوچ مثبت ہوتی ہے اور اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ پر اعتماد بڑھتا ہے۔ یعنی درود ایک ایسی کنجی ہے جس سے خیر و برکت کے دروازے کھلتے ہیں۔ دنیاوی مشکلات بھی آسان ہوتی ہیں اور اخروی نجات بھی حاصل ہوتی ہے۔

خلاصہ: اگر آپ اخلاص کے ساتھ درود پڑھیں گے تو یقیناً شادی، رزق، اولاد اور بیماری جیسے مسائل میں آسانیاں اور برکتیں نازل ہوں گی، لیکن یہ سب اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حکمت بھرے فیصلے کے مطابق ہو گا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی مشہور حدیث ہے جسے امام ترمذی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے
ایک صحابی نے عرض کیا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، تو اپنی دعا میں کتنا حصہ درود کے لیے مخصوص کروں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مَا شِئْتَ "(جتنا چاہو)۔ انہوں نے کہا: چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو اور بڑھا لو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا آدھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو اور بڑھا لو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا، دو تہائی۔ انہوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں اپنی ساری دعا کو ہی درود پر وقف کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تمہارے سارے غم دور کر دیے جائیں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ ذَنْبُكَ

حوالہ: سنن ترمذی، حدیث 2457

اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ اگر کوئی بندہ اخلاص کے ساتھ درود پڑھنے کو اپنی دعا کا ذریعہ بنا لے، تو اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ اس کے سارے مسائل (شادی، روزگار، اولاد، بیماری، قرض، غم وغیرہ) اپنے فضل سے حل فرما دیتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Will sincere Salawat alone solve worldly problems like marriage, livelihood, children, or illness?

Salawat opens the door to goodness and blessings but does not automatically solve all worldly problems immediately. The truth is, Salawat draws Allah's mercy and facilitates acceptance of supplications. Solutions come by Allah's decree, while Salawat serves as a means. Sometimes prayers are granted exactly as asked, other times in better forms, or calamities are removed. Salawat brings peace to the heart, positivity, and reliance on Allah.

Summary: Sincere Salawat opens doors to blessings, eases worldly difficulties, and aids in spiritual salvation. Allah resolves matters according to His wisdom.

Hadith Example (Ubayy ibn Ka'b, Tirmidhi 2457):

A companion asked: "O Messenger of Allah! I frequently send Salawat upon you. How much of my prayer should be dedicated to Salawat? The Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) replied: As much as you wish.

Companion: One-fourth? You may increase it; it is better for you.

Half? You may increase it; it is better for you.

Two-thirds? You may increase it; it is better for you.

If I dedicate all my prayers to Salawat? Then your worries will be relieved, and your sins forgiven.

This shows that dedicating sincere Salawat can result in Allah resolving one's issues, such as marriage, livelihood, children, illness, debt, and grief.

اگر ایک شخص سارا دن اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے لیکن اس کی تعداد کم ہے اور دوسرا شخص بغیر اخلاص کے اتنا ہی وقت درود پڑھتا ہے لیکن اس کی تعداد زیادہ ہے تو دونوں کا کیا درجہ ہو گا؟

اخلاص + تھوڑی مقدار = بہت بڑا درجہ

اخلاص + زیادہ مقدار = سب سے اعلیٰ درجہ

بغیر اخلاص + زیادہ مقدار = کمزور درجہ

Comparison of sincerity vs. quantity in Salawat:

Sincere + small amount = high rank

Sincere + large amount = highest rank

Without sincerity + large amount = weak rank

کیا دعا میں صرف درود پاک پڑھا جا سکتا ہے؟ کیا اس سے ساری حاجت پوری ہو جائے گی؟ مسنون دعا چھوڑنا کیسا ہے؟

جی ہاں، بالکل۔ حضرت اُبی بن کعبؓ کی حدیث میں یہی ہے کہ اگر بندہ اپنی دعا کو مکمل طور پر درود کے لئے وقف کر دے تو "إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ" "تمہارے غم دور ہو جائیں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ ترمذی: 2457

یعنی صرف درود پڑھنے سے بھی حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ امامُ الانبیاء، سلطانِ دو عالم نبی معظم ﷺ کا وعدہ ہے کہ ایسا کرنے والے کے غم و فکر دور ہوں گے اور گناہ معاف ہوں گے۔ لیکن درودِ پاک پڑھنے کا اصل مقصد یہی ہے کہ وہ خالص اللہ جل جلالہ کی رضا اور نبی کریم ﷺ کی محبت کے لیے ہو، نہ کہ صرف دنیاوی حاجتوں یا فائدوں کے لیے۔ اللہ کے نزدیک اخلاص سب سے قیمتی چیز ہے۔ اگر بندہ درود اس نیت سے پڑھے کہ اے اللہ جل جلالہ ! میں تیرے محبوب ﷺ پر درود بھیج رہا ہوں صرف تیری رضا کے لیے تو یہی درود سب سے مقبول ہوتا ہے، اور اللہ جل جلالہ خود بندے کی حاجتوں کو بغیر مانگے پوری فرما دیتا ہے۔ یعنی حاجات اور مشکلات کا کفیل اللہ جل جلالہ خود ہو جاتا ہے لیکن مسنون دعائیں بھی بڑی عظمت رکھتی ہیں، اس لیے دونوں کو ساتھ ساتھ کرنا بہتر ہے۔ درود پاک اصل میں دعا کی قبولیت کا دروازہ ہے، چاہے وہ اکیلا ہو یا

دعا کے ساتھ صرف درود پڑھ کر دعا کرنا جائز، مقبول عمل ہے۔ البتہ مسنون اذکار و دعاؤں کو چھوڑنا کمال سے محرومی ہے، کیونکہ وہ بھی نور اور برکت کا ذریعہ ہیں۔

Can one pray using only Salawat?

Yes. According to the hadith of Ubayy ibn Ka'b, dedicating the prayer entirely to Salawat leads to relief from grief and forgiveness of sins. Even without other supplications, Salawat alone is sufficient for fulfilling needs.It is permissible to forgo all other supplications and focus solely on Salawat. Recommended practice: begin with praise of Allah, recite Salawat, present personal needs, and end with Salawat. Combining Sunnah supplications with Salawat is better, as the Prophet taught them. If one abandons all other rituals and recites only sincere Salawat. Allah suffices for the person, fulfills needs, and removes grief. However, abandoning Sunnah supplications deprives one of additional blessings and light.

درود ابراہیمی میں "آل ابراہیم" سے کیا مراد ہے؟ اور اس میں کون کون سے انبیاء شامل ہیں؟

درود ابراہیمی میں "آل ابراہیم" سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل بیت ہیں،۔ اس کے علاوہ، اس میں ان کی نیک اولاد اور پیروکار بھی شامل ہو سکتے ہیں جو ان کے دین پر عمل پیرا تھے۔ تاہم، بنیادی طور پر "آل ابراہیم" سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خاندان اور ان کی نیک نسل ہے۔ درود ابراہیمی میں "آل ابراہیم" کا ذکر اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر خصوصی رحمت اور برکت نازل کی، اور اسی طرح کی رحمت جناب نبی کریم، **رؤوف رحیم** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے آل پر مانگی جاتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹوں، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام، سے عظیم نسلیں چلیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام، جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے تھے، ان سے عرب کی نسل چلی اور انہی کے ذریعے سیدُ الکونین، نبی حرمین، جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسبتی سلسلہ ملتا ہے۔ دوسری طرف، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے، سے بنی اسرائیل کی نسل شروع ہوئی۔ ان کی اولاد میں متعدد انبیاء شامل ہیں۔ کچھ انبیاء کے نام یہ ہیں۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام
حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام
حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام
حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام
حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام
حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

Question: What is meant by "Aal-e-Ibrahim" in Durood-e-Ibrahimi, and which prophets are included?

In Durood Ibrahim, the phrase "Aal-e-Ibrahim" refers to the family (Ahl al-Bayt) of the Noble Prophet Hazrat Ibrahim (A.S). It may also include his righteous descendants and followers who adhered to his religion. However, primarily, "Aal-e-Ibrahim" means the blessed household of Prophet Ibrahim and his noble lineage. The mention of "Aal-e-Ibrahim" in Durood Ibrahim is because Allah bestowed special mercy and blessings upon Prophet Hazrat Ibrahim (A.S). In the same way, similar mercy and blessings are asked for Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), the Most Kind and Most Merciful to the believers, and his family. Prophet Hazrat Ibrahim (A.S) had two sons, Prophet Hazrat Ismail (A.S) and Prophet Hazrat Ishaq (A.S). From Prophet Hazrat Ismail (A.S), the Arab lineage began, and through that noble line, the genealogy of Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) connects back to Prophet Hazrat Ibrahim (A.S). On the other hand, from Prophet Hazrat Ishaq (A.S), the lineage of Bani Israel began, and among his descendants were numerous Prophets.

Among the descendants of Prophet Ishaq were many Prophets:

Prophet Hazrat Ya'qub (A.S)

Prophet Hazrat Yusuf (A.S)

Prophet Hazrat Musa (A.S)

Prophet Hazrat Dawud (A.S)

Prophet Hazrat Sulayman (A.S)

Prophet Hazrat Isa (A.S)

صحابہ کرام بھی اہل بیت پر درود بھیجتے تھے ا

جی ہاں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مخزنِ انوار، زینتِ عرش و فرش محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اہل بیت پر بھی درود بھیجتے تھے، کیونکہ درود شریف کی بعض صورتوں میں اہل بیت کا ذکر شامل ہوتا ہے، جیسے کہ درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ صحابہ کرام، سراجِ منیر، امین الوحی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں درود پڑھا کرتے تھے، اور اس میں اہل بیت پر درود بھی شامل تھا، کیونکہ یہ سیدُ الجمال، بحرِ جمال، طلعتِ مہرِ جمال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کا حصہ تھا۔ صحابہ کرام اہل بیت سے بے پناہ محبت رکھتے تھے، جیسا کہ محسنِ انسانیت، مہرِ شفقت، سراپا رحمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي

میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ میرے اہل بیت کے ساتھ خیر کا معاملہ رکھو۔" (صحیح مسلم، حدیث نمبر 2408)

اس محبت کے پیشِ نظر، صحابہ کرام اہل بیت پر درود بھیجتے تھے تاکہ سیدُ السادات، سلطانِ دو جہاں، نبی کریم، **رؤوف رحیم** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کی عزت اور رحمت کی دعا کریں۔

Did the Companions also send blessings (Durood) upon the Ahl al-Bayt?

Yes. The Companions (Sahabah) sent blessings not only upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) but also upon his Ahl al-Bayt, because some established forms of Durood include mention of the Prophet's family — such as Durood Ibrahim, which is recited in Salah. The Sahabah recited Durood in obedience to the command of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), and that naturally included invoking blessings upon his family, as this was part of the Prophet's teachings.

The Companions deeply loved the Ahl al-Bayt, as the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) said:

"I remind you by Allah regarding my Ahl al-Bayt." (Sahih Muslim, Hadith 2408)

Due to this love and the instruction of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), the Sahabah would send blessings upon the Ahl al-Bayt along with the Noble Messenger Hazrat Muhammad (PBUH), praying for their honor and Allah's mercy upon them.

کیادرود شریف پڑھنے کا ثواب زندہ یا فوت شدہ والدین اور بزرگوں کو ہدیہ کیا جا سکتا ہے؟

جی ہاں، درود شریف پڑھنے کا ثواب زندہ یا فوت شدہ والدین، بزرگوں اور دیگر مسلمانوں کو ہدیہ کیا جا سکتا ہے۔ علما کے نزدیک قرآن کی تلاوت، ذکر، درود شریف اور دیگر نیک اعمال کا ثواب ایصالِ ثواب کے طور پر دوسروں کو پہنچانا جائز اور باعثِ اجر ہے۔ اللہ جل جلالہ اپنی رحمت سے پڑھنے والے کو بھی ثواب عطا فرماتا ہے اور جس کو ہدیہ کیا جائے اسے بھی۔ اگر والدین زندہ ہوں تو ان کے حق میں دعا، درود اور نیک اعمال کا ثواب ہدیہ کرنا ان کی عمر میں برکت اور دل کی راحت کا سبب بنتا ہے۔ اور اگر والدین یا بزرگ دنیا سے جا چکے ہوں تو ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت کا ذریعہ بنتا ہے۔

خلاصہ: درود شریف کا ثواب زندہ یا فوت شدہ دونوں کو ایصال کرنا جائز اور باعثِ برکت ہے، اور اس سے اللہ جل جلالہ کی خاص رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Can the reward of reciting Durood Shareef be gifted to one's living or deceased parents and elders?

Yes. The reward of reciting Durood Shareef can be gifted to living or deceased parents, elders, and other Muslims. According to the scholars, gifting the reward (Isaal-Sawab) of good deeds such as Qur'an recitation, Dhikr, Durood Shareef, and other righteous actions to others is permissible and a source of great reward. By His Mercy, Allah grants reward both to the one who recites and to the one to whom the reward is gifted. If parents are alive, gifting them the reward of Durood, Du'a and

righteous deeds becomes a means of blessings in their life and comfort for their hearts. If parents or elders have passed away, then gifting them the reward becomes a means of elevating their ranks and forgiveness.

Summary:

Gifting the reward of Durood Shareef whether to the living or the deceased is permissible, blessed, and a means of receiving the special Mercy of Allah.

درود منتخب کرنے کا 6 نکاتی فارمولا کیا ہے؟

درود منتخب کرنے کا 6 نکاتی فارمولا

مسنون درود

سب سے پہلے مسنون درود دیکھیں یعنی جو سرورِ سروراں، تاجدارِ مدینہ نبی کریم ﷺ نے خود سکھائے اور احادیث میں آئے ہیں۔

صحیح احادیث سے ثابت درود

اگر زیادہ مسنون درود ہوں تو ان میں سے جو صحیح احادیث سے ثابت ہیں، انہیں الگ کریں۔

زیادہ جامع کلمات والا درود

صحیح احادیث سے ثابت درود میں سے وہ درود منتخب کریں جس کے کلمات زیادہ جامع اور مکمل ہوں۔

افضل درود

ان میں سے افضل درود (مثلاً درود ابراہیمی) کو اپنا اصل معمول بنائیں۔

نوٹ: اس طرح اگر وقت کی کمی کی وجہ سے آپ مختصر مسنون درود پڑھنا چاہیں۔ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

بزرگ کا تلقین کردہ مسنون درود

اگر کوئی بزرگ انہی مسنون درود میں سے کسی ایک کی تلقین کریں تو اسے اختیار کیا جاسکتا ہے۔ تو یہ بھی درست ہے۔

6. **بزرگانِ دین کے مجرب درود**

آخر میں بزرگانِ دین کے مجرب درود بھی بطور اضافی فیض اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

نوٹ: لیکن صرف وہی صیغے پڑھے جائیں جن کے الفاظ شریعت کے منافی نہ ہوں۔

انتباہ: درود شریف پڑھنے کے لیے اخلاص پہلی اور بنیادی شرط ہے۔

Six-point formula for selecting Salawat:

Sunnah Salawat: Begin with those taught by the Prophet.

Authentic Hadith: Choose Salawat confirmed in authentic hadiths.

Comprehensive wording: Select formulas that are most complete in wording.

Preferable Salawat: Make the best, such as Durood Ibrahimi, the main practice.

If short on time, a brief Sunnah formula can be used: "Allahumma salli ʿala Muhammad wa ʿala Aal Muhammad."

Elderly guidance: Follow instructions of a spiritual elder if applicable.

Experienced scholars' recommended Salawat: Can be added for additional blessings, ensuring the words do not contradict Shariah.

درودِ ابراہیمی لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا چاہتے ہیں؟

آج اسکا راز افشاء کیا جائے گا:

1۔ سب سے پہلے صَلاَةِ توبہ پڑھیں اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ سے پچھلے گناہوں کی توبہ کریں۔

2۔ نیت کریں کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ میں آج کے بعد اخلاص کے ساتھ درود پڑھوں گا.... کروڑ کی نیت کرنے والے کروڑوں مل جائیں گے، اخلاص سے پڑھنے والے چند ملیں گے۔

3 - درودِ ابراہیمی وقت کے لحاظ سے پڑھیئے تعداد کے لحاظ سے نہیں. وقت کے مقدار کا تعین کرلیں، پھر اس پر قائم رہیں۔ وقت کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ گذشتہ دن کے وقت کی مقدار سے کم نہ ہونا چاہیے... ایک گھنٹہ، دو گھنٹے جتنا آپ سے ہو سکے.... آپ نے وقت نوٹ کرنا ہے۔ آپ وقفے وقفے سے بھی پڑھ سکتے ہیں، مثلاً 10 منٹ یا 15 منٹ، پھر روزانہ کے وقت کو جمع کرلیں۔

4 - درودِ ابراہیمی کو خاص توجہ اور بہترین الفاظ کی ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ہے.... تعداد پہ نہیں جانا۔

5 - ایک ہفتہ پڑھنے کے بعد ایک دن وقت کے لحاظ سے اپنی تعداد نوٹ کرنی ہے۔

6 - پھر وقت کے لحاظ سے پڑھنا ہے تعداد نوٹ نہیں کرنی۔ اس طرح پڑھنے سے آپ کے وقت میں بھی برکت آجائے گی اور درود کی تعداد بھی بڑھ جائے گی۔ اور اگر اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے چاہا تو آپ لاکھوں میں بھی پڑھنے لگ جائیں گے۔

ایک بار اخلاص و توجہ کے ساتھ پڑھا ہوا درود ایک کروڑ بغیر اخلاص کے پڑھے گئے درود پر بھاری ہے۔

Do you want to recite Durood-e-Ibrahimi in the millions?

Today, its secret will be revealed:

Start with Salat al-Tawbah (Prayer of Repentance): Repent sincerely for past sins and seek Allah's forgiveness.

Make a sincere intention: Decide that from today onwards, you will recite Durood-e-Ibrahimi with pure devotion. Many may intend to recite it in millions, but only a few will do so with true sincerity.

Focus on time, not quantity: Determine a fixed duration for recitation rather than counting the number of Durood. Gradually increase this time, ensuring it is never less than the previous day's duration. It could be one hour, two hours, or as much as you can manage. You may recite in intervals, e.g., 10–15 minutes at a time and then sum up the total daily time.

Recite with attention and proper articulation: Focus on concentration, understanding, and beautiful pronunciation, rather than aiming for sheer numbers.

Record your progress weekly: After one week, note how many Durood you recited within the allocated time.

Continue with time-focused recitation: After this, continue reciting based on time, without counting each Durood. This method brings blessings to both your time and the quantity of Durood. If Allah wills, you may eventually recite them in the millions.

Remember: One Durood recited with sincerity and focus outweighs a million recited without devotion.

درودِ ابراہیمی کے مشاہدات

(Observations of Durood-e-Ibrahimi)

مشاہدات مقصود نہیں، اخلاص اور اللہ جل جلالہ کی رضا ہی اصل مقصد

(Sincerity and Allah's Pleasure Are the True Goals)

درودِ ابراہیمی کی فضیلت ایک بے پایاں سمندر کی مانند ہے، جس کے فیوض و برکات کو کوئی شمار نہیں کر سکتا۔ اہلِ اللہ اور اولیاء کرام نے اسے اپنی زندگی میں شامل کر کے نہ صرف دل کی سکونت حاصل کی بلکہ بے شمار روحانی انوار، کشف و الہام اور قلبی روشنی بھی پائی۔ یہ درود روح کی غذا، دل کی روشنی، اور اللہ جل جلالہ و حضور ﷺ کی قربت حاصل کرنے کا سب سے قیمتی ذریعہ ہے۔ مگر ایک اہم حقیقت واضح رہنی چاہیے- مشاہدات صرف ترغیب کے لیے ہیں، اصل مقصد نہیں۔ بعض لوگ درود کے دوران خواب یا دل کی آنکھ سے روحانی مناظر دیکھ لیتے ہیں، لیکن یہ سب صرف اللہ جل جلالہ کی رحمت کی جھلک ہے۔ یہ مشاہدات بندے کے دل کی محبت اور لگن کو مضبوط کرنے کے لیے ہوتے ہیں، تاکہ وہ اخلاص کے ساتھ درود کو مستقل طور پر جاری رکھ سکے۔

درود پڑھنے کا حقیقی مقصد یہ نہیں کہ بندہ خواب دیکھے یا روحانی مناظر حاصل کرے، بلکہ یہ ہے کہ بندہ اخلاص، محبت اور تقدس کے ساتھ اللہ جل جلالہ کی رضا اور حضور ﷺ کی خوشنودی کے لیے درود بھیجے۔ جو شخص یہ سمجھے کہ مشاہدات یا روحانی تجربات درود کی سب سے بڑی نعمت ہیں، وہ دراصل درود کی روح کو نہیں سمجھ رہا۔ اصل فیض اور برکت اخلاص میں ہے، اور یہی درود کی قبولیت کا حقیقی معیار ہے۔ دل سے پڑھیں، زبان کی تکرار کے لیے نہیں: درود کی روح اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دل کی گہرائی سے حضور ﷺ کی محبت محسوس ہو۔ صرف زبان سے پڑھنا ایک رسمی عمل ہے، لیکن دل کی موجودگی سے یہ عبادت مکمل اور برکت والا عمل بنتی ہے۔ نیت صرف اللہ اور حضور ﷺ کے لیے ہو- دنیاوی فائدہ، شہرت یا کسی بھی قسم کا مطلب نہ رکھیں۔ درود میں نیت کی پاکیزگی سب سے بڑی شرط ہے۔

مشاہدات آئیں تو شکر کے ساتھ قبول کریں -اگر کوئی خواب یا روحانی منظر دکھائی دے تو اسے رحمت سمجھ کر شکر کریں، مگر اس پر انحصار نہ کریں۔ مشاہدات کا آنا یا نہ آنا اصل مقصد نہیں، بلکہ اخلاص اور محبت ہی فیض و برکت کا ذریعہ ہیں۔ صبر اور استقامت کے ساتھ درود جاری رکھیں: درود کا فیض وقت اور محبت کے ساتھ بڑھتا ہے۔ روزانہ، مستقل اور صبر کے ساتھ درود پڑھنا دل کی روشنی اور روح کی تربیت کا سب سے قیمتی ذریعہ ہے۔ توجہ اور تدبر کے ساتھ پڑھیں۔ درود پڑھتے وقت اپنے دل کی آنکھ کھلی رکھیں، حضور ﷺ کی شخصیت کو تصور میں لائیں اور ہر لفظ کے معنی اور روحانی اثر کو محسوس کریں۔ مشاہدات کی توقع نہ رکھیں خواب یا روحانی منظر اگر آئیں تو اللہ کی عنایت سمجھیں، مگر اس پر توجہ یا خواہش دل نہ لگائیں۔ اصل انعام اور فیض اخلاص کے ساتھ درود میں ہے۔ نیچے چند خوابوں اور مشاہدات کا مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

The excellence of Durood-e-Ibrahimi is like an endless ocean, whose blessings and spiritual benefits cannot be counted. The pious and Awliya (saints) included it in their lives, gaining not only peace of heart but also countless spiritual lights, revelations, and inner illumination. This Durood serves as nourishment for the soul, light for the heart, and the most valuable means of attaining closeness to Allah and the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH).

However, one important truth must be clear: observations or visions are only a source of encouragement, not the true purpose. Some people may witness spiritual scenes in dreams or in the heart's eye while reciting Durood, but these are merely glimpses of Allah's mercy, meant to strengthen love and devotion so that one continues sending Durood sincerely and consistently.

The real purpose of reciting Durood is not to experience dreams or visions, but to send blessings with sincerity, love, and reverence for Allah's pleasure and the happiness of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Anyone who thinks that visions or spiritual experiences are the greatest reward of Durood does not truly understand its essence. The true benefit and acceptance of Durood lie in sincerity of heart.

Recite from the heart, not just the tongue: The spirit of Durood arises when love for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) is felt deeply in the heart. Mere repetition with the tongue is a formal act, but the presence of the heart transforms it into a complete and blessed worship.

Intention must be only for Allah and the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Do not include worldly benefits, fame, or any personal desire. Purity of intention is the foremost condition for Durood. Accept any observations with gratitude. If dreams or spiritual visions occur, consider them a mercy from Allah, but do not rely on them. Their presence is not the purpose; sincerity and love are the true source of blessings. Continue with patience and perseverance: The spiritual benefits of Durood increase with time and love. Daily, consistent, and patient recitation nourishes the heart and trains the soul. Recite with attention and contemplation: Keep the heart's eye open, visualize the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), and feel the meaning and spiritual impact of every word. Do not expect visions or spiritual experiences. If they appear, see them as Allah's grace but do not attach desire or attachment to them. The true reward and benefit of Durood lie in sincere devotion.

درودِ ابراہیمی اور خواب میں مرحوم والد کی زیارت

درودِ ابراہیمی اور خواب کی زیارت ایک صاحب کی زندگی میں ایک دلی آرزو تھی۔ اُن کے والد کا انتقال ہو چکا تھا اور اُن کا دل چاہتا تھا کہ کسی طرح خواب میں اپنے والد کی زیارت نصیب ہو۔ دل میں یہ خواہش بھی تھی اور ایک لگن بھی، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اُنہوں نے ایک وظیفہ اختیار کیا۔ وہ مسلسل اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھنے لگے۔ راتوں کی تنہائی میں، دن کے لمحات میں، وہ یہی دعا کرتے " :یا اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجنے کے صدقے مجھے اپنے والد کی زیارت عطا فرما۔" وقت گزرتا گیا، اور پھر ایک رات وہ پرنور لمحہ آیا۔ خواب میں دیکھا کہ

اُن کے والد موجود ہیں۔ اُن کے والد نے مسکرا کر فرمایا" :کوئی مجھ سے ملنا چاہتا تھا"... یہ سن کر بیٹے نے عرض کیا" :جی ہاں! میں ہی ملنا چاہتا تھا"...

یوں اُس شخص کی سب سے بڑی خواہش پوری ہو گئی۔ اُس کے دل کو سکون ملا اور اُس نے خواب میں اپنے والد کی زیارت کی۔ یہ واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ درودِ ابراہیمی کی برکتیں محض دنیاوی زندگی تک محدود نہیں بلکہ خواب اور روحانی دنیا تک بھی پہنچتی ہیں۔ جب انسان اخلاص کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجات پوری کرتا ہے اور دل کو سکون عطا فرماتا ہے۔

سبق :درود شریف صرف زبان کی تسبیح نہیں بلکہ دل کی دعا ہے۔ جو شخص اخلاص اور محبت کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھتا ہے، اللہ جل جلالہ اُس کے دل کی چھپی ہوئی تمناؤں کو بھی پورا فرما دیتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Durood-e-Ibrahimi and the Vision of a Deceased Father in a Dream

For one individual, reciting Durood-e-Ibrahimi and experiencing a dream vision of his late father was a heartfelt desire. His father had passed away, and his heart longed to see him in a dream. Along with this longing, he also made a sincere effort—he adopted a regular practice of reciting Durood-e-Ibrahimi with complete devotion. During the quiet nights and the hours of the day, he would pray: "O Allah! By the virtue of sending blessings upon Your Beloved Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), grant me the vision of my father."

Time passed, and one night a luminous moment arrived. In his dream, he saw his father present. Smiling, his father said: "Someone wished to meet me..."Hearing this, the son replied:

"Yes! I am the one who wished to meet you..."

Thus, the person's deepest desire was fulfilled. His heart found peace, and he was able to see his father in the dream. This event illustrates that the blessings of Durood-e-Ibrahimi are not confined to worldly life alone—they can extend to dreams and the spiritual realm as well. When a person recites Durood-e-Ibrahimi with sincerity, Allah fulfills their needs and grants peace to their heart.

Lesson: Durood Sharif is not just a verbal remembrance but a heartfelt supplication. Whoever recites Durood-e-Ibrahimi with sincerity and love, Allah fulfills even the hidden wishes of their heart.

درودِ پاک کی برکت اور زیارتِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک صاحب اپنی زندگی کے مسائل سے بے حد پریشان تھے۔ مشکلات کا ایسا بوجھ تھا کہ دل بے سکونی اور اضطراب کا شکار رہتا۔ آخر کار اُنہوں نے دل کی گہرائی اور اخلاص کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ دل میں یہ ارادہ کیا کہ سوا لاکھ درود پڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کروں گا۔ وہ مسلسل پڑھتے رہے، دن رات اسی فیض کی تلاش میں مصروف رہے۔ پھر ایک دن وہ لمحۂ سعادت آیا کہ اُن کی تقدیر جاگ اٹھی۔ خواب میں انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیارت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ کملی اوڑھے، نقاب کر کے جلوہ افروز تھے، اور صرف مبارک آنکھیں نظر آ رہی تھیں۔ ان صاحب نے خواب میں دیکھا کہ انہوں نے ایک پرچی پر اپنے تمام مسائل لکھ رکھے ہیں۔ وہ ادب اور عقیدت کے ساتھ وہ پرچی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ اس لمحے کی خوشی اور روحانی سرور بیان سے باہر تھا۔ اُن کے دل نے کہا:

"اب تو زندگی سکون سے بھر جائے گی۔"

اور حقیقت میں، اس خواب کے بعد اُن کی زندگی میں سکون و اطمینان اتر آیا۔ وہ بے چینی، جو برسوں سے دل کو گھیرے ہوئے تھی، مٹ گئی۔ اب اُن کی زندگی نورِ درود اور راحتِ قلب سے معمور ہو گئی۔ درود شریف محض الفاظ نہیں، بلکہ عشق و عقیدت کی وہ کڑیاں ہیں جو بندے کو براہِ راست بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوڑ دیتی ہیں۔ اخلاص کے ساتھ درود پڑھنے والا دنیا اور آخرت دونوں میں سکون و رحمت پاتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

The Blessings of Durood-e-Pak and the Vision of the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH)

A man was deeply troubled by the difficulties in his life. The burden of his problems caused his heart to be restless and anxious. Finally, from the depths of his heart and with sincere devotion, he began to recite Durood-e-Pak upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). He made a firm intention: to recite more than one hundred thousand Durood as a gift of love and devotion at the threshold of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). He continued this practice tirelessly, day and night, seeking spiritual blessings. Then, a moment of divine grace arrived—he was blessed with a vision in his dream. In the dream, he saw the Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), draped in a black cloak with a veil, and only his blessed eyes were visible, radiating light. In the dream, he saw that he had written all his problems on a slip of paper. With utmost respect and devotion, he presented the slip before the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). The joy and spiritual ecstasy of that moment were beyond description. His heart felt: "Now my life will be filled with peace."

Indeed, after this dream, tranquillity and contentment descended upon his life. The restlessness that had gripped his heart for years vanished. His life became illuminated with the light of Durood and

the serenity of the heart. Durood-e-Pak is not merely words; it is a chain of love and devotion that directly connects the servant to the presence of the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). Whoever recites it with sincerity attains peace and blessings in both this world and the Hereafter.

درودِ ابراہیمی — حصار و ڈھال

ایک خاتون باقاعدگی سے اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھا کرتی تھیں۔ ان کی زندگی میں کئی دشمن تھے جو دل میں کینہ اور شر رکھتے تھے۔ کئی بار خواب میں اُن کے دشمن دکھائے گئے، حتیٰ کہ ایک مرتبہ خواب میں یہ بھی دیکھا کہ اُن کے دشمنوں نے انہیں کچھ کھلا دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اُنہیں اُس کے اثرات سے بھی محفوظ رکھا۔ یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد اُنہیں دل میں یہ یقین پختہ ہو گیا کہ واقعی درودِ ابراہیمی پڑھنے والوں کی حفاظت اللہ جل جلالہ خود فرماتا ہے۔ درودِ پاک اُن کے لیے ایک روحانی حصار اور ایک مضبوط ڈھال بن جاتا ہے، جو اُنہیں ہر نقصان اور شر سے بچاتا ہے۔ درودِ ابراہیمی محض دعا نہیں بلکہ ایک عظیم روحانی تحفظ ہے۔ جو شخص اخلاص سے اسے اپنی زندگی کا حصہ بناتا ہے، اللہ جل جلالہ اسے دشمنوں کے شر، حسد، جادو اور ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ درود ایک ایسی ڈھال ہے جو ہر طرف سے بندے کی حفاظت کرتی ہے۔

ہر طلوعِ سحر سے پہلے تجھ پر درود بھیجوں،
ہر غروبِ آفتاب سے پہلے آقا! تجھ پر درود بھیجوں۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Durood-e-Ibrahimi — A Fortress and Shield

A woman used to regularly recite Durood-e-Ibrahimi with sincere devotion. In her life, she had many enemies harboring malice and ill intentions. On several occasions, she saw these enemies in her dreams; once, she even dreamt that they had given her something to eat. Yet, by the mercy of Allah, she was protected from any harm or effect. After witnessing all this, she developed a firm conviction in her heart that indeed, Allah Himself protects those who recite Durood-e-Ibrahimi. For her, Durood-e-Pak became a spiritual fortress and a strong shield, safeguarding her from every form of harm and evil.

Durood-e-Ibrahimi is not merely a supplication; it is a profound spiritual protection. Whoever sincerely incorporates it into their life, Allah shields them from the evil of enemies, envy, black magic, and all kinds of calamities. It is a shield that guards the servant from all sides.

درودِ ابراہیمی کی برکت اور زیارتِ حضرت فاطمہ زہراءؓ

ایک بہن کا معمول تھا کہ وہ رات کو اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھا کرتی تھیں۔ اس عمل کے دوران وہ بار بار خوشبو محسوس کرتیں، اور یہ خوشبو مسلسل ان کے گرد رہتی۔ ایک رات وہ درود پڑھتے پڑھتے سو گئیں۔ خواب میں دیکھا کہ ہر طرف سرسبز و شاداب مناظر ہیں۔ وہ ایک روشن اور پرسکون سڑک پر چل رہی ہیں اور درودِ ابراہیمی پڑھ رہی ہیں۔ سڑک کے دونوں طرف نہایت شفاف پانی بہہ رہا ہے، جتنا نظر جا رہا ہے صرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ دونوں جانب درخت ہیں جو منظر کو اور بھی دلکش بنا رہے ہیں۔ اسی دوران ایک نورانی ہستی آتی ہیں جو مکمل طور پر پردے میں ہیں۔ پھر ایک آواز آتی ہے " :یہ خاتونِ جنت حضرت بی بی فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا ہیں۔"

وہ ہستی ایک چارپائی پر تشریف فرما ہو جاتی ہیں۔ خواب دیکھنے والی بہن بھی ادب کے ساتھ قریب جا کر بیٹھ جاتی ہیں اور دوبارہ درودِ ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیتی ہیں۔ اسی وقت ایک اور آواز ان کے کانوں میں گونجتی ہے " :دعا مانگو! یہ وہ چہرہ ہے جس سے نبی کریم ﷺ کو محبت ہے، اس کے وسیلے سے دعا قبول ہوگی۔" وہ بہن سب سے پہلے اپنے دوست کے لیے دعا کرتی ہیں، پھر اپنے بھائیوں، والدین کے لیے، اور اس کے بعد پوری امتِ مسلمہ کے لیے دعا مانگتی ہیں۔ دعا کے دوران تین خواتین آتی ہیں اور حضرت فاطمہ زہراءؓ کے بارے میں پوچھتی ہیں۔ خواب دیکھنے والی بہن کہتی ہیں: "والدہ آرام فرما رہی ہیں" تو وہ خواتین واپس چلی جاتی ہیں۔ اس کے بعد حضرت فاطمہ زہراءؓ ان کی طرف مسکرا کر دیکھتی ہیں۔ یہ منظر دیکھتے ہی ان کی آنکھ کھل جاتی ہے، لیکن دل سکون، نور اور رحمت سے بھر جاتا ہے۔

سبق :درودِ ابراہیمی محض الفاظ نہیں، بلکہ ایک ایسا نورانی ذریعہ ہے جو پڑھنے والے کو اہلِ بیتِ اطہارؓ کی قربت، خواب کی بشارتیں، اور دعا کی قبولیت کی نعمت عطا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ اس درود کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت دونوں میں سکون و سعادت عطا فرماتا ہے۔ دکھی دلوں کو سکون ملے گا، بجھا ہوا دل و دماغ کھل اٹھے گا، گھروں میں خیر و برکت برسنے لگے گی۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

The Blessing of Durood-e-Ibrahimi and the Vision of Hazrat Fatimah Zahra (RA)

A sister had the regular practice of reciting Durood-e-Ibrahimi at night with sincere devotion. During this act, she would repeatedly experience a pleasant fragrance, which seemed to surround her continuously. One night, while reciting Durood, she fell asleep. In her dream, she saw lush and verdant landscapes everywhere. She was walking on a bright and peaceful path, reciting Durood-e-Ibrahimi. On both sides of the path, crystal-clear water flowed, and as far as the eye could see, there was greenery all around. Trees lined both sides, making the scenery even more captivating.

During this, a radiant figure appeared, completely veiled. Then a voice said:

"This is the lady of Paradise, Hazrat Bibi Fatimah Zahra (RA)."

The figure took a seat on a cot. The dreaming sister respectfully approached and sat near her, resuming her recitation of Durood-e-Ibrahimi. At that moment, another voice whispered in her ears:

"Make your supplication! This is the face beloved to the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), and through her intercession, prayers will be accepted." The sister first prayed for her friends, then for her siblings and parents, and finally for the entire Muslim Ummah. During her prayers, three women appeared and inquired about Hazrat Fatimah Zahra (RA). The sister replied, "Mother is resting peacefully," and the women left. Then Hazrat Fatimah Zahra (RA) smiled at her. Upon witnessing this scene, the sister woke up, her heart filled with tranquillity, light, and mercy.

Lesson: Durood-e-Ibrahimi is not merely a set of words; it is a luminous means that brings the reciter closer to the Ahl al-Bayt (RA), grants glad tidings in dreams, and facilitates the acceptance of prayers. Whoever sincerely incorporates this Durood into their life is granted peace and blessings in both this world and the Hereafter. Hearts filled with sorrow will find relief, minds and spirits will be rejuvenated, and homes will be showered with goodness and blessings.

درودِ ابراہیمی کی برکت سے قرآن حفظ

ایک نیک خاتون بیان کرتی ہیں کہ مجھے اور میرے شوہر کو دل سے یہ خواہش اور تڑپ تھی کہ ہماری بیٹی اللہ جل جلالہ کا کلام اپنے سینے میں محفوظ کرے اور حافظۂ قرآن بنے۔ ہم نے دعا بھی کی اور اسے مدرسے میں داخل بھی کروادیا۔ لیکن کچھ عرصہ گزرا تو ہم نے محسوس کیا کہ ہماری بچی کی رفتار بہت سست ہے۔ دن گزرتے جارہے تھے مگر پارے آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔ دل میں فکر پیدا ہوئی، کبھی کبھی پریشانی بھی چھا جاتی کہ نہ جانے یہ سفر مکمل ہو بھی پائے گا یا نہیں۔

اسی دوران دل میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ میں اللہ جل جلالہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کو اپنی زبان کا ورد بنالوں۔ میں نے اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیا۔ نہ تعداد مقرر کی، نہ ہی کوئی شرط باندھی، بس دل کی گہرائی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے ساتھ پڑھتی رہی۔ کچھ عرصے بعد عجیب تبدیلیاں نظر آنے لگیں۔ میری بچی کی یادداشت تیز ہو گئی، پڑھنے میں دلچسپی بڑھ گئی، سبق جلدی یاد ہونے لگا۔ جو پارہ پہلے کئی ہفتے لگتے تھے یاد کرنے میں، اب چند دنوں میں یاد ہو جاتے۔ اللہ جل جلالہ کے فضل سے صرف ایک سال کے اندر اندر وہ 18 پارے یاد کر گئی۔ اور ہمیں تو جیسے احساس ہی نہ ہوا کہ یہ سب کب اور کیسے مکمل ہو گیا۔ یہ تھا درودِ ابراہیمی کا فیض... یہ تھے اخلاص کے ساتھ درود پڑھنے کے اثرات... کہ اللہ جل جلالہ نے ہماری نسل کو قرآن کے نور سے مزین کر دیا۔"

اس واقعہ سے حاصل ہونے والا سبق

درودِ ابراہیمی محض ایک وظیفہ نہیں، یہ دراصل رحمتوں کا دروازہ ہے۔ جب کوئی بندہ خلوصِ نیت کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کی برکتیں اولاد کے ذہن، حافظے اور دل پر بھی اثر ڈالتی ہیں۔ وہ کام جو مشکل یا ناممکن لگتا ہے، اللہ جل جلالہ اپنی رحمت سے آسان فرما دیتا ہے۔ یہ بات سچ ہے کہ درودِ ابراہیمی کی برکت نسلوں تک چلتی ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Memorizing the Quran through the blessings of Durood-e-Ibrahimi

A pious woman shares: My husband and I deeply wished that our daughter would memorize Allah's words and become a Hafiza of the Quran. We prayed and enrolled her in a madrasa, but over time we noticed her progress was very slow. Weeks passed, yet she couldn't advance through the pages, and we sometimes worried whether she would complete this journey.

During this time, I felt inspired to make sending blessings (Durood) on the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) a regular practice of my tongue. With sincerity and love for the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), I began reciting Durood-e-Ibrahimi daily without counting numbers or setting conditions, just wholeheartedly.

After a while, amazing changes appeared: my daughter's memory sharpened, her interest in learning grew, and she began memorizing quickly. Pages that previously took weeks to memorize were now committed to memory in just a few days. By Allah's grace, within a year, she had memorized 18 Juz of the Quran, and we barely realized when or how it all happened.

Lesson from this incident:

Durood-e-Ibrahimi is not just a ritual; it is a gateway to blessings. When recited with sincerity, its blessings impact the hearts, minds, and memory of one's children. What seems difficult or impossible becomes easy through Allah's mercy. The blessings of Durood-e-Ibrahimi can extend across generations.

ایک خاتون کا ایمان افروز حال

ایک نیک خاتون فرماتی ہیں مجھے درودِ ابراہیمی سے غیر معمولی محبت تھی۔ میں اکثر سجدے میں جا کر دل کی گہرائی سے درودِ ابراہیمی پڑھتی تھی۔ میرا معمول تھا کہ ایک دن میں کم از کم ایک ہزار مرتبہ ضرور پڑھتی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ جل جلالہ نے اپنی رحمت سے میرے دل پر انوار ڈالے۔ مجھے خوابوں میں ایسے حالات اور آنے والے واقعات کی خبریں دی جانے لگیں جو بعد میں ویسے ہی ظاہر ہوئیں۔ کبھی مجھے اپنے متعلق اور کبھی اپنے اہلِ خانہ یا عزیزوں کے بارے میں خواب میں آگاہی ملتی۔ یوں میرے لیے ایک کشف کا دروازہ کھل گیا۔ یہ سب کچھ کسی ورد یا طاقت کا کمال نہیں تھا، بلکہ صرف اور صرف درودِ ابراہیمی کو اخلاص اور محبت کے ساتھ پڑھنے کی برکت تھی

روحانی نکات

درودِ ابراہیمی نور ہے، جو دل کو منور کر دیتا ہے۔ جب یہ نور زیادہ ہوتا ہے تو اللہ جل جلالہ خواب کے ذریعے باطنی حقیقتیں کھول دیتا ہے۔ اولیاء کرام فرماتے ہیں کہ کشف و الہام اصل مقصد نہیں، بلکہ یہ درود کی برکت سے آنے والی رحمتوں کی نشانی ہیں۔ درودِ ابراہیمی کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بھی رحمت کی دعا ہے، اس لیے اس میں جامعیت اور کمال ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

A Pious Woman's Spiritual Experience

A righteous woman shares: I had an extraordinary love for Durood-e-Ibrahimi. Often, during prostration (sujood), I would recite it from the depths of my heart. My routine was to recite it at least a thousand times daily. The result was that Allah, in His mercy, illuminated my heart with divine lights. I began receiving knowledge of future events and situations in dreams. sometimes concerning myself, and other times my family or loved ones. This opened a door of spiritual insight (kashf) for me.

This was not due to any magical practice or power, but solely the blessing of reciting Durood-e-Ibrahimi with sincerity and love.

Spiritual Insights:

Durood-e-Ibrahimi is a source of light that illuminates the heart. When this light increases, Allah may reveal inner truths through dreams. The great saints say that spiritual visions (kashf) and inspirations (ilham) are not the main goal; they are signs of the blessings that come from Durood.

Durood-e-Ibrahimi is unique because it invokes blessings not only upon the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) but also upon Prophet Hazrat Ibrahim (AS) and his family, making it comprehensive and complete.

قبر کا چراغ: درودِ ابراہیمی

ایک بزرگ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ایک عزیز کا انتقال ہوا۔ تدفین کے بعد سب لوگ واپس چلے گئے مگر میں قبرستان میں وہیں بیٹھا رہا۔ کچھ دیر بعد مجھے اونگھ آگئی۔ میں نے دیکھا کہ جس قبر میں ہمارے عزیز کو دفنایا گیا تھا، اس کے اندر اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ مردہ شخص کی روح فریاد کر رہی ہے۔ یہاں میرا کوئی نہیں ہے، میں بالکل اکیلا ہوں۔ اتنے میں اچانک ایک نورانی ہستی قبر میں تشریف لاتی ہے۔ ان کے مبارک چہرے سے ایسا نور پھوٹتا ہے کہ قبر جگمگا اٹھتی ہے۔ وہ نورانی ہستی فرمانے لگے: جو بندہ درودِ ابراہیمی پڑھتا ہے، ہم اُسے تنہا نہیں چھوڑتے۔ اس کی قبر کو اپنے نور سے روشن کر دیتے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر جب بزرگ بیدار ہوئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ وہ روتے جاتے اور کہتے جاتے: درودِ ابراہیمی قبر کے اندھیروں کا چراغ ہے۔ اہلِ تصوف کا کہنا ہے کہ افضل درود، درودِ ابراہیمی ہے، یہی قبر کے اندھیروں کا نور ہے

نصیحت

درودِ ابراہیمی کو اپنا روزانہ کا ورد بنا لیجیے۔

یہ قبر اور آخرت کے اندھیروں میں روشنی بھی بن جاتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

Light of the Grave: Durood Ibrahim

A respected elder narrates, "One of our close relatives passed away. After the burial, everyone returned home, but I remained seated in the graveyard. After a while, I dozed off. I saw in a dream that the grave of our relative was filled with darkness. The soul of the deceased was crying out, 'There is no one with me here; I am completely alone. Suddenly, a radiant, blessed personality entered the grave. Light shone from his noble face, and the grave became illuminated. He said that Whoever recites Durood Ibrahim, we do not leave him alone. We brighten his grave with our light. When the elder woke up, tears were flowing from his eyes. He repeatedly said that Durood Ibrahim is the lamp of the grave's darkness. The people of spirituality say that among the most virtuous forms of Durood is Durood Ibrahim. It becomes a means of light in the darkness of the grave.

Advice

Make Durood Ibrahim a part of your daily routine. May Allah make it a source of light in the grave and in the Hereafter.

درودِ ابراہیمی کا فیضان: ایک خواب

ایک صاحب بیان کرتے ہیں:

میں ایک دن درودِ ابراہیمی پڑھنے میں مشغول تھا۔ مسلسل ورد کرتے کرتے دل میں عجب سکون پیدا ہوا۔ پھر اسی دوران مجھے اونگھ آگئی اور میں عالمِ خواب میں داخل ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک نورانی بزرگ تشریف لائے۔ ان کی سفید داڑھی نور سے چمک رہی تھی اور چہرہ رحمت و شفقت سے لبریز تھا۔ وہ قریب آکر فرمانے لگے یہ ایک ولی کامل ہیں، جنہوں نے اپنی زندگی میں کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے۔ یہ سن کر میرا دل حیرت اور شوق سے بھر گیا۔ میں نے عاجزی کے ساتھ عرض کیا: حضور! آپ مجھ پر بھی شفقت فرمایئے اور مجھے بھی اپنے فیض سے حصہ عطا کیجیے۔ یہ سنتے ہی وہ نورانی بزرگ دوزانو ہو کر میرے سامنے بیٹھ گئے۔ پھر انہوں نے اپنی مبارک انگلیوں سے میری طرف توجہ کی۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کی انگلیوں سے ایک نورانی فیضان نکل کر میری طرف آرہا ہے۔ وہ نور میرے سینے میں داخل ہوا، میرے دل میں اتر گیا اور میری روح کو سیراب کر گیا۔ اُس فیضان کی کیفیت ایسی تھی جیسے گرمی کے سخت موسم میں کسی نے میرے اوپر ٹھنڈے پانی کی بالٹی انڈیل دی ہو۔ دل کی گھٹن ختم ہو گئی، غم اور بوجھ چھٹ گئے، اور پورے وجود میں سکون اور ٹھنڈک چھا گئی۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ دل بار بار یہی کہہ رہا تھا۔ یہ سب درودِ ابراہیمی کی برکت ہے۔ جو اس درود کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اس پر اہل اللہ کی خاص توجہ ملتی ہے۔

نصیحت

درودِ ابراہیمی صرف ایک ذکر نہیں بلکہ یہ اولیاء کا سرمایہ اور فیضان کا ذریعہ ہے۔ جو بندہ اسے اخلاص سے پڑھتا ہے، اس کا دل نور سے بھر جاتا ہے اور اسے روحانی سکون نصیب ہوتا ہے۔ یہ درود نہ صرف دنیا میں راحت دیتا ہے بلکہ قبر اور آخرت میں بھی نور اور معیتِ مصطفیٰ ﷺ عطا

کرتا ہے۔اے پڑھنے والے! آج ہی سے درودِ ابراہیمی کو اپنا معمول بنا لیجیے، تاکہ آپ کو بھی اہل اللہ کے فیضان میں حصہ ملے اور آپ کی زندگی سکون، روشنی اور برکت سے بھر جائے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

The Blessing of Durood Ibrahim: A Dream

A person narrates, one day I was engaged in reciting Durood Ibrahim. As I continued its recitation, a beautiful tranquillity filled my heart. During this spiritual state, I fell into a light sleep and entered the world of dreams. I saw a radiant, saintly figure approach me. His white beard glowed with light, and his face was full of mercy and gentleness. He came close and said that he was a pious saint who had recited Durood Sharif millions of times in his life. Hearing this, my heart filled with amazement and longing. With great humility, I requested him, please show kindness to me as well, and grant me a share of your spiritual blessing. Upon hearing this, that illuminated saint sat respectfully before me. With his blessed fingers, he directed his spiritual attention towards me. I felt a stream of divine-like light moving from his hand into my heart, a spiritual grace that refreshed my soul. It was as if someone had poured a bucket of cool water over my heart during intense heat. The inner suffocation disappeared, the burdens lifted, and peace spread throughout my being. When I awoke, tears were flowing from my eyes. My heart kept repeating that this is the blessing of Durood Ibrahim. Whoever makes this Durood a daily practice receives special spiritual attention from the righteous servants of Allah.

Advice

Durood Ibrahim is not merely a remembrance. It is a treasure of the saints and a source of spiritual blessing. Whoever recites it with sincerity. Their heart is filled with light. They experience deep spiritual peace. They find comfort in this world. And light in the grave and the Hereafter. Along with closeness to the Noble Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). O dear reader! Make Durood Ibrahim your daily practice. May your life also become filled with peace, light, and blessings.

درودِ ابراہیمی اور جنات

اولیاء و صلحاء کے مشاہدات اور تجربات سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ درودِ ابراہیمی صرف انسانوں کا ورد نہیں بلکہ یہ کائنات کی ہر مخلوق کا محبوب ذکر ہے۔جنات، جو سات زمینوں کے اندرونی حصوں میں بھی آباد ہیں، اُن کے ایمان والے گروہ اسی درود کو اپنا سرمایۂ نجات سمجھتے ہیں۔

نور کا رشتہ

جب کوئی بندہ اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھتا ہے تو اس کے دل سے نکلنے والی روشنی آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے اور ساتھ ہی زمین کی گہرائیوں میں بھی اترتی ہے۔ یہی نور نیک جنات کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ وہ اس خوشبودار نور سے لبریز ہو کر اُس انسان کے قریب آتے ہیں اور اس کے لیے محبت و وفاداری کے جذبات رکھتے ہیں۔ یہ ہر کسی کے ساتھ ہو ضروری نہیں۔

جنات کی معیت

بعض مشاہدات میں آیا ہے کہ اگر کوئی درودِ ابراہیمی کو اپنا مستقل معمول بنالے تو اُس کے گرد جنات کے قبیلے کے قبیلے نورانی دائرے کی صورت میں جمع ہوتے ہیں۔ وہ اُس کی مجلس میں خاموشی سے شریک رہتے ہیں اور اُس کے ورد و اذکار میں شریک ہو کر برکت حاصل کرتے ہیں۔ یہ کیفیت ایسی ہوتی ہے کہ بندہ ظاہراً تنہا ہو مگر درحقیقت وہ ایک روحانی جماعت کے حصار میں بیٹھا ہوتا ہے۔

دوستی اور مدد

نیک جنات ایسے شخص کو اپنا محب سمجھتے ہیں۔ اُس کی دعا میں "آمین" کہتے ہیں، اُس کے ذکر کو تقویت دیتے ہیں اور کئی مواقع پر اُس کے ساتھ غیبی تعاون بھی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اولیاء نے فرمایا:

درودِ ابراہیمی، جنات کے دلوں کو جیتنے والا درود ہے

خلاصہ رُوحانی پیغام

درودِ ابراہیمی: زمین و آسمان کا محبوب ذکر ہے۔ جنات کے دلوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔ پڑھنے والے کے لیے دوستی، محبت اور مددگار جنات کا سبب بنتا ہے۔ قبر اور آخرت میں نور و راحت کا چراغ بنتا ہے۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

The Abrahamic Salutation and the Spiritual Reality of Jinn

From the observations and experiences of saints and the righteous, it has become evident that the Abrahamic Salutation (Durood Ibrahim) is not merely a litany for humans; rather, it is a beloved remembrance for every creature in the universe. The jinn who inhabit even the inner regions of the seven earths among their believing groups regard this very salutation as their capital of salvation.

The Bond of Light

When a servant recites the Abrahamic Salutation with sincerity, a light emerges from his heart that ascends toward the heavens and simultaneously descends into the depths of the earth. This very light attracts the righteous jinn toward it. Filled with this fragrant light, they draw near to that person and harbor feelings of love and loyalty for him.

The Companionship of Jinn

In certain observations, it has been noted that if someone makes the Abrahamic Salutation a permanent habit, tribes upon tribes of jinn gather around him in the form of luminous circles. They

silently participate in his gathering, join in his remembrance and supplications, and attain blessings thereby. The state is such that outwardly the person appears alone, yet in reality, he sits encircled by a spiritual assembly.

Friendship and Assistance

The righteous jinn consider such a person their beloved. They say "Ameen" to his supplications, strengthen his remembrance, and on many occasions provide unseen support. This is why some saints have said: The Abrahamic Salutation is the salutation that wins the hearts of jinn.

Summary of the Spiritual Message

The Abrahamic Salutation: The beloved remembrance of earth and heaven. Draws the hearts of jinn toward itself. Becomes a cause of friendship, love, and helpful jinn for the reciter. Serves as a lamp of light and comfort in the grave and the Hereafter.

درودِ ابراہیمی اور صالحینِ جنات کی معیت

ایک صاحب اپنی روحانی اصلاح کے لیے ایک بزرگ کے پاس گئے۔ بزرگ نے نہایت شفقت سے فرمایا: بیٹا! تم اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی کو اپنا معمول بنالو۔ یہ درود تمہاری زندگی میں برکتیں اور نور لے آئے گا۔ وہ شخص بزرگ کے حکم پر عمل کرنے لگا۔ دن گزرتے گئے اور اس کے دل میں ایک عجیب سکون اور روح میں نرمی پیدا ہونے لگی۔ چند دن گزرے ہی تھے کہ اچانک اسے محسوس ہوا کہ غیبی مخلوق اس سے ہم کلام ہونے لگی ہے۔ جب اس نے دھیان دیا تو جانا کہ یہ نیک جنات ہیں۔ ان جنات نے اُس سے کہا: ہم بھی درودِ ابراہیمی پڑھتے ہیں، لیکن تم کچھ اور اذکار بھی شامل کرو۔ وہ شخص پریشان ہوا اور فوراً اپنے شیخ کے پاس حاضر ہو کر سارا حال سنایا۔ شیخ نے تبسم کے ساتھ فرمایا: یہ صالحین جنات ہیں، تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ تم اپنے معمول پر قائم رہو اور درودِ ابراہیمی پڑھتے رہو۔ چند دن بعد وہی جنات اس شخص سے کہنے لگے: ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمیں اپنے شیخ سے ملواؤ۔ جب وہ اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا تو جنات بھی ساتھ تھے۔ شیخ نے روحانی نگاہ ڈالی اور فرمایا: یہ جنات واقعی نیک ہیں، مگر یہ شکایت کر رہے ہیں کہ تم اپنے گھر میں اونچی آواز سے گانے بجاتے ہو، جس سے ان کی عبادت میں خلل پڑتا ہے۔ اور تم اپنے گھر میں صفائی کا بھی اہتمام نہیں کرتے۔ اگر تم یہ باتیں درست کر لو تو یہ جنات تمہارے معاون بنیں گے، کیونکہ تم درودِ ابراہیمی پڑھتے ہو اور یہ بھی درودِ ابراہیمی کے قاری ہیں۔"

نصیحت

یوں اس واقعے سے یہ سبق ملا کہ: درودِ ابراہیمی نہ صرف انسانوں کو بلکہ جنات کو بھی قریب کر لیتا ہے۔ نیک جنات اہلِ درود کے ساتھ محبت رکھتے اور اُن کے خیر خواہ ہوتے ہیں۔ لیکن برکت اُس وقت مکمل ہوتی ہے جب بندہ اپنے ظاہر کو بھی پاکیزہ رکھے اور گناہوں سے بچے۔

روحانی پیغام

درودِ ابراہیمی محض ایک ذکر نہیں بلکہ ایک عالمگیر رابطہ ہے۔ یہ اہلِ زمین، اہلِ آسمان اور اہلِ جنات سب کو ایک مرکز پر جمع کرتا ہے۔ جو اس ذکر کو اپناتا ہے، اُس کے لیے غیب سے مدد کے دروازے کھلنے لگتے ہیں۔

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

The Abrahamic Salutation and the Companionship of Righteous Jinn

A certain man went to a spiritual elder for his inner reformation. The elder said with great affection: My son! Make the Abrahamic Salutation your regular practice with full sincerity. This salutation will bring blessings and light into your life. The man began acting upon the elder's command. Days passed, and a strange tranquility settled in his heart, a softness in his soul. Barely a few days had gone by when he suddenly felt an unseen creation speaking to him. When he paid attention, he realized they were righteous jinn. The jinn said to him: We too recite the Abrahamic Salutation, but add a few more supplications as well. The man grew anxious and immediately went to his Shaykh, relating the entire incident. The Shaykh smiled and said: These are righteous jinn, there is no need for you to worry. Remain steadfast in your routine and continue reciting the Abrahamic Salutation. A few days later, the same jinn said to the man: We wish for you to introduce us to your Shaykh.

When he presented himself in the Shaykh's service, the jinn were with him. The Shaykh cast a spiritual glance and declared: These jinn are indeed righteous, but they complain that you play loud music in your home, which disturbs their worship. And you do not maintain cleanliness in your house either. If you correct these matters, these jinn will become your helpers because you recite the Abrahamic Salutation, and they, too, are reciters of the Abrahamic Salutation.

Lesson

Thus, this incident teaches that the Abrahamic Salutation draws near not only humans but jinn as well. Righteous jinn love the people of this salutation and wish them well. Yet the blessing is complete only when the servant keeps his outward state pure and avoids sins.

Spiritual Message

The Abrahamic Salutation is not merely a remembrance—it is a universal connection. It gathers the people of earth, the people of heaven, and the people of the jinn around a single center. For whoever adopts this remembrance, the doors of unseen help begin to open.

اخلاص کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھنے والا ایک کروڑ افراد پر مشتمل قافلہ

قافلہ درودِ ابراہیمی"

ایک کروڑ مخلص افراد کا روحانی قافلہ

- نیت کریں:

میں یہ درود اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور خوشنودی کے لیے پڑھ رہا ہوں، کسی دنیاوی فائدے (جیسے رزق یا شفا) کے لیے نہیں۔

- دل کو ریاء اور دنیاوی خیالات سے پاک کریں

طریقہ شمولیت

اس عظیم روحانی قافلے میں شامل ہونے کے لیے:

- روزانہ کم از کم **10 مرتبہ ,50 مرتبہ یا 100 مرتبہ** درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

اخلاصِ نیت کے ساتھ پڑھا گیا ہر درود آپ کو ایک کروڑ مخلص افراد کے قافلے کا حصہ بنا دے گا

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

احادیث مبارکہ سے ثابت شدہ درود شریف کے دس کلمات اور صیغے

ذیل میں احادیث سے ثابت شدہ درود شریف کے کلمات اور صیغوں میں سے دس درودوں کو ذکر کیا جارہا ہے

1

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! تو برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔

(صحیح البخاری حدیث:3370)

2

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے اور رسول ہیں جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔

(صحیح البخاری حدیث:6358)

3

اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو کہ امی نبی ہیں اور اُن کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔

المعجم الکبیر للطبرانی، 689

4

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو کہ امی نبی ہیں اور ان کی آل پر۔

سنن ابی داود حدیث:983

5

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل پر۔
(سنن النسائی حدیث:1292)

6
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی ازواج اور اولاد پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی ازواج اور اولاد پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔
(صحیح مسلم حدیث:407)

7
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی ازواج پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور اُن کے گھرانے پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے
(سنن ابی داود حدیث:984)

8
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔
(مسند احمد حدیث:17067)

9
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور رحمت نازل فرما مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔
(مجمع الزوائد حدیث:17321)

10
صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اللہ تعالی رحمت نازل فرمائے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ (سنن النسائی حدیث:1745)

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔

احادیث مبارکہ سے ثابت شدہ سلام کے کلمات اور صیغے

1

التَحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ

بخاری، نسائی

2

التَّحِیَاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لله ۔ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَہُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ

(مسلم، نسائی)

3

التَّحِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ و بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ محمدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ (نسائی)

4

التَّحِیَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ ۔ سَلَامٌ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُه نسائی شریف

5

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ ۔ التَّحِیَاتُ للهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إله إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ ۔ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ نسائی

6

التَّحِیَاتُ لِلّٰہِ الزَّاكِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إله إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ ـــ

موطا

7

بسمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ ، التَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أرسله بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ,السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ اللهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي معجم طبرانی

8

التَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاته ابوداؤد

9

التَحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزاكِيَاتُ لِلَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ

موطا

10

بسمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ المستدرک الحاکم

یاد رکھیے: جس کی نیت خالص ہوتی ہے اللہ جل جلالہ اسے ان امور میں کفایت کرتا ہے جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہوتے ہیں۔